

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ [سورة القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

بصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن
لاہور - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
قُلْ أَطِيعُوا اللّٰهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربعہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق مَیْمَنَاتُ الْقُرْآنِ رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَمَا آتَاؤُكُمْ﴾ پارہ نمبر 13
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	عمر اکرم محمدی، مدرین یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اکتوبر 2009
پبلشر	تبییت القرآن پاکستان
4	45 روپے

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

برائے رابطہ ہیڈ آفس

مَیْمَنَاتُ الْقُرْآنِ

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایسیٹیشن 115
فیکس: 111 737 111-042 ایسیٹیشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

پبلشر نوٹ

- 1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”بیت القرآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرچنگ، کاغذ اور ہائینڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تا جبران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
- 2 ”بیت القرآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کا خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کا خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزا کم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً بحرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروفیسر ریگولر حکومت پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔
 ❖ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔ تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❖ سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

وَمَا أُبْرِيءُ نَفْسِي ۚ

إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ

إِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّي ۗ إِنَّ رَبِّي

غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿53﴾

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُونِي بِهٖ

أَسْتَخْلِصُهَا لِنَفْسِي ۚ

فَلَمَّا كَلَّمَهَا قَالَ

إِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا

مَكِينٌ أَمِينٌ ﴿54﴾ قَالَ

اجْعَلْنِي عَلَىٰ خَزَائِنِ الْأَرْضِ ۗ

إِنِّي خَفِيضٌ

عَلِيمٌ ﴿55﴾ وَكَذٰلِكَ

اور نہیں میں پاک کہتا ہے نفس کو

پیشک نفس (تو) یقیناً حکم دینے والا ہے برائی کا

مگر جس پر رحم کرے میرا رب، پیشک میرا رب

بہت بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ ﴿53﴾

اور کہا بادشاہ نے لے آؤ میرے پاس اس کو

میں خالص کروں اسے اپنی ذات کے لیے

پھر جب اس نے بات کی اس سے (تو) کہا:

بے شک تو آج ہمارے نزدیک

مرتبے والا، امانت دار ہے۔ ﴿54﴾ اس نے کہا:

بنادیں مجھے زمین کے خزانوں (پیداوار) پر (نگران)

پیشک میں پوری طرح حفاظت کرنے والا

خوب علم والا ہوں۔ ﴿55﴾ اور اس طرح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أُبْرِيءُ : برأت، بری الذمہ۔

نَفْسِي، النَّفْسُ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

لَأَمَّارَةٌ : امر، آمر، امارت، مامور۔

بِالسُّوءِ : علمائے سوء، سوء ظن۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماحضر۔

غَفُورٌ : مغفرت، استغفار۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

الْمَلِكُ : مالک الملک، ملوکیت، ملک فہد۔

أَسْتَخْلِصُهَا : خلوص، اخلاص، مخلص۔

كَلَّمَهَا : کلام، متکلم، انداز تکلم۔

مَكِينٌ : کون و مکان، کین۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

خَزَائِنِ : خزانہ، خازن، خزانچی۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

خَفِيضٌ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم محفوظ۔

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَمَا	أُبْرِي	نَفْسِي ¹	إِنَّ	النَّفْسَ	لَأَمَارَةٌ ²
اور نہیں	میں پاک کہتا	اپنے نفس کو	بیشک	نفس	(تو) یقیناً حکم دینے والا ہے

بِالسُّوءِ ³	إِلَّا	مَا رَحِمَ	رَبِّي ⁴	إِنَّ	رَبِّي ⁵	غَفُورٌ ⁶
برائی کا	مگر	جس پر رحم کرے	میرا رب	بیشک	میرا رب	بہت بخشنے والا

رَّحِيمٌ ⁷	وَقَالَ	الْمَلِكُ	الَّتُونِي ⁸	يَا	رَبِّي ⁹
نہایت رحم والا ہے	اور کہا	بادشاہ نے	تم سب لے آؤ میرے پاس	اس کو	یہ

أَسْتَخْلِصُهُ	لِنَفْسِي ¹⁰	فَلَمَّا	كَلَّمَهَا	قَالَ
میں خالص کروں اسے	اپنی ذات کے لیے	پھر جب	اس نے بات کی اس سے	(تو) کہا

إِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِينٌ	أَمِينٌ ¹¹
بے شک تو	آج	ہمارے نزدیک	مرتبے والا	امانت دار ہے

قَالَ	اجْعَلْنِي ¹²	عَلَى خَزَائِنِ	الْأَرْضِ ¹³
اس نے کہا:	بنادیں مجھے (گران)	خزانوں (پیداوار) پر	زمین کے

إِنِّي	حَفِيظٌ ¹⁴	عَلِيمٌ ¹⁵	وَ	كَذَلِكَ
بیشک میں	پوری طرح حفاظت کرنے والا	خوب علم والا ہوں	اور	اس طرح

ضروری وضاحت

- یٰ اے اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے۔
- مَوْثِقٌ کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ۱۰ کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ۱۱ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مہالنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ۱۲ ذاک بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ۱۳ اگر فعل کے آخر میں یٰ آئے تو فعل اور اس یٰ کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

مَكَّنَا لِيُوسُفَ فِي الْأَرْضِ ۚ

يَتَّبِعُوا مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُ ۖ

نُصِيبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَشَاءُ

وَلَا نُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿56﴾

وَلَا أَجْرُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ

لِلَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿57﴾

وَجَاءَ إِخْوَةَ يُوسُفَ

فَدَخَلُوا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ

وَهُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿58﴾

وَلَمَّا جَهَّزَهُم بِجَهَّازِهِمْ

قَالَ ائْتُونِي بِآخِ لَكُمْ

مِّنْ أَبِيكُمْ ۗ

ہم نے اقتدار دیا یوسف کو (مصر کی) زمین میں

وہ جگہ پکڑتے (رہتے) اس (ملک) میں جہاں وہ چاہتے

ہم پہنچا دیتے ہیں اپنی رحمت جسے ہم چاہتے ہیں

اور نہیں ہم ضائع کرتے نیکی کرنیوالوں کا اجر۔ ﴿56﴾

اور یقیناً آخرت کا اجر بہت بہتر ہے

ان لوگوں کیلئے جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے رہے۔ ﴿57﴾

اور آئے یوسف کے بھائی

پھر داخل ہوئے اس پر تو اس نے پہچان لیا انہیں

اور وہ اس کو نہ پہچاننے والے تھے۔ ﴿58﴾

اور جب اس نے تیار کر دیا انہیں انکے سامان کے ساتھ

(تو) کہا تم لے کر آنا میرے پاس اپنے (اس) بھائی کو

(جو) تمہارے باپ کی طرف سے ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَخِرَةِ : فکر آخرت، آخری زندگی۔

يَتَّقُونَ : تقویٰ، متقی۔

إِخْوَتُهُ، بِآخِ : اخوت، مواخات۔

فَدَخَلُوا : داخل، دخول، مدخلت، وزیر داخلہ۔

فَعَرَفَهُمْ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔

مُنْكَرُونَ : منکر، منکرات، انکار۔

جَهَّزَهُمْ، بِجَهَّازِهِمْ : تجہیز و تکفین۔

أَبَائِكُمْ : آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔

مَكَّنَا : مکین، مکان، تمکین، تمکین۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

نُصِيبُ : مصیبت، مصائب (پہنچانا)۔

نُضِيعُ : ضائع، ضیاع۔

الْمُحْسِنِينَ : محسن، احسان، حسن۔

مَكَّنَا	لِيُوسَفَ ①	فِي الْأَرْضِ	يَتَّبِعُوا	مِنْهَا	حَيْثُ
ہم نے اقتدار دیا	یوسف کو	زمین میں	وہ جگہ پڑتے (رہتے)	اس (مکہ) میں سے	جہاں

يَشَاءُ ①	نُصِيبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ نَشَاءُ	وَلَا	نُضِيعُ
وہ چاہتے	ہم پہنچادیتے ہیں	اپنی رحمت کو	جسے ہم چاہتے ہیں	اور نہیں	ہم ضائع کرتے

أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ②	وَ	لَا جُرُ	الْآخِرَةِ ③	خَيْرُ
سب نیکی کرنیوالوں کا اجر	اور	یقیناً اجر	آخرت کا	بہت بہتر ہے

لِلَّذِينَ	آمَنُوا	وَكَانُوا يَتَّقُونَ ④	وَ	جَاءَ
ان لوگوں کے لیے جو	سب ایمان لائے	اور وہ رہے سب ڈرتے	اور	آئے

إِخْوَةَ يُوسَفَ ⑤	فَدَخَلُوا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَهُمْ
یوسف کے بھائی	پھر وہ سب داخل ہوئے	اس پر	تو اس نے پہچان لیا انہیں	اور وہ سب

لَهُ ⑥	مُنْكَرُونَ ⑦	وَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ
اس کو	نہ پہچاننے والے تھے	اور جب	اس نے تیار کر دیا انہیں	انکے سامان کے ساتھ

قَالَ	اِتُّونِي ⑧	بِأَخِي لَكُمْ ⑨	مِّنْ أَبِيكُمْ
(تو) کہا	تم سب لے کر آنا میرے پاس	اپنے (اس) بھائی کو	(جو) تمہارے باپ کی طرف سے ہے

ضروری وضاحت

① لے کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی ترجمہ کو کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ مَوْنٌ کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ اَوْفُونَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ یہاں اَوَّاحِدٌ مَوْنٌ کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑥ ذَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ⑦ اگر فعل کے آخر میں نئی آئے تو فعل اور نئی کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑧ ذَا اصل میں لِ تھا اور یہاں اسکے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

کیا نہیں تم دیکھتے کہ بیشک میں پورا دیتا ہوں ماپ
اور میں بہترین ہوں تمام مہمان نوازوں سے۔ ﴿59﴾

پھر اگر نہ تم لائے میرے پاس اس کو
تو کوئی ماپ (غلہ) نہ ہوگا تمہارے لیے

میرے پاس اور نہ تم میرے قریب آنا۔ ﴿60﴾
انہوں نے کہا عنقریب ہم آمادہ کریں گے
اس کے بارے میں اس کے باپ کو

اور بیشک ہم ضرور (ایسا) کرنے والے ہیں۔ ﴿61﴾

اور کہا (یوسف نے) اپنے جوانوں سے رکھ دو
ان کی پونجی ان کے سامان میں

تا کہ وہ پہچان لیں اسے جب وہ واپس جائیں

اپنے گھروالوں کی طرف شاید وہ پھر لوٹ آئیں۔ ﴿62﴾

أَلَا تَرَوْنَ أَنِّي أُوفِي الْكَيْلِ

وَ أَتَاخِذُ الْمُنْزِلِينَ ﴿59﴾

فَإِن لَّمْ تَأْتُونِي بِهِ

فَلَا كَيْلَ لَكُمْ

عِنْدِي وَلَا تَقْرَبُونِ ﴿60﴾

قَالُوا سَنَرَاوُدُ

عَنْهُ أَبَاهُ

وَ إِنَّا لَفَعْلُونَ ﴿61﴾

وَ قَالَ لِفَتْيَانِهِ اجْعَلُوا

بِضَاعَتِهِمْ فِي رِحَالِهِمْ

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا إِذَا انْتَقَلَبُوا

إِلَىٰ أَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و :	شان و شوکت، شام و سحر، قید و بند۔	لَا :	لا تعداد، لا جواب، لا علم، لا پروا۔
لَفَعْلُونَ :	فعل، فاعل، مفعول۔	تَرَوْنَ :	رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔
فِي :	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	أُوفِي :	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
يَعْرِفُونَهَا :	عرف، معروف، تعارف۔	حَاذٍ :	خیر، خیریت۔
انْتَقَلَبُوا :	انقلاب، انقلابی اقدام۔	عِنْدِي :	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
إِلَىٰ :	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَقْرَبُونَ :	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
أَهْلِهِمْ :	اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	قَالُوا :	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَرْجِعُونَ :	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	أَبَاهُ :	آبائی گاؤں، آباء و اجداد۔

آلَا	تَرَوْنَ	أَنِّي أُوْفِي ^۱	الْكَيْلَ	وَآكَ
کیا نہیں	تم سب دیکھتے	کہ بیشک میں پورا دیتا ہوں	ماپ	اور میں

حَبِيرُ الْمُنْزِلِينَ ⁵⁹	فَإِنْ	لَّمْ تَأْتُونِي ^۲	يَهْ
بہترین ہوں تمام مہمان نوازوں سے	پھر اگر	تم سب نہ لائے میرے پاس	اس کو

فَلَا كَيْلَ ^۳	لَكُمْ	عِنْدِي	وَلَا	تَقْرُبُونِ ⁶⁰
تو کوئی ماپ (غلہ) نہ ہوگا	تمہارے لیے	میرے پاس	اور نہ	تم سب میرے قریب آنا

قَالُوا	سَمِعْنَا	عَنْهُ	أَبَاهُ	وَإِنَّا ^۴
ان سب نے کہا	عقرب ہم آمادہ کریں گے	اسکے بارے میں	اس کے باپ کو	اور بیشک ہم

لَفْعَلُونَ ⁶¹	وَقَالَ	لِفِتْيَانِهِ	اجْعَلُوا
ضرور سب (ایسا) کرنے والے ہیں	اور کہا (یوسف نے)	اپنے جوانوں سے	تم سب رکھ دو

بِضَاعَتَهُمْ ^۵	فِي رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُونَهَا ^۶
ان کی پونجی	ان کے سامان میں	تا کہ وہ سب پہچان لیں اسے

إِذَا	انْقَلَبُوا	إِلَىٰ أَهْلِهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ⁶²
جب	وہ سب واپس جائیں	اپنے گھروں کی طرف	شاید وہ سب پھر لوٹ آئیں

ضروری وضاحت

۱۔ **یٰ** اور **اُدُنُو** کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ اگر فعل کے آخر میں **یٰ** آئے تو فعل اور اس **یٰ** کے درمیان **ن** کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ **اَلَا** کے بعد اسم کے آخر میں **زہر** ہو تو اس میں پوری جس کی نفی ہوتی ہے۔ یہاں آخر سے **یٰ** پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے، دراصل اسی **یٰ** کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ **اِنَّا** دراصل **اِنَّ** کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے **اِیْکُنُو** گر گیا ہے۔ یہاں **بِ** اصل لفظ کا حصہ ہے۔ **هُمُ** اور **یٰ** دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

توجہ وہ لوٹے اپنے باپ کی طرف

(تو) انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان!

روک دیا گیا ہے ہم سے ماپ (غلہ)

سو بھیج ہمارے ساتھ ہمارے بھائی (بنیامین) کو

(تاکہ) ہم ماپ (غلہ) لائیں اور بیشک ہم

اس کی ضرورت حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿63﴾

کہا (یعقوب نے) نہیں میں امین سمجھتا تمہیں اس پر

مگر جیسا کہ میں نے امین سمجھا تمہیں اسکے بھائی پر

اس سے قبل، پس اللہ ہی بہترین حفاظت کرنیوالا ہے

اور وہ زیادہ رحم کرنیوالا ہے سب رحم کرنیوالوں سے۔ ﴿64﴾

اور جب انہوں نے کھولا اپنا سامان

انہوں نے پایا اپنی پونجی کو (کہ)

فَلَمَّا رَجَعُوا إِلَىٰ أَبِيهِمْ

قَالُوا يَا أَبَانَا

مُنِعَ مِنَّا الْكَيْلُ

فَأَرْسِلْ مَعَنَا آخَانَا

تَكْتَلُ وَإِنَّا

لَهُ لَحَفِظُونَ ﴿63﴾

قَالَ هَلْ أَمْنُكُمْ عَلَيْهِ

إِلَّا كَمَا أَمْنُتُكُمْ عَلَىٰ أَخِيهِ

مِنْ قَبْلُ ۗ قَالَ اللَّهُ حَيْرٌ حِفْظًا

وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿64﴾

وَلَمَّا فَتَحُوا مَتَاعَهُمْ

وَجَدُوا بِضَاعَتَهُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَجَعُوا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

أَبِيهِمْ : آبائی وطن، آباء و اجداد۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مُنِعَ : منع، ممانعت، ممنوع۔

فَأَرْسِلْ : رسول، مرسل، ترسیل۔

مَعَنَا : مع اہل و عیال، معیت۔

آخَانَا : اخوت، مواخات۔

لَحَفِظُونَ حِفْظًا : حفاظت، محافظ، حفظ و امان۔

أَمْنُكُمْ، أَمْنُتُكُمْ : امانت، امین۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

كَمَا : کما حقہ۔

قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

أَرْحَمُ، الرَّحِيمِينَ : رحم، رحمت۔

فَتَحُوا : افتتاح، افتتاحی تقریب۔

مَتَاعَهُمْ : متاع کارواں، مال و متاع۔

وَجَدُوا : وجود، موجود۔

فَلَمَّا	رَجَعُوا	إِلَىٰ آبِيهِمْ ^۱	قَالُوا	يَا أَبَا نَا
توجب	وہ سب لوٹے	اپنے باپ کی طرف	(تو) انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!

مِنَعَهُ ^۲	وَمِنَّا ^۳	الْكَيْلُ	فَارْسِلْ	مَعَنَا
روک دیا گیا ہے	ہم سے	ماپ (غلہ)	سو تو بھیج	ہمارے ساتھ

أَخَانَا	نَكْتَلُ	وَأَنَا ^۴	لَحْفِظُونَ ^۵
ہمارے بھائی کو	ہم ماپ (غلہ) لائیں	اور بیشک ہم	اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں

قَالَ هَلْ ^۶	أَمْنُكُمْ	عَلَيْهِ	إِلَّا كَمَا	أَمْنُكُمْ
کہا (یعقب نے) نہیں	میں امین سمجھتا نہیں	اس پر	مگر جیسا کہ	میں نے امین سمجھا تمہیں

عَلَىٰ أَحْيِيهِ	مِنْ قَبْلُ ^۷	قَالَ لَهُ	حَيِّدْ
اس کے بھائی پر	(اس) سے قبل	پس اللہ ہی	بہترین

حِفْظًا	وَهُوَ	أَرْحَمُ ^۸	الرَّحِيمِينَ ^۹	وَلَمَّا
حفاظت کرنے والا ہے	اور وہ	زیادہ رحم کر نیوالا ہے	سب رحم کر نیوالوں سے	اور جب

فَتَتَحُوا	مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوا	بِضَاعَتَهُمْ ^{۱۰}
انہوں نے کھولا	اپنا سامان	انہوں نے پایا	اپنی پونجی کو (کہ)

ضروری وضاحت

۱۔ **هُمُ** کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے **ہم** بھی ہو جاتا ہے۔ ۲۔ **فَعُولُ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ۳۔ **مِنَّا** دراصل **مِنْ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ۴۔ **أَنَا** دراصل **إِنَّا** + **نَا** کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ۵۔ یہاں **وَن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ۶۔ **هَلْ** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ۷۔ اسم کے شروع میں **أ** میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ۸۔ **بِضَاعَتَهُمْ** کے شروع میں **بِ** اصل لفظ کا حصہ ہے۔

وہ واپس کر دی گئی ہے ان کی طرف

انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان! ہم (اور) کیا چاہتے ہیں

یہ ہماری پونجی لوٹا دی گئی ہے ہماری طرف

اور ہم غلہ لائیں گے اپنے گھر والوں (کے لیے)

اور ہم حفاظت کریں گے اپنے بھائی کی

اور ہم زیادہ لائیں گے ایک اونٹ کا ماپ (غلہ)

یہ ماپ (غلہ لانا) بہت آسان ہے۔ ﴿65﴾

اس نے کہا ہرگز نہیں میں بھیجوں گا اسے تمہارے ساتھ

یہاں تک کہ تم دو مجھے پختہ عہد اللہ کا

ضرور بالضرور تم لاؤ گے میرے پاس اسکو مگر

یہ کہ گھیر لیا جائے تم کو

پھر جب انہوں نے دے دیا اسے اپنا پختہ عہد

رُدَّتْ إِلَيْهِمْ ط

قَالُوا يَا أَبَاتَا مَا نَبْغِي ط

هَذِهِ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ إِلَيْنَا ؕ

وَنَمِيرُ أَهْلَنَا

وَنَحْفَظُ أَخَاكَ

وَنَزِدَادُ كَيْلٍ بَعِيرٍ ط

ذَلِكَ كَيْلٌ يَسِيرٌ ﴿65﴾

قَالَ لَنْ أُرْسِلَهُ مَعَكُمْ

حَتَّىٰ تُوْتُونَ مَوْثِقًا مِّنَ اللَّهِ

لَعَلَّ تَنْبِيءِي بِهِ إِلَّا

أَنْ يُحَاطَ بِكُمْ ؕ

فَلَمَّا أَتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُدَّتْ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
إِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَا أَبَاتَا	: آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔
هَذِهِ	: ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
أَهْلَنَا	: اہل و عیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
نَحْفَظُ	: حافظ، محافظ، حفاظت، تحفظ۔
أَخَاكَ	: اخوت، مواخات۔
نَزِدَادُ	: زیادہ، مزید، زائد۔
كَيْلٍ	: میسر۔
أُرْسِلَهُ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
مَعَكُمْ	: مع اہل و عیال، معیت۔
حَتَّىٰ	: حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الوسع۔
مَوْثِقًا	: وثوق، وثیقہ نویس، ثقہ۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
يُحَاطَ	: احاطہ، محیط۔

رُدَّتْ ^۱	إِلَيْهِمْ ^ط	قَالُوا	يَا أَبَا نَا	مَا نَبْعِي ^ط
لوٹادی گئی ہے	ان کی طرف	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	ہم (اور) کیا چاہتے ہیں

هَذِهِ	بِضَاعَتِنَا ^۱	رُدَّتْ ^۱	إِلَيْنَا ^ء	وَنَمِيرُ
یہ	ہماری پونجی	لوٹادی گئی ہے	ہماری طرف	اور ہم غلہ لائیں گے

أَهْلَنَا	وَنَحْفَظُ	أَخَانَا	وَنَزِدَادُ
اپنے گھروالوں (کے لیے)	اور ہم حفاظت کریں گے	اپنے بھائی کی	اور ہم زیادہ لائیں گے

كَيْلَ	بَعِيرٍ	ذَلِكَ ^۱	كَيْلُ	يَسِيرٌ ⁶⁵	قَالَ
ماپ (غلہ)	ایک اونٹ کا	یہ	ماپ (غلہ لانا)	بہت آسان ہے	اس نے کہا

لَنْ	أُرْسِلَهُ	مَعَكُمْ	حَتَّىٰ	تَوْتُونَ ^۱
ہرگز نہیں	میں بھیجوں گا اسے	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم سب دو مجھے

مَوْثِقًا	مِنَ اللّٰهِ ^۱	لَعَاتُتَنِي ^۱	يَا	إِلَّا أَنْ
پختہ عہد	اللہ کا	ضرور بالضرور تم لاؤ گے میرے پاس	اس کو	مگر یہ کہ

يُحَاطَ ^۱	بِكُمْ ^ء	فَلَمَّا	اتَّوَهُ ^۱	مَوْثِقَهُمْ
گھیر لیا جائے	تم کو	پھر جب	انہوں نے دے دیا اسے	اپنا پختہ عہد

ضروری وضاحت

- ۱۔ ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ۲۔ یہاں پہل لفظ کا حصہ ہے۔ ۳۔ ذلک کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرور تائید بھی کر دیا جاتا ہے۔ ۴۔ علامت فا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ”ا“ کو گرا دیتے ہیں۔ ۵۔ یہاں آخر سے آسانی کے لیے ئی گرائی گئی ہے اسی ن اور ئی کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ۶۔ من کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرور تائید بھی کر دیا جاتا ہے۔ ۷۔ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن میں تاکید ورتا کید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ۸۔ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قَالَ اللَّهُ عَلَى مَا

تَقُولُ وَكَيْلٌ ﴿٦٦﴾

وَقَالَ يَبْنَى لَا تَدْخُلُوا

مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا

مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ط

وَمَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللَّهِ

مِنْ شَيْءٍ ٥١ إِنَّ الْحُكْمَ إِلَّا لِلَّهِ ط

عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَعَلَيْهِ

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾

وَلَمَّا دَخَلُوا مِنْ حَيْثُ

أَمَرَهُمْ أَبُوهُمْ ط

مَا كَانَ يُغْنِي عَنْهُمْ

(تو) اس نے کہا: اللہ اس پر جو

ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے۔ ﴿٦٦﴾

اور کہا (یعقوب نے) اے میرے بیٹو! امت تم داخل ہونا

ایک دروازے سے اور تم داخل ہونا

الگ الگ دروازوں سے

اور نہیں میں کفایت کر سکتا تم سے اللہ (کے فیصلے) سے

کچھ بھی، نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا،

اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی پر (ہی)

پس چاہیے کہ بھروسہ کریں بھروسہ کر نیوالے۔ ﴿٦٧﴾

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے

حکم دیا تھا انہیں انکے باپ نے

(اور) نہیں تھا وہ کفایت کر سکتا ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، تَقُولُ: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

عَلَى، عَلَيْهِ: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مَا: ماحول، ماجرا، ماتحت، ماحضر۔

وَكَيْلٌ: وکیل، وکالت۔

يَبْنَى: ابن قاسم، مثنیٰ، ابن آدم۔

لَا: لا علاج، لا جواب، لا علم، لا پروا۔

تَدْخُلُوا: داخل، دخول، وزیر داخلہ۔

مِنْ: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

بَابٍ، أَبْوَابٍ: باب، ابواب۔

مُتَفَرِّقَةٍ: متفرق، تفریق، فرق، فرقہ واریت۔

شَيْءٍ: شے، اشیاء۔

الْحُكْمُ: حکم، حاکم، حکومت۔

إِلَّا: الحمد لله، لہذا۔

تَوَكَّلْتُ، فَلْيَتَوَكَّلِ، الْمُتَوَكِّلُونَ: توکل۔

أَمَرَهُمْ: امر، امر، مامور، امارت۔

أَبُوهُمْ: آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔

قَالَ	اللَّهُ	عَلَى مَا	تَقُولُ	وَكَيْلٌ ﴿٦٦﴾	وَ	قَالَ
(تو) اس نے کہا	اللہ	(اس) پر جو	ہم کہہ رہے ہیں	نگہبان ہے	اور	کہا (یعقوب نے)

يَبِينِي ١	لَا تَدْخُلُوا ١	مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ	وَأَدْخُلُوا ١
اے میرے بیٹو!	مت تم سب داخل ہونا	ایک دروازے سے	اور تم سب داخل ہونا

مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ ١	وَ	مَا	أُغْنِي	عَنْكُمْ
الگ الگ دروازوں سے	اور	نہیں	میں کفایت کر سکتا	تم سے

مِنَ اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ ١	إِنَّ ١	الْحُكْمُ	إِلَّا لِلَّهِ ١	عَلَيْهِ
اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	نہیں ہے	حکم	مگر اللہ ہی کا	اسی پر

تَوَكَّلْتُ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿٦٧﴾
میں نے بھروسہ کیا	اور اسی پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسہ کریں	سب بھروسہ کرنے والے

وَ	لَمَّا	دَخَلُوا	مِنْ حَيْثُ	أَمَرَهُمْ
اور	جب	وہ سب داخل ہوئے	جہاں سے	حکم دیا تھا انہیں

أَبُوهُمْ	مَا	كَانَ	يُغْنِي	عَنْهُمْ
انکے باپ نے	(اور) نہیں	تھا	وہ کفایت کر سکتا	ان سے

ضروری وضاحت

١ یَبِينِي دراصل یَا + یَبِينُ + یٰ کا مجموعہ ہے، تو اعداد کی رو سے یَبِينُ کے آخر سے ن گرا کر ایک یٰ کو دوسری یٰ میں شامل کیا گیا ہے۔ ١ لَا کے بعد فعل کے آخر میں ذاء ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ١ فعل کے شروع میں اور آخر میں ذاء ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ١ ق مَوْنٌ کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ١ یہاں مِّن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ١ اِنَّ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

اللہ (کے فیصلے) سے کچھ بھی مگر ایک حاجت (تمنا) تھی
یعقوب کے دل میں اس نے پورا کیا اسے
اور بیشک وہ یقیناً علم والا تھا اس وجہ سے جو
ہم نے سکھایا اسے اور لیکن
اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿68﴾

اور جب وہ داخل ہوئے یوسف پر
اس نے جگہ دی اپنی طرف (اپنے پاس) اپنے بھائی کو
کہا (یوسف نے) بے شک میں تیرا بھائی ہوں
سو نہ تو غم کر (اس) پر جو وہ کرتے تھے۔ ﴿69﴾
پھر جب تیار کروا دیا انہیں ان کا سامان
(تو) رکھ دیا پیٹنے کا برتن اپنے بھائی کے سامان میں
پھر اعلان کیا ایک اعلان کرنے والے نے

مِنَ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا حَاجَةً
فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ قَضَاهَا
وَإِنَّهُ لَذُو عِلْمٍ لِّمَا
عَلَّمْنَاهُ وَلَكِنَّ
أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿68﴾
وَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ
أَوْى إِلَيْهِ أَخَاهُ
قَالَ إِنِّي أَنَا أَخُوكَ
فَلَا تَبْتَسِمْ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿69﴾
فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَّازِهِمْ
جَعَلَ السَّقَايَةَ فِي رَحْلِ أَخِيهِ
ثُمَّ أَدَّانَ مُؤَدِّنٌ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
نَفْسٍ	: نفس، نفساً نفسی، نظام تنفس۔
قَضَاهَا	: قضا، قضائی دینا، قاضی۔
لَذُو	: ذو معنی، ذواضعاف اقل، ذوا الجناح۔
عَلَّمْنَاهُ	: یَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
أَكْثَرَ	: کثرت، اکثر، کثیر۔
النَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔
دَخَلُوا	: دخل، داخل، دخول، مداخلت۔
أَوْى	: ملجا وماؤی۔
إِلَيْهِ	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
أَخَاهُ	: اخوت، مواخات۔
جَهَّزَهُمْ	: تجهیز و تکفین۔
السَّقَايَةَ	: ساقی، ساقی کوثر، نماز استسقاء۔
أَدَّانَ مُؤَدِّنٌ	: اذان، مؤذن (اعلان)۔

مِّنَ اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ ¹	إِلَّا حَاجَةً ²	فِي نَفْسٍ يَعْقُوبَ
اللہ (کے فیصلے) سے	کچھ بھی	مگر ایک حاجت (تمنا) تھی	یعقوب کے دل میں

قَضَاهَا ³	وَأَنَّهُ	لَدُوِّ عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنَاهُ ⁴
اس نے پورا کیا اسے	اور بیشک وہ	یقیناً علم والا تھا	اس وجہ سے جو	ہم نے سکھایا اسے

وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُونَ ⁵	وَلَمَّا	دَخَلُوا
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں وہ سب جانتے	اور جب	وہ سب داخل ہوئے

عَلَى يُوسُفَ	أَوَى	إِلَيْهِ	أَخَاهُ	قَالَ	إِنِّي آتَا ⁶
یوسف پر	اس نے جگہ دی	اپنی طرف	اپنے بھائی کو	کہا (یوسف نے)	بے شک میں

أَحْوَاك	فَلَا تَبْتَئِسْ ⁷	بِمَا	كَانُوا يَعْمَلُونَ ⁸
تیرا بھائی ہوں	سو نہ تو غم کر	(اس) پر جو	تھے وہ سب کرتے

فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَّازِهِمْ ⁹	جَعَلَ
پھر جب	تیار کروادیا انہیں	ان کا سامان	(تو) رکھ دیا

السَّقَايَةِ ¹⁰	فِي رَحْلِ	أَخِيهِ	ثُمَّ	أَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ
پینے کا برتن	سامان میں	اپنے بھائی کے	پھر	اعلان کیا	ایک اعلان کرنے والے نے

ضروری وضاحت

• یہاں **وَن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ • **مَوْثِقٌ** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ • **تَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **جَزَم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ • **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَن** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ • **مَنِي** اور **أَكَادُون** کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ • **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **سُكُون** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ • **وَاوَرُون** دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ • یہاں **بِ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

أَيَّتَهَا الْعَبِيرُ إِنَّكُمْ لَسْرِقُونَ ﴿٧٠﴾
 قَالُوا وَاقْبَلُوا عَلَيْهِمْ
 مَاذَا تَفْقَدُونَ ﴿٧١﴾ قَالُوا
 نَفَقْدُ صَوَاعِ الْمَلِكِ وَلِمَنْ
 جَاءَ بِهِ حِمْلُ بَعِيرٍ
 وَأَنَا بِهِ زَعِيمٌ ﴿٧٢﴾
 قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُمْ
 مَا جِئْنَا لِنَفْسِدَ فِي الْأَرْضِ
 وَمَا كُنَّا سَارِقِينَ ﴿٧٣﴾
 قَالُوا فَمَا جَزَاؤُهُ
 إِنْ كُنْتُمْ كَذِبِينَ ﴿٧٤﴾ قَالُوا
 جَزَاؤُهُ مَنْ وُجِدَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَسْرِقُونَ : سارقین : سارق، مال مسروقہ۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تَفْقَدُونَ : فقدان علم، مفقود۔

الْمَلِكِ : ملک، ملوکیت۔

وَ : مال و دولت، غنودرگز۔

حِمْلُ : حمل، محمول، حامل رقعہ ہذا۔

اے قافلہ والو! بے شک تم یقیناً چور ہو۔ ﴿٧٠﴾

انہوں نے کہا اس حال میں کہ وہ متوجہ ہوئے ان پر

کیا چیز تم گم پاتے ہو۔ ﴿٧١﴾ انہوں نے کہا:

ہم گم پاتے ہیں بادشاہ کا پیالہ اور اس کے لیے جو

لائے گا اس کو ایک اونٹ کا بوجھ (غلہ) ہے

اور میں اس کا ضامن ہوں۔ ﴿٧٢﴾

انہوں نے کہا اللہ کی قسم بلاشبہ یقیناً تم جان چکے ہو

(کہ) ہمیں ہم آئے کہ ہم فساد کریں (اس) زمین میں

اور نہیں ہیں ہم چوری کرنے والے۔ ﴿٧٣﴾

انہوں نے کہا پھر کیا سزا ہے اس کی،

اگر ہوئے تم جھوٹے۔ ﴿٧٤﴾ انہوں نے کہا

اس کی سزا (یہ ہے کہ) جو شخص (کہ) پایا گیا

عَلِمْتُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

لِنَفْسِدَ : فساد، مفسد، فسادی لوگ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

جَزَاؤُهُ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

كُذِبِينَ : کذب بیانی، کذاب۔

وُجِدَ : وجود، موجود، وجد۔

آيْتَهَا ¹	الْعَيْرُ	إِنَّكُمْ	لَسْرِقُونَ ﴿70﴾	قَالُوا
اے	قافلہ والو!	بے شک تم	یقیناً سب چور ہو	انہوں نے کہا

وَ	أَقْبَلُوا	عَلَيْهِمْ مَاذَا	تَفْقِدُونَ ﴿71﴾	قَالُوا
اس حال میں کہ	وہ سب متوجہ ہوئے	ان پر کیا	(چیز) تم سب گم پاتے ہو	انہوں نے کہا

تَفْقِدُ	صَوَاعِ	الْمَلِكِ	وَ	لِمَنْ	جَاءَ ²	يَه ³
ہم گم پاتے ہیں	پیالہ	بادشاہ کا	اور	(اس) کے لیے جو	لائے گا	اس کو

حِمْلُ	بِعَيْرٍ	وَأَنَا	يَه ⁴	زَعِيمٌ ﴿72﴾	قَالُوا	تَاللَّهِ ⁵
بوجھ (غلہ) ہے	ایک اونٹ کا	اور میں	اس کا	ضامن ہوں	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم

لَقَدْ ⁶	عَلِمْتُمْ	مَا	جِئْنَا	لِنُفْسِدَ	فِي الْأَرْضِ
بلاشبہ یقیناً	تم جان چکے ہو	(کہ) نہیں	ہم آئے	تاکہ ہم فساد کریں	(اس) زمین میں

وَمَا	كُنَّا ⁷	سَرِقِينَ ﴿73﴾	قَالُوا	فَمَا ⁸	جَزَاءُكَ	إِنْ
اور نہیں	ہیں ہم	سب چوری کرنے والے	انہوں نے کہا	پھر کیا	سزا ہے اس کی	اگر

كُنْتُمْ	كُذِبِينَ ﴿74﴾	قَالُوا	جَزَاءُكَ	مَنْ	وُجِدَ ⁹
ہوئے تم	سب جھوٹ بولنے والے	انہوں نے کہا	اسکی سزا (یہ ہے کہ)	(جو کہ)	پایا گیا

ضروری وضاحت

- 1 آیتہ مذکور کے لیے اور آیتہ مؤنث کے لیے ہے۔ 2 جَاءَ کا ترجمہ آیا ہے اگر اسکے بعد یہ ہو تو اس کا ترجمہ لایا گیا جاتا ہے۔
- 3 یہ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ 4 لفظ اللہ کے شروع میں ت قسم کے لیے ہے اور یہ اللہ کے علاوہ کسی اور اسم کے ساتھ استعمال نہیں ہوتی۔ 5 علامت لہ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ 6 كُنَّا دراصل كُنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔
- 7 قَدْ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ 8 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

اس کے سامان میں تو وہی (ٹھن) اس کا بدلہ ہوگا

اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿75﴾

تو اس نے ابتدا کی ان کے بوروں سے

اس کے بھائی کے بورے سے پہلے پھر

اس نے نکال لیا وہ (بیاد) اسکے بھائی کے بورے سے

اسی طرح ہم نے تدبیر کی یوسف کے لیے

نہیں تھا کہ وہ لے سکتا اپنے بھائی کو

بادشاہ کے قانون میں مگر یہ کہ اللہ چاہے

ہم بلند کرتے ہیں درجات جس کے ہم چاہتے ہیں

اور ہر علم والے کے اوپر ایک بہت علم والا ہے۔ ﴿76﴾

انہوں نے کہا اگر اس نے چوری کی ہے تو یقیناً

چوری کی تھی اس کے ایک بھائی نے اس سے قبل

فِي رَحْلِهِ فَهِيَ جَزَاؤُهُ ط

كَذَلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ﴿75﴾

فَبَدَأَ بِأَوْ عَيْتِهِمْ

قَبْلَ وِعَاءِ آخِيهِ ثُمَّ

اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِعَاءِ آخِيهِ ط

كَذَلِكَ كَذَّبَ لِيُؤَسِّفَ ط

مَا كَانَ لِيَأْخُذَ أَخَاهُ

فِي دِينِ الْمَلِكِ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ط

نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَاءُ ط

وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ﴿76﴾

قَالُوا إِنَّ يَسْرِقُ فَقَدْ

سَرَقَ آخَرٌ لَهُ مِنْ قَبْلُ ؕ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَاؤُهُ، نَجْزِي: جزا و سزا، جزا کا اللہ۔

الظَّالِمِينَ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

فَبَدَأَ: ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔

قَبْلَ: قبل از غذا، قبل از وقت۔

آخِيهِ: اخوت، مواخات۔

اسْتَخْرَجَهَا: خارج، خروج، اخراج۔

لِيَأْخُذَ: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

الْمَلِكِ: ملک، فہد، ملوکیت۔

يَشَاءَ، نَشَاءُ: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

نَرْفَعُ: رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔

دَرَجَاتٍ: درجہ، درجات، مدارج۔

فَوْقَ: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔

ذِي: ذیشان، ذی وقار، ذی روح۔

عَلِيمٌ: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

قَالُوا: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يَسْرِقُ، سَرَقَ: مال مسروقہ، سارق، سرقہ۔

فِي رَحْلِهِ	فَهُوَ ¹	جَزَاؤُهُ	كَذَلِكَ	نَجْرِي
اس کے سامان میں	تو وہی (شخص)	اس کا بدلہ ہوگا	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں

الظَّالِمِينَ ﴿٧٥﴾	فَبَدَأَ ¹	بِأَوْعِيَّتِهِمْ ²	قَبْلَ	وَعَاءِ آخِيهِ
سب ظالموں کو	تو اس نے ابتدا کی	ان کے بوروں سے	پہلے	اسکے بھائی کے بورے سے

ثُمَّ	اسْتَخْرَجَهَا	مِنْ وَعَاءِ آخِيهِ ^ط	كَذَلِكَ	
پھر	اس نے نکال لیا وہ (پیالہ)	اس کے بھائی کے بورے سے	اسی طرح	

كِدْنَا	لِيُوسِفَ	مَا كَانَ ¹	لِيَأْخُذَ	أَخَاهُ
ہم نے تدبیر کی	یوسف کے لیے	نہیں تھا	کہ وہ لے سکتا	اپنے بھائی کو

فِي دَيْنِ الْمَلِكِ	إِلَّا آتَى	بِشَاءِ اللَّهِ ¹	تَرَفَعُ	دَرَجَتٍ
بادشاہ کے قانون میں	مگر یہ کہ	اللہ چاہے	ہم بلند کرتے ہیں	درجات

مَنْ	نَشَاءُ ^ط	وَفَوْقَ	كُلِّ ذِي عِلْمٍ	عَلِيمٌ ﴿٧٦﴾	قَالُوا
جس کے	ہم چاہتے ہیں	اور اوپر	ہر علم والے کے	ایک بہت علم والا ہے	انہوں نے کہا

إِنْ	يَسْرِقُ ¹	فَقَدْ	سَرَقَ	أَخَاهُ ²	مِنْ قَبْلُ
اگر	اس نے چوری کی ہے	تو یقیناً	چوری کی تھی	اس کے ایک بھائی نے	اس سے قبل

ضروری وضاحت

① ذکاوت کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ② مُفَرَّجٌ پڑھنے میں آسانی کے لیے ہنر بھی ہو جاتا ہے۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں یہ کہ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ اس نے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑨ کے ساتھ لہ کو پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ کر دیا جاتا ہے۔

فَاسْرَهَا يُؤْسَفُ فِي نَفْسِهِ

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ

قَالَ أَنْتُمْ شَرُّ مَكَانًا وَاللَّهُ

أَعْلَمُ بِمَا تَصِفُونَ ﴿٧٧﴾

قَالُوا يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ إِنَّ لَكَ آبَا

شَيْعًا كَبِيرًا فَخُذْ

أَحَدًا مَكَانَهُ ۚ إِنَّا

نُرَبِّكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٧٨﴾

قَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ تَأْخُذَ

إِلَّا مَنْ وَجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهُ ۗ

إِنَّا إِذَا لَطَلِمُونَ ﴿٧٩﴾

فَلَمَّا اسْتَيْسُوا مِنْهُ

تو چھپائے رکھا یوسف نے اس (بات) کو اپنے دل میں

اور نہیں ظاہر کیا اسے ان کے لیے

کہا (دل میں) تم بدترین ہو مرتبے میں، اور اللہ

خوب جاننے والا ہے اس کو جو تم بیان کرتے ہو۔ ﴿٧٧﴾

انہوں نے کہا: اے عزیز بے شک اس کا باپ

بوڑھا (اور) بڑی عمر والا ہے سو تم لے لو

ہم میں سے کسی ایک کو اس کی جگہ بے شک ہم

دیکھتے ہیں آپ کو احسان کرنیوالوں میں سے۔ ﴿٧٨﴾

اس نے کہا اللہ کی پناہ (اس بات سے) کہ ہم لیں (کسی اور کو)

سوائے (اسکے) جو (کہ) ہم نے پایا اپنا سامان اسکے پاس

بے شک ہم اس وقت یقیناً ظالم ہوں گے۔ ﴿٧٩﴾

پھر جب وہ نا اُمید ہو گئے اس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُرَبِّكَ : رویت باری تعالیٰ، رویت ہلال۔

الْمُحْسِنِينَ : حسن، محسن، تحسین۔

مَعَاذَ : تعویذ، معاذ اللہ، تعوذ۔

وَجَدْنَا : وجود، موجود۔

مَتَاعًا : متاع کارواں، مال و متاع۔

عِنْدَهُ : عند الطلب، عند اللہ ماجور، عندیہ۔

لَطَلِمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلّم۔

اسْتَيْسُوا : مایوس، یاس و نا اُمیدی۔

فَاسْرَهَا : اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔

نَفْسِهِ : نفس، نفسا نفسی، نظام نفس۔

يُبْدِيهَا : بادی النظر۔

أَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

تَصِفُونَ : وصف، موصوف، توصیف۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

كَبِيرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

فَخُذْ، تَأْخُذْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

فَأَسْرَهَا	يُوسُفَ	فِي نَفْسِهِ	وَ	لَمْ يُبْدِهَا ¹
تو چھپائے رکھا اس (بات) کو	یوسف نے	اپنے دل میں	اور	نہیں ظاہر کیا اسے

لَهُمْ ²	قَالَ	أَنْتُمْ	شَرُّ	مَكَاتَا	وَاللَّهُ	أَعْلَمُ ³
ان کے لیے	کہا (دل میں)	تم	بدترین ہو	مرتبے میں	اور اللہ	خوب جاننے والا

بِمَا ⁴	تَصِفُونَ ⁵	قَالُوا	لَيَأْتِيهَا ⁶	الْعَزِيزُ	إِنَّ
(اس) کو جو	تم سب بیان کرتے ہو	انہوں نے کہا	اے	عزیز	بے شک

لَهُ	أَبَا	شَيْخًا	كَبِيرًا	فَخَذُ	أَحَدًا	مَكَانَهُ ⁷
اس کا	باپ	بوڑھا	(اور) بڑی عمر والا ہے	سو تو لے لے	ہم میں سے کسی ایک کو	انکی جگہ

إِنَّا نُرِيكَ ⁸	مِنَ الْمُحْسِنِينَ ⁹	قَالَ	مَعَاذَ اللَّهِ
بے شک ہم دیکھتے ہیں آپ کو	احسان کرنے والوں میں سے	اس نے کہا	اللہ کی پناہ

أَنْ	تَأْخُذَ	إِلَّا مَن	وَجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهَا ¹⁰
(اس بات سے) کہ	ہم لیں (کسی اور کو)	سوائے (اسکے) جو کہ	ہم نے پایا	اپنا سامان	اسکے پاس

إِنَّا ¹¹	إِذَا ¹²	لَظَلِمُونَ ¹³	فَلَمَّا	اسْتَيْسُوا	مِنْهُ
بے شک ہم	اس وقت	یقیناً سب ظالم ہوں گے	پھر جب	وہ سب نا اُمید ہو گئے	اس سے

ضروری وضاحت

1 یہاں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 2 اسم کے شروع میں آئیں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ 3 ہ کا ترجمہ ہے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلے کیا جاتا ہے۔ 4 تَا اور آتَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ 5 اِنَّا کے تَا اور علامت دے دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ 6 مُد اور آخِر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 7 یہاں یُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 8 اِنَّا دراصل اِن + تَا کا مجموعہ ہے۔ 9 اِذَا کا ترجمہ جب اور اِذَا کا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے۔

خَلَصُوا نَجِيًّا ۝

قَالَ كَبِيرُهُمْ

الَمْ تَعْلَمُوا أَنَّ آبَاءَكُمْ

قَدْ أَخَذَ عَلَيْكُمْ مَوْتِعًا مِنَ اللَّهِ

وَمِنْ قَبْلِ مَا فَرَّطْتُمْ

فِي يُوسُفَ ۚ فَلَنْ أَبْرَحَ

الْأَرْضَ حَتَّى يَأْذَنَ لِي

أَبِي أَوْ يَحْكَمَ اللَّهُ لِي ۚ

وَ هُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِينَ ﴿٨٠﴾

ارْجِعُوا إِلَى آبَائِكُمْ فَقُولُوا

يَا آبَاءَنَا إِنَّ ابْنَكُمْ سَرَقَ ۚ

وَمَا شَهِدْنَا إِلَّا بِمَا عَلَّمَنَا

(تو) وہ الگ ہوئے مشورہ کرتے ہوئے

کہا: ان کے بڑے (بھائی) نے

کیا نہیں تم جانتے کہ بیشک تمہارے باپ نے

یقیناً لے رکھا ہے تم سے پکا وعدہ اللہ کا

اور اس سے قبل جو تم کو تاہی کر چکے ہو

یوسف (کے بارے) میں، تو ہرگز نہیں میں چھوڑوں گا

(اس) زمین کو یہاں تک کہ اجازت دے میرے لیے

میرا باپ یا فیصلہ کر دے اللہ میرے لیے

اور وہ بہترین ہے سب فیصلہ کرنے والوں سے۔ ﴿٨٠﴾

تم واپس جاؤ اپنے باپ کی طرف پس کہو

اے ہمارے ابا جان! بیشک تیرے بیٹے نے چوری کی

اور نہیں ہم نے گواہی دی مگر اسکی جو ہم نے جانا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَجِيًّا : مناجات۔

كَبِيرُهُمْ : کبیر، اکبر، تکبر، کبیر۔

تَعْلَمُوا، عَلِمْنَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

آبَاءَكُمْ، آبَائِكُمْ : آبائی گاؤں، آبا و اجداد۔

أَخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

مَوْتِعًا : وثوق، توثیق، وثیقہ نویس، امید واثق۔

فَرَّطْتُمْ : افراط و تفریط۔

حَتَّى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

يَأْذَنَ : اذن عام، باذن اللہ۔

يَحْكَمَ، الْحَكِيمِينَ : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

ارْجِعُوا : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

إِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

ابْنِكَ : ابن آدم، ابن قاسم، مستثنیٰ۔

سَرَقَ : مال مسروقہ، سارق۔

شَهِدْنَا : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

خَلَصُوا	نَجِيًّا	قَالَ	كَبِيرُهُمْ	أ	لَمْ تَعْلَمُوا
وہ سب الگ ہوئے	مشورے (کے لیے)	کہا	انکے بڑے (بھائی) نے	کیا	تم نہیں تم سب جانتے

أَنَّ	أَبَاكُمْ	قَدْ أَخَذَ	عَلَيْكُمْ	مَوْتِقًا	مِنَ اللَّهِ
کہ بیشک	تمہارے باپ نے	یقیناً لے رکھا ہے	تم سے	پکا وعدہ	اللہ کا

وَمِنْ قَبْلُ	مَا	فَرَطْتُمْ	فِي يُوسُفَءَ	فَلَنْ
اور (اس) سے قبل	جو	تم کو تباہی کر چکے ہو	یوسف (کے بارے) میں	تو ہرگز نہیں

أَبْرَحَ	الْأَرْضَ	حَتَّى	يَأْذَنَ	لِي	أَبِي	أَوْ
میں چھوڑوں گا	(اس) زمین کو	یہاں تک کہ	اجازت دے	میرے لیے	میرا باپ	یا

يَحْكُمُ	اللَّهُ	لِي	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحَكَمِينَ
فیصلہ کر دے	اللہ	میرے لیے	اور وہ	بہترین ہے	سب فیصلہ کرنیوالوں سے

إِرْجِعُوا	إِلَىٰ آبَائِكُمْ	فَقُولُوا	لِآبَائِنَا	إِنَّ
تم سب واپس جاؤ	اپنے باپ کی طرف	پس تم سب کہو	اے ہمارے ابا جان!	بیشک

ابْنَكَ	سَرَقَ	وَمَا	شَهِدْنَا	إِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا
تیرے بیٹے نے	چوری کی	اور نہیں	ہم نے گواہی دی	مگر	(اس) کی جو	ہم نے جانا

ضروری وضاحت

- عَلَيْكُمْ میں علی کا ترجمہ ضرورتاً سے کیا گیا ہے۔ • مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کر دیا جاتا ہے۔
- یہاں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ • فاعِل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ • فعل کے شروع میں اور آخر میں ذہن تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ • إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
- مَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ حَافِظِينَ ﴿٨١﴾
 وَسَأَلَ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا
 فِيهَا وَالْعَيْدَ الَّتِي أَقْبَلْنَا
 فِيهَا وَإِنَّا لَصَادِقُونَ ﴿٨٢﴾
 قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
 أَنْفُسُكُمْ أَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۗ
 عَسَى اللَّهُ أَنْ يَأْتِيَنِي بِهِمْ جَمِيعًا ۗ
 إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾
 وَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا سَعْفَى
 عَلَى يُونُسَ وَابْيَضَّتْ عَيْنُهُ
 مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾
 قَالُوا تَاللَّهِ تَفْتُنَا تَذَكُرُ

اور نہیں تھے ہم غیب کی حفاظت کرنیوالے۔ ﴿٨١﴾
 اور پوچھ لیجئے (اس) بستی (والوں) سے جو (کہ) تھے ہم
 اس میں اور اس قافلے سے جو (کہ) ہم آئے تھے
 اس میں اور بے شک ہم یقیناً سچے ہیں۔ ﴿٨٢﴾
 کہا (یعقوب نے) بلکہ بنا لی ہے تمہارے لیے
 تمہارے دلوں نے ایک بات پس صبر ہی بہتر ہے
 امید ہے اللہ یہ کہ لے آئے میرے پاس انکو اکٹھا
 بیشک وہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے۔ ﴿٨٣﴾
 اور اس نے منہ پھیرا ان سے اور کہا ہائے میرا افسوس
 یوسف پر اور سفید ہو گئیں اس کی آنکھیں
 غم سے پس وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ﴿٨٤﴾
 انہوں نے کہا اللہ کی قسم تو ہمیشہ رہے گا یاد کرتا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَافِظِينَ	: حافظ، حفاظت، محافظ، حفظ مقدم۔
وَسَأَلَ	: سوال، سائل، مسئول۔
الْقَرْيَةَ	: قریہ قریہ بستی بستی، ام القرئ۔
لَصَادِقُونَ	: صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔
بَلْ	: بلکہ۔
أَنْفُسُكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
أَمْرًا	: امر آمر، مامور، امارت اسلامی۔
جَمِيعًا	: جمع، جامع، مجمع، جماعت۔
الْعَلِيمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْحَكِيمُ	: حکیم، حکمت، حکما۔
يَا سَعْفَى	: تاسف، افسوس، متاسف۔
ابْيَضَّتْ	: بد بیضا، بیاض۔
عَيْنُهُ	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
الْحُزْنِ	: حزن و ملال، عام الحزن۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَذَكُرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ۔

وَمَا	كُنَّا	لِلْغَيْبِ	حَفِظْتِنِ	وَسَّئِلِ	الْقَرْيَةِ
اور نہیں	تھے ہم	غیب کی	حفاظت کرنیوالے	اور پوچھ لیجیے	(اس) بستی (دالوں سے)

الَّتِي	كُنَّا	فِيهَا	وَالْعَيْرِ	الَّتِي	أَقْبَلْنَا	فِيهَا	وَأَنَا
جو (ر)	تھے ہم	اس میں	اور (اس) قافلے سے	جو (ر)	ہم آئے تھے	اس میں	اور بیشک ہم

أَصْدِقُونَ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلْتُ	لَكُمْ	أَنْتُمْ
سب یقیناً سچے ہیں	کہا (یعقوب نے)	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لیے	تمہارے دلوں نے

أَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيلٌ	عَسَى اللَّهُ	أَنْ	يَأْتِيَنِي	بِهِمْ
ایک بات	پس صبر (ہی)	بہتر ہے	امید ہے اللہ	یہ کہ	وہ لے آئے میرے پاس	ان کو

جَمِيعًا	إِنَّهُ	هُوَ الْعَلِيمُ	الْحَكِيمُ	وَتَوَلَّى	عَنْهُمْ
اکٹھا	بیشک وہ	ہی خوب جاننے والا	بہت حکمت والا ہے	اور اس نے منہ پھیرا	ان سے

وَقَالَ	يَاسْفَى	عَلَى يُونُسَ	وَأَبْيَضَّتْ	عَيْنُهُ	مِنَ الْحُزْنِ
اور کہا	ہائے میرا افسوس	یوسف پر	اور سفید ہو گئیں	اس کی آنکھیں	غم سے

فَهُوَ	كَبِيمٌ	قَالُوا	تَاللَّهِ	تَفْتَوُوا	تَذْكُرُ
پس وہ	بہت غم سے بھرا ہوا تھا	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	تو ہمیشہ رہے گا	تو یاد کرتا

ضروری وضاحت

① کُنَّا دراصل کُنْنَا کا مجموعہ ہے۔ یہاں کُنْنَا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② تَوَلَّى واحد مَوْث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اِنَّا دراصل اِنَّا کا مجموعہ ہے۔ ④ ذُئِلْ حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مہالنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ يَاسْفَى کے آخر میں ی تھی اسے الف سے بدلا گیا ہے، اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑧ جب لفظ اللہ کے شروع میں ت آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔

يُوسُفَ حَتَّى تَكُونَ حَرَضًا

أَوْ تَكُونَ مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا

بِئْسَى وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ

وَأَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ

مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ يَبْنَئِي أَذْهَبُوا

فَتَحَسَّسُوا مِنْ يُوسُفَ وَأَخِيهِ

وَلَا تَأْيِسُوا مِنْ رَوْحِ اللَّهِ

إِنَّهُ لَا يَأْيِسُ

مِنْ رَوْحِ اللَّهِ إِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٧﴾

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَيْهِ قَالُوا

يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ مَسَّنَا وَأَهْلَنَا الضُّرُّ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَتَّى : حتی کہ، حتی الوسعت، حتی الامکان۔

الْهَالِكِينَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

أَشْكُوا : شکوہ، شکایت، شاکی۔

حُزْنِي : حزن و ملال، عام الحزن۔

أَعْلَمُ، تَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

يَبْنَئِي : ابن آدم، ابن قاسم، مبتنی۔

فَتَحَسَّسُوا : حس، محسوس، محسوسات۔

أَخِيهِ : اخوت، مواخات۔

یوسف کو یہاں تک کہ تو ہو جائے گا گھل کر مرنے کے قریب

یا تو ہو جائے گا ہلاک ہونے والوں میں سے۔ ﴿٨٥﴾

کہا (یعقوب نے) بیشک صرف میں تو شکایت کرتا ہوں

اپنی بے قراری اور اپنے غم کی اللہ کی طرف

اور میں جانتا ہوں اللہ (کی طرف) سے

جو تم نہیں جانتے۔ ﴿٨٦﴾ اے میرے بیٹو! تم جاؤ

پس سراغ لگاؤ یوسف اور اس کے بھائی کا

اور تم مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے

بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) نہیں مایوس ہوتے

اللہ کی رحمت سے مگر کافر لوگ۔ ﴿٨٧﴾

پھر جب وہ داخل ہوئے اس پر انہوں نے کہا

اے عزیز! پہنچی ہے ہمیں اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف

تَأْيِسُوا : مایوس، یاس و ناامیدی۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

الْكَافِرُونَ : کفر، کافر، کفار۔

دَخَلُوا : دخل، داخل، دخول، مدخل۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مَسَّنَا : مس، مساس۔

أَهْلَنَا : اہل خانہ، اہل و عیال۔

الضُّرُّ : مضر صحت، ضرر رساں۔

يُوسُفَ	حَتَّى	تَكُونَ	حَرَضًا	أَوْ تَكُونَ
یوسف کو	یہاں تک کہ	تو ہو جائے گا	گھل کر مرنے کے قریب	یا تو ہو جائے گا

مِنَ الْهَالِكِينَ ﴿٨٥﴾	قَالَ	إِنَّمَا ١	أَشْكُوا	بِئْسَ ٢
ہلاک ہونے والوں میں سے	کہا (یعقوب نے)	بیشک صرف	میں تو شکایت کرتا ہوں	اپنی بے قراری

وَحُزْنِي ٣	إِلَى اللَّهِ	وَأَعْلَمُ	مِنَ اللَّهِ	مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾
اور اپنے غم کی	اللہ کی طرف	اور میں جانتا ہوں	اللہ (کی طرف) سے	جو نہیں تم سب جانتے

لِيَمِيَّيَ	أَذْهَبُوا	فَتَحَسَّسُوا ٤	مِنَ يُّوسُفَ ٥	وَآخِيهِ ٦
اے میرے بیٹو!	تم سب جاؤ	پس تم سب سراغ لگاؤ	یوسف کا	اور اسکے بھائی کا اور

لَا تَأْيِسُوا ٧	مِن رَّوْحِ اللَّهِ	إِنَّهُ	لَا يَأْيِسُ ٨
مت تم سب مایوس ہونا	اللہ کی رحمت سے	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں مایوس ہوتے

مِن رَّوْحِ اللَّهِ	إِلَّا	الْقَوْمُ الْكٰفِرُونَ ﴿٨٧﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوا
اللہ کی رحمت سے	مگر	کافر لوگ	پھر جب	وہ سب داخل ہوئے

عَلَيْهِ	قَالُوا	يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ	مَسَّنَا ٩	وَأَهْلَنَا
اس پر	انہوں نے کہا	اے عزیز!	پہنچی ہے ہمیں	اور ہمارے گھر والوں کو تکلیف

ضروری وضاحت

١۔ اِن کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ٢۔ اِن اِذَا اِسْم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ٣۔ تَاوْرُث میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ٤۔ مِّن کا اصل ترجمہ سے ہے، کبھی ضرورتاً کا بھی کر دیا جاتا ہے۔ ٥۔ لَا کے بعد فعل کے آخر میں ذَا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ٦۔ یہاں سے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ٧۔ یہاں ذَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ٨۔ قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زبر یا زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔

وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجِيَةٍ
فَأَوْفٍ لَّنَا الْكَئِيلَ

وَتَصَدَّقُ عَلَيْنَا إِنَّ اللَّهَ
يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ ﴿٨٨﴾
قَالَ هَلْ عَلِمْتُمْ

مَا فَعَلْتُمْ بِيُوسُفَ وَآخِيهِ
إِذْ أَنْتُمْ جُهْلُونَ ﴿٨٩﴾

قَالُوا إِنَّكَ لَأَنْتَ يُوسُفُ ط
قَالَ أَنَا يُوسُفُ وَهَذَا آخِي ط

قَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا إِنَّهُ
مَنْ يَتَّقِ وَيَصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ

لَا يُضِيْعُهُمْ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٩٠﴾

اور ہم لے کر آئے ہیں پونجی حقیری

پس پورا دے دیں ہمارے لیے ماپ (غلے کا)

اور صدقہ کیجیے ہم پر، بے شک اللہ

جزا دیتا ہے صدقہ کرنے والوں کو۔ ﴿٨٨﴾

کہا (یوسف نے) کیا تمہیں معلوم ہے

جو تم نے کیا یوسف اور اسکے بھائی کے ساتھ

جب تم ناداں تھے۔ ﴿٨٩﴾

انہوں نے کہا کیا یقیناً تو واقعی یوسف ہے

اس نے کہا: میں (ہی) یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے

یقیناً احسان کیا اللہ نے ہم پر بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)

جو ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو بے شک اللہ

نہیں ضائع کرتا نیکی کرنے والوں کا اجر۔ ﴿٩٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا :	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	وَ :	مال و دولت، غنودر گزر، شام و سحر۔
هَذَا :	ہذا من فضل ربی، لہذا، حامل رقعہ ہذا۔	فَأَوْفٍ :	وفا، بے وفا، ایفائے عہد۔
آخِي :	اخوت، مواخات۔	تَصَدَّقُ :	صدقہ و خیرات، صدقہ الفطر۔
مَنْ :	منت و سماجت، ممنون۔	عَلَيْنَا :	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَتَّقِي :	تقوی، متقی۔	يَجْزِي :	جزائے خیر، جزا و سزا۔
يَصْبِرُ :	صبر، صابر۔	عَلِمْتُمْ :	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يُضِيْعُهُمْ :	ضائع، ضیاع۔	مَا :	ماحول، ماتحت، ماجرا، ما فوق الفطرت۔
الْمُحْسِنِينَ :	حسن، محسن، تحسین۔	فَعَلْتُمْ :	فعل، فاعل، مفعول۔

وَجِئْنَا ^۱	بِضَاعَةٍ ^۲	مُزُجَّةٍ ^۳	فَأَوْفٍ	لَنَا
اور ہم لے کر آتے ہیں	پونجی	حقیر سی	پس پورا دے دیں	ہمارے لیے

الْكَيْلِ	وَ	تَصَدَّقُ	عَلَيْنَا ^ط	إِنَّ اللَّهَ	يَجْزِي ^۱
ماپ (غلے کا)	اور	صدقہ کیجیے	ہم پر	بے شک اللہ	جزا دیتا ہے

الْمُتَصَدِّقِينَ ^۲	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَا	فَعَلْتُمْ
سب صدقہ کرنے والوں کو	کہا (یوسف نے)	کیا	تمہیں معلوم ہے	جو	تم نے کیا

بِیُوسُفَ	وَآخِيهِ	إِذْ أَنْتُمْ	جُهْلُونَ ^۳	قَالُوا
یوسف کے ساتھ	اور اسکے بھائی (کے ساتھ)	جب تم	سب ناداں تھے	انہوں نے کہا

إِنَّكَ لَأَنْتَ ^۱	يُوسُفَ	قَالَ	أَنَا يُوسُفَ	وَهَذَا	أَخِي ^۲
کیا	یقیناً تو ہی واقعی	یوسف ہے	اس نے کہا	میں (ہی) یوسف ہوں	اور یہ میرا بھائی ہے

قَدْ	مَنَّ اللَّهُ	عَلَيْنَا	إِنَّهُ	مَنْ	يَتَّقِ ^۱	وَيَصْبِرُ ^۲
یقیناً	احسان کیا اللہ نے	ہم پر	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	جو	ڈرتا ہے	اور صبر کرتا ہے

فَإِنَّ ^۳	اللَّهُ	لَا يُضِيعُ ^۱	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ ^۲
تو بے شک	اللہ	نہیں ضائع کرتا	اجر	سب نیکی کرنے والوں کا

ضروری وضاحت

- ۱۔ جَاءَ کا ترجمہ ہے آیا اگر اس کے بعد ب ہو تو اس کا ترجمہ لایا کیا جاتا ہے۔ ۲۔ یہاں ب کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
 ۳۔ مَنَّ کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ۱۔ یہاں ب کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ۲۔ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ۳۔ ک اور اَنْتَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تو ہی کیا گیا ہے۔ ۴۔ مَنَّا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ۵۔ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

قَالُوا تَاللَّهِ لَقَدْ

أَثْرَكَ اللَّهُ عَلَيْنَا

وَإِنْ كُنَّا لَخَطِيئِينَ ﴿٩١﴾

قَالَ لَا تَثْرِيْبٌ عَلَيْكُمْ الْيَوْمَ ط

يَغْفِرُ اللَّهُ لَكُمْ وَهُوَ

أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٩٢﴾

إِذْ هَبُوا بِقَمِيصِي هَذَا فَالْقُوَّةُ

عَلَى وَجْهِ أَبِي يَأْتِ

بَصِيْرًا وَأَتُونِي

بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ﴿٩٣﴾

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعَيْدُ قَالَ أَبُوهُمْ

إِنِّي لَأَجِدُ رِيْحَ يُوسُفَ

انہوں نے کہا اللہ کی قسم یقیناً واقعی

فوقیت دی ہے تجھے اللہ نے ہم پر

اور بلاشبہ تھے ہم یقیناً خطا کار۔ ﴿٩١﴾

کہا (یوسف نے) کوئی ملامت نہیں تم پر آج

معاف کرے اللہ تم کو، اور وہ

بہت رحم کر نیوالا ہے رحم کر نیوالوں میں سے۔ ﴿٩٢﴾

تم لے جاؤ میری اس قمیص کو پس ڈال دو اسے

میرے باپ کے چہرے پر وہ ہو جائے گا

دیکھنے والا، اور تم لے آؤ میرے پاس

اپنے اہل و عیال سب کے سب کو۔ ﴿٩٣﴾

اور جب جدا ہوا قافلہ (مصر سے) کہا ان کے باپ نے

بیشک میں یقیناً پارہا ہوں یوسف کی خوشبو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا : القاء۔

وَجْهٌ : متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

بَصِيْرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔

بِأَهْلِكُمْ : اہل و عیال، اہلیہ محترمہ۔

أَجْمَعِينَ : جمع، جامع، جماعت، مجمع۔

فَصَلَّتِ : فاصلہ، حد فاصل، فصل کی گھڑیاں (جدائی)۔

لَأَجِدُ : وجود، موجود، وجدان۔

رِيْحٌ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

لَخَطِيئِينَ : خطا، خطا کار، خطائیں۔

الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

يَغْفِرُ : مغفرت، استغفار۔

أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ : رحم، رحمت، مرحوم۔

بِقَمِيصِي : قمیص۔

هَذَا : ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

قَالُوا	تَاللّٰهِ ^{۱۰}	لَقَدْ	اِثْرَكَ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا
انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	یقیناً واقعی	فوقیت دی ہے تجھے	اللہ نے	ہم پر

وَإِنْ ^{۱۱}	كُنَّا	لَخٰطِئِينَ ^{۹۱}	قَالَ	لَا تَتْرِبِ	عَلَيْكُمْ
اور بلاشبہ	تھے ہم	سب یقیناً خطا کار	کہا (یوسف نے)	کوئی ملامت نہیں	تم پر

الْيَوْمَ	يَغْفِرُ ^{۱۲}	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَهُوَ	أَرْحَمُ ^{۱۳}
آج	معاف کرے	اللہ	تم کو	اور وہ	بہت رحم کرنے والا ہے

الرَّحِمِينَ ^{۹۲}	إِذْهَبُوا	يَتَمِصُّنَ هَذَا	فَالْقُوَّةُ ^{۱۴}
سب رحم کرنے والوں میں سے	تم سب لے جاؤ	میری اس تمہیں کو	پس تم ڈال دو اسے

عَلَى وَجْهِ أَبِي	يَاتِ	بَصِيرًا ^{۱۵}	وَأْتُونِي ^{۱۶}
میرے باپ کے چہرے پر	وہ ہو جائیں گے	دیکھنے والے	اور تم سب لے آؤ میرے پاس

بِأَهْلِكُمْ	أَجْمَعِينَ ^{۹۳}	وَلَمَّا	فَصَلَّتْ ^{۱۷}	الْعِيدُ
اپنے اہل و عیال کو	تمام	اور جب	جدا ہوا	قافلہ (مصر سے)

قَالَ	أَبُوهُمْ	إِنِّي لَأَجِدُ ^{۱۸}	رِيحَ	يُوسُفَ
کہا	ان کے باپ نے	پیشک میں یقیناً پارہا ہوں	خوشبو	یوسف کی

ضروری وضاحت

• جب لفظ اللہ کے شروع میں ت آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ • ان دراصل ان تھا تخفیف کے لیے ان کیا گیا ہے۔ • یہاں ۱۰ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ • یہاں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ • ذا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اس کے آخر سے اوگر ادیتے ہیں۔ • اگر فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور اس ی کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ • یہاں ین کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ • یہ دراصل فصلت تھا لگے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زید دی گئی ہے۔ • ی اور دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

لَوْلَا أَنْ تَفِنْدُونَ ﴿٩٤﴾

قَالُوا تَاللَّهِ إِنَّكَ

لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ ﴿٩٥﴾ فَلَمَّا أَنْ

جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ

عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ بَصِيرًا ۗ

قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي

أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾

قَالُوا يَا بَنَاتِ

اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

إِنَّا كُنَّا حَاطِبِينَ ﴿٩٧﴾ قَالَ سَوْفَ

أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي ۗ

إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿٩٨﴾

اگر (یہ) نہ ہو کہ تم مجھے بہکا ہوا کہو۔ ﴿٩٤﴾

انہوں نے کہا اللہ کی قسم بے شک تو

یقیناً اپنی پرانی غلطی (بھول) میں ہے۔ ﴿٩٥﴾ پھر جیسے ہی

آیا خوشخبری لانے والا اس نے ڈال دی وہ (تمیں)

اس کے چہرے پر تو پھر سے ہو گیا وہ دیکھنے والا

اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے (کہ) بیشک میں

جاتا ہوں اللہ (کی طرف) سے جو تم نہیں جانتے۔ ﴿٩٦﴾

انہوں نے کہا: اے ہمارے ابا جان!

بخشش طلب کریں ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی

بیشک ہم ہی تھے خطا کار۔ ﴿٩٧﴾ کہا (یعقوب نے) معقریب

میں بخشش طلب کروں گا تمہارے لیے اپنے رب سے

بیشک وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿٩٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَجْهِهِ ۗ : متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

بَصِيرًا : بصر، بصارت، بصیرت۔

أَعْلَمُ، تَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

يَا بَنَاتِ : آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔

اسْتَغْفِرُ، الْغُفُورُ : مغفرت، استغفار۔

لِحَاطِبِينَ : خطا، خطا کار۔

رَبِّي : رب، مرئی کائنات، ربوبیت۔

الرَّحِيمُ : رحم، رحمت، مرحوم۔

لَا : لا علاج، لا جواب، لا علم، لا پروا۔

قَالُوا، أَقُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لَفِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

ضَلَالِكَ : ضلالت و گمراہی۔

الْقَدِيمِ : زمانہ قدیم، آثار قدیمہ۔

الْبَشِيرُ : بشارت، مبشر۔

الْقَاهُ : القاء۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

لَوْلَا	أَنْ	تُفْعِدُونِ ⁹⁴	قَالُوا	تَاللَّهِ ⁹⁴	إِنَّكَ
اگر (یہ) نہ ہو کہ	تم سب مجھے بہکا ہوا کہو	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم	بے شک تو	

لَفِي ضَلَالِكَ	الْقَدِيمِ ⁹⁵	فَلَمَّا أَنْ ⁹⁵	جَاءَ	الْبَشِيرُ
یقیناً اپنی غلطی میں ہے	پرانی	پھر جیسے ہی	آیا	خوشخبری لانے والا

الْقُهُ	عَلَى وَجْهِهِ	فَارْتَدَّ	بَصِيرًا ⁹⁶	قَالَ
اس نے ڈال دی وہ (تمہیں)	اس کے چہرے پر	تو پھر سے وہ ہو گیا	دیکھنے والا	اس نے کہا

آ	لَمْ أَقُلْ	لَكُمْ	إِنِّي أَعْلَمُ ⁹⁷	مِنَ اللَّهِ	مَا
کیا	نہیں میں نے کہا تھا	تم سے	(کہ) بیشک میں جانتا ہوں	اللہ (کی طرف) سے	جو

لَا تَعْلَمُونَ ⁹⁶	قَالُوا	يَا أَبَا نَا	اسْتَغْفِرُ ⁹⁷	لَنَا
نہیں تم سب جانتے	انہوں نے کہا	اے ہمارے ابا جان!	بخشش طلب کریں	ہمارے لیے

ذُنُوبِنَا	إِنَّا كُنَّا ⁹⁷	خَطِيئِينَ ⁹⁷	قَالَ سَوْفَ	اسْتَغْفِرُ ⁹⁸
ہمارے گناہوں کی	بیشک ہم ہی تھے	سب خطا کار	کہا (یعوب نے) عنقریب	میں بخشش طلب کروں گا

لَكُمْ	رَبِّي	إِنَّهُ	هُوَ الْغَفُورُ ⁹⁸	الرَّحِيمُ ⁹⁸
تمہارے لیے	اپنے رب سے	بیشک وہ	ہی بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

ضروری وضاحت

یہ دراصل **تُفْعِدُونِي** تھا آخر سے **ئی** کو حذف کی وجہ سے گرایا گیا ہے۔ جب لفظ **اللہ** کے شروع میں **ت** آئے تو اس میں قسم کا مفہوم ہوتا ہے۔ یہاں **أَنْ** زائد ہے البتہ اس کی وجہ سے ترجمہ جب کی بجائے جیسے ہی کیا گیا ہے۔ **إِنِّي** اور **أَدُونوں** کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَنْ** ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ یہاں **اسْتَد** میں طلب کرنے کا مفہوم ہے۔ **إِنَّا** کے **نَا** اور **كُنَّا** کے **نَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ **هُوَ** کے بعد **أَل** ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَمَّا دَخَلُوا عَلَى يُوسُفَ أَدَّى
إِلَيْهِ أَبُوهُ وَقَالَ ادْخُلُوا
مَعِيَ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ أُمِينٌ ۝
وَرَفَعَ أَبَوِيهِ عَلَى الْعَرْشِ
وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا ۝
وَقَالَ يَا بَتِ هَذَا تَأْوِيلُ
رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۝
قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا ۝
وَقَدْ أَحْسَنَ بِي ۝
إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ
وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ
نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي ۝

پھر جب وہ داخل ہوئے یوسف پر (تو) اس نے جگہ دی
اپنے پاس اپنے ماں باپ کو اور کہا تم داخل ہو جاؤ
مصر میں اگر اللہ نے چاہا امن سے۔ ۹۹
اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو تخت پر
اور وہ گر پڑے اس کے لیے سجدہ کرتے ہوئے
اور کہا (یوسف نے) اے میرے ابا جان! یہ تعبیر ہے
میرے خواب کی (جو) پہلے (میں نے دیکھا تھا)
یقیناً کر دیا ہے میرے رب نے سچا،
اور یقیناً اس نے احسان کیا مجھ پر
جب اس نے نکالا مجھے قید خانے سے
اور لایا تم کو صحرا سے اسکے بعد کہ
اختلاف ڈال دیا تھا شیطان نے میرے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَخَلُوا	: داخل، دخول، مدخلت، وزیر داخلہ۔
أَدَّى	: ملجا و ملائی۔
إِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
أَبَوِيهِ، يَا بَتِ	: آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔
شَاءَ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
أُمِينٌ	: امن، امن عامہ۔
رَفَعَ	: رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔
الْعَرْشِ	: عرش۔
هَذَا	: لہذا، ہذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہذا۔
تَأْوِيلُ	: تاویل، تاویلات۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
حَقًّا	: حق، حقوق، محقق، حقیقت۔
أَحْسَنَ	: حسن، محسن، تحسین۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم، من وعن۔
أَخْرَجَنِي	: خارج، خروج، اخراج۔
بَيْنِي	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

فَلَمَّا	دَخَلُوا	عَلَى يُوْسُفَ	أَوْى	إِلَيْهِ ^١	أَبُوهُ
پھر جب	وہ سب داخل ہوئے	یوسف پر	(تو) اس نے جگہ دی	اپنے پاس	اپنے ماں باپ کو

وَقَالَ	ادْخُلُوا	مِصْرَ	إِنْ	شَاءَ اللهُ	أُمِنِينَ ^{٩٩}
اور کہا	تم سب داخل ہو جاؤ	مصر (میں)	اگر	اللہ نے چاہا	امن سے

وَرَفَعَ	أَبُوهُ	عَلَى الْعَرْشِ	وَخَرُّوا	لَهُ	سُجَّدًا
اور اونچا بٹھایا	اپنے ماں باپ کو	تخت پر	اور وہ سب گر پڑے	اسکے لیے	سجدہ کرتے ہوئے

وَقَالَ	يَأَيَّتِ ^١	هَذَا تَأْوِيلُ	رُءْيَايَ	مِنْ قَبْلُ ^١	
اور کہا (یوسف نے)	اے میرے ابا جان!	یہ تعبیر ہے	میرے خواب کی	(جو) پہلے (میں نے دیکھا)	

قَدْ جَعَلَهَا	رَبِّي	حَقًّا	وَقَدْ	أَحْسَنَ	بِي
یقیناً کر دیا اے	میرے رب نے	سچا	اور یقیناً	اس نے احسان کیا	میرے ساتھ

إِذْ أَخْرَجْنِي ^١	مِنَ السِّجْنِ	وَجَاءَ	بِكُمْ ^١	مِنَ الْبَدْوِ	
جب اس نے نکالا مجھے	قید خانے سے	اور لایا	تم کو	صحرا سے	

مِنْ بَعْدِ ^١	أَنْ	نَزَعَ	الشَّيْطَانُ ^١	بَيْنِي	
اسکے بعد	کہ	اختلاف ڈال دیا تھا	شیطان نے	میرے درمیان	

ضروری وضاحت

١۔ ایلٰی کا ترجمہ طرف یا تک ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ پاس کیا گیا ہے۔ ٢۔ یہاں نین کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ٣۔ یہاں آخر سے بی پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی بی کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ٤۔ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ٥۔ اگر فعل کے آخر میں بی آئے تو فعل اور اس بی کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ٦۔ یہاں کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کبھی کیا جاتا ہے۔ ٧۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا قائل ہوتا ہے۔

وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي

لَطِيفٌ لِّمَا يَشَاءُ ط

إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ﴿١٠٠﴾

رَبِّ قَدْ أَتَيْتَنِي

مِنَ الْمَلِكِ وَعَلَّمْتَنِي

مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ؕ

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ

أَنْتَ وَرَبِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ؕ

تَوَفَّقَنِي مُسْلِمًا

وَالْحَقِيقِي بِالصَّالِحِينَ ﴿١٠١﴾

ذٰلِكَ مِنْ اَنْبِآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ

اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتُ لَدَيْهِمْ

اور میرے بھائیوں کے درمیان بیشک میرا رب
بارگاہی سے تدبیر کرنے والا ہے اسکی جو وہ چاہتا ہے

بیشک وہی خوب جاننے والا نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿١٠٠﴾

اے میرے رب! یقیناً تو نے دیا مجھے

بادشاہی میں سے (ایک حصہ) اور تو نے سکھایا مجھے

باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)

(اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے

تو (ہی) میرا کارساز ہے دنیا و آخرت میں

فوت کر مجھے مسلمانی کی حالت میں

اور ملا دے مجھے نیک لوگوں کے ساتھ۔ ﴿١٠١﴾

یہ غیب کی خبروں میں سے ہے، ہم وحی کر رہے ہیں ان کو

آپ کی طرف اور نہیں تھے آپ ان کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

إِخْوَتِي : اخوت، مواخات۔

لِّمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

يَشَاءُ : ماشاء الله، ان شاء الله، مشیت الہی۔

الْمَلِكِ : ملک، ملوکیت۔

عَلَّمْتَنِي : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

تَأْوِيلِ : تاویل، تاویلات۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْأَرْضِ : ارضی، کّرۃ ارض

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

تَوَفَّقَنِي : فوت، وفات، متوفی۔

الْحَقِيقِي : الحاق، ملحق، لواحقین حضرات۔

بِالصَّالِحِينَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

اَنْبِآءِ : نبی، انبیاء۔

نُوْحِيْهِ : وحی، وحی متلو، وحی غیر متلو۔

اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَبَيْنَ	إِخْوَتِي ^١	إِنَّ	رَبِّي ^١	لَطِيفٌ	لِّمَا
اور درمیان	میرے بھائیوں کے	بیشک	میرا رب	باریکی سے تدبیر کرنے والا ہے	اسکی جو

يَشَاءُ ^ط	إِنَّهُ	هُوَ الْعَلِيمُ ^٢	الْحَكِيمُ ^{١٠٠}	رَبِّ	
وہ چاہتا ہے	بیشک وہ	ہی خوب جاننے والا	نہایت حکمت والا ہے	اے میرے رب	

قَدْ	اتَّبَعْتَنِي ^١	مِنَ الْمُلْكِ	وَ	عَلَّمْتَنِي ^١	
یقیناً	تو نے دیا مجھے	بادشاہی میں سے (ایک حصہ)	اور	تو نے سکھایا مجھے	

مِن تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ ^١	فَاطَرَ السَّمَوَاتِ ^١	وَالْأَرْضِ			
باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)	(اے) پیدا کرنے والے آسمانوں کے	اور زمین کے			

أَنْتَ	وَلِيِّ ^١	فِي الدُّنْيَا	وَالْآخِرَةِ ^١	تَوَفَّيْتَنِي ^١	مُسْلِمًا
تو (ہی)	میرا کارساز ہے	دنیا میں	اور آخرت (میں)	توفیق کر مجھے	مسلمانی کی حالت میں

وَالْحَقِيقِي ^١	بِالصَّالِحِينَ ^{١٠١}	ذَلِكَ ^١	مِنَ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ		
اور ملا دے مجھے	نیک لوگوں کے ساتھ	یہ	غیب کی خبروں میں سے ہے		

نُوحِيهِ	إِلَيْكَ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	
ہم وحی کر رہے ہیں ان کو	آپ کی طرف	اور نہیں	تھے آپ	ان کے پاس	

ضروری وضاحت

١ جی اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ٢ ہو کے بعد آل ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ٣ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ٤ اگر فعل کے آخر میں جی آئے تو فعل اور اس جی کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ٥ ات اسم کی ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ٦ یہ دراصل وَلِيٌّ جی تھا جسے وَلِيَّتِي کی بجائے وَلِيٌّ لکھا گیا ہے۔ ٧ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

إِذْ أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ

وَهُمْ يَمْكُرُونَ ﴿١٠٢﴾

وَمَا أَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ

بِمُؤْمِنِينَ ﴿١٠٣﴾ وَمَا تَسْأَلُهُمْ

عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۗ إِنَّ هُوَ إِلَّا

ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿١٠٤﴾

وَكَآيِنٌ مِّنْ آيَةِ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

يَمُرُّونَ عَلَيْهَا وَهُمْ

عَنْهَا مُعْرِضُونَ ﴿١٠٥﴾

وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللَّهِ

إِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُونَ ﴿١٠٦﴾

أَفَأَمِنُوا أَن

جب انہوں نے اتفاق کر لیا اپنے معاملے پر

اور وہ خفیہ تدبیر کر رہے تھے۔ ﴿١٠٢﴾

اور نہیں ہیں اکثر لوگ اور اگرچہ آپ حرص کریں

ایمان لانیوالے۔ ﴿١٠٣﴾ اور نہیں آپ مانگتے اُن سے

اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں ہے وہ مگر

ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے۔ ﴿١٠٤﴾

اور کتنی ہی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں

(کہ) وہ گزرتے ہیں ان پر سے اس حال میں کہ وہ

ان سے اعراض کرنے والے ہوتے ہیں۔ ﴿١٠٥﴾

اور نہیں ایمان لاتے ان میں سے اکثر اللہ پر

مگر اس حال میں کہ وہ شریک بنانے والے ہیں۔ ﴿١٠٦﴾

تو کیا وہ بے خوف ہو گئے ہیں (اس بات سے) کہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَجْمَعُوا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔

أَمْرَهُمْ : امر، آمر، مامور، امارت۔

يَمْكُرُونَ : مکر و فریب، مکار۔

النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

حَرَصْتَ : حرص، حرص۔

بِمُؤْمِنِينَ، فَأَمِنُوا : ایمان، مؤمن، امن۔

تَسْأَلُهُمْ : سوال، مسائل، مسئول۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔

لِلْعَالَمِينَ : عالم اسلام، عالم عقبی، عالم برزخ۔

السَّمَوَاتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعۃ ارضی، ارض مقدس۔

يَمُرُّونَ : مروی زمانہ۔

مُعْرِضُونَ : اعراض، اعتراض۔

أَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر تعداد، اکثریت۔

مُشْرِكُونَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

إِذْ	أَجْمَعُوا	وَأَمْرَهُمْ ¹	وَهُمْ يَمْكُرُونَ ¹⁰²	وَمَا
جب	انہوں نے اتفاق کر لیا	اپنے معاملے پر اور	وہ سب خفیہ تدبیر کر رہے تھے اور نہیں ہیں	

أَكْثَرُ	النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِينَ ¹⁰³
اکثر	لوگ	درآن حالیکہ اگرچہ	آپ حرص کریں	سب ایمان لانیوالے

وَمَا	تَسْأَلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ أَجْرٍ ¹	إِنْ هُوَ ¹	إِلَّا
اور نہیں	آپ مانگتے ان سے	اس (تبلیغ) پر	کوئی اجر	نہیں ہے وہ	مگر

ذِكْرٌ ¹	لِّلْعَالَمِينَ ¹⁰⁴	وَكَأَيِّنْ	مِّنْ آيَةٍ ¹	فِي السَّمَوَاتِ
ایک نصیحت	تمام جہان والوں کے لیے	اور کتنی ہی	نشانیوں ہیں	آسمانوں میں

وَالْأَرْضِ	يَمْرُونَ	عَلَيْهَا	وَهُمْ	عَنْهَا
اور زمین (میں)	(کہ) وہ سب گزرتے ہیں	ان پر (سے)	اس حال میں کہ وہ	ان سے

مُعْرِضُونَ ¹⁰⁵	وَمَا	يُؤْمِنُونَ ¹	أَكْثَرُهُمْ	بِاللَّهِ
سب اعراض کرنے والے ہوتے ہیں	اور نہیں	ایمان لاتے	ان میں سے اکثر	اللہ پر

إِلَّا	وَهُمْ	مُشْرِكُونَ ¹⁰⁶	أَ	فَأَمِنُوا	أَنْ
مگر اس حال میں کہ وہ	سب شریک بنانے والے ہیں	کیا پس وہ سب بے خوف ہو گئے	(اس سے) کہ		

ضروری وضاحت

1. **هُمُ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انگی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ **هُمُ** اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔
2. یہاں **يُؤْمِنُونَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ **هُمُ** اور آخر سے پہلے **يُؤْمِنُونَ** کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ یہاں **يُؤْمِنُونَ** اور یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ **يُؤْمِنُونَ** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ **إِنْ** کا ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد **إِلَّا** آ رہا ہو تو پھر اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ **آیات** اور **آیات** کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تَأْتِيَهُمْ غَاشِيَةٌ

آئے انکے پاس کوئی چھا جانے والی (آفت)

مِّنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ تَأْتِيَهُمُ

اللہ کے عذاب سے یا آئے ان کے پاس

السَّاعَةَ بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ﴿١٠٧﴾

قیامت اچانک اور وہ آگاہی نہ رکھتے ہوں۔ ﴿١٠٧﴾

قُلْ هَذِهِ سَبِيلِي أَدْعُوا

کہہ دیجیے یہ میرا راستہ ہے میں بلاتا ہوں (تمہیں)

إِلَى اللَّهِ عَلَىٰ بَصِيرَةٍ أَنَا وَمَنِ

اللہ کی طرف بصیرت پر میں اور (وہ) جس نے (بھی)

اتَّبَعَنِي ۖ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَمَا

میری پیروی کی، اور اللہ پاک ہے اور نہیں ہوں

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ﴿١٠٨﴾

میں شریک بنانے والوں میں سے۔ ﴿١٠٨﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ إِلَّا رَجَالًا

اور نہیں ہم نے بھیجے آپ سے پہلے مگر کچھ مرد

نُوحًا إِلَىٰ إِلِهِمْ

ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف

مِّنْ أَهْلِ الْقُرَىٰ ۗ

(ان کی) بستیوں والوں میں سے

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

تو کیا نہیں وہ چلے پھرے زمین میں

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

پس وہ دیکھتے (کہ) کیسا ہوا انجام

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَاشِيَةٌ : غشی طاری ہونا۔

سُبْحَانَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔

يَشْعُرُونَ : شعور بیدار ہونا، لاشعوری طور پر۔

أَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

رَجَالًا : رجال کار، قحط الرجال۔

هَذِهِ : لہذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔

نُوحًا : وحی، وحی متلو، وحی غیر متلو۔

سَبِيلِي : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

الْقُرَىٰ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القری۔

أَدْعُوا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

يَسِيرُوا : سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔

بَصِيرَةً : بصر، بصارت، بصیرت۔

فَيَنْظُرُوا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔

اتَّبَعَنِي : اتباع، تبع سنت، تابع فرمان۔

عَاقِبَةُ : عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔

تَأْتِيَهُمْ ¹	مِنْ عَذَابِ اللَّهِ أَوْ	غَاشِيَةً ²	تَأْتِيَهُمْ ¹
آئے انکے پاس	یا اللہ کے عذاب سے	کوئی چھا جانے والی (آفت)	آئے انکے پاس

السَّاعَةِ ¹	بَعْتَةً ²	وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ ¹⁰⁷	قُلْ	هَذِهِ
قیامت	اچانک	نہ وہ سب آگاہی رکھتے ہوں	کہہ دیجیے	یہ

سَبِيلِي ¹	أَدْعُوا	إِلَى اللَّهِ	عَلَى بَصِيرَةٍ ¹	أَنَا	وَمَنْ
میرا راستہ ہے	میں بلاتا ہوں	اللہ کی طرف	بصیرت پر	میں اور (وہ) جس نے (بھی)	

اتَّبَعْنِي ¹	وَسُبْحَنَ	اللَّهُ	وَمَا	أَنَا	مِنَ الْمُشْرِكِينَ ¹⁰⁸
میری پیروی کی	اور پاک ہے	اللہ	اور نہیں ہوں	میں	شریک بنانے والوں میں سے

وَمَا ¹	أَرْسَلْنَا ²	مِنْ قَبْلِكَ	إِلَّا	رِجَالًا ¹	نُوحِي ¹
اور نہیں	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	کچھ مرد	ہم وحی کرتے تھے

إِلَيْهِمْ ¹	مِنَ أَهْلِ الْقُرَى ¹	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا
ان کی طرف	(ان کی) بستیوں والوں میں سے	تو کیا نہیں	وہ سب چلے پھرے

فِي الْأَرْضِ ¹	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ¹
زمین میں	پس وہ سب دیکھتے	(کہ) کیسا	ہوا	انجام

ضروری وضاحت

1 اور 2 مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3 ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4 ہُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ 5 اگر فعل کے آخر میں ی آئے تو فعل اور اس ی کے درمیان ن کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ 6 اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 7 ما کے بعد اس جملے إلا ہو تو اس ما کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ 8 تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ

وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ

لِلَّذِينَ اتَّقَوْا ۗ

أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۰۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا

اسْتَيْسَسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْا

أَنَّهُمْ قَدْ كَذَّبُوا

جَاءَهُمْ نَصْرٌ مِّنَّا فَانجَبُوا

مِنْ نَّشَأٍ ۖ وَلَا يُرَدُّ

بِأَسْنَانِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ﴿۱۱۰﴾

لَقَدْ كَانَ فِي قَصصِهِمْ عِبْرَةٌ

لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۗ مَا كَانَ

حَدِيثًا يُنْفَتَرَىٰ

ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے

اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا

تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿۱۰۹﴾ یہاں تک کہ جب

نا امید ہو گئے رسول اور انہوں نے گمان کیا

کہ بے شک ان سے یقیناً جھوٹ کہا گیا (تو)

آگئی انکے پاس ہماری مدد پھر نجات دی گئی (اسے)

جسے ہم چاہتے تھے، اور نہیں پھیرا جاتا

ہمارا عذاب مجرم قوم سے۔ ﴿۱۱۰﴾

بلاشبہ یقیناً ان کے بیان میں عبرت ہے

عقل والوں کے لیے، نہیں ہے

(یقرآن ایسی) بات (جو کہ) گھڑی جائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَبْلِهِمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

لَدَارُ : دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔

اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔

تَعْقِلُونَ : عقل، عاقل، معقول۔

حَتَّىٰ : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

اسْتَيْسَسَ : مایوس، یاس و ناامیدی۔

ظَنُّوْا : سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔

كُذِّبُوا : کذب بیانی، کذاب۔

نَصْرًا : نصرت، ناصر، انصار۔

فَنَجَّبُوا : نجات، فرقه ناجیہ۔

نَّشَأٍ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

يُرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔

قَصصِهِمْ : قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔

الْأَلْبَابِ : لب لباب۔

يُنْفَتَرَىٰ : افتری پردازی، مفتری۔

الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَ	لَدَارُ الْآخِرَةِ ¹	خَيْرٌ
ان لوگوں کا جو	ان سے پہلے تھے	اور	یقیناً آخرت کا گھر	بہتر ہے

لِلَّذِينَ	اتَّقُوا	أَفَلَا	تَعْقِلُونَ ¹⁰⁹	حَتَّىٰ إِذَا
ان لوگوں کے لیے جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو	یہاں تک کہ جب

اسْتَيْسَسَ	الرُّسُلُ	وَوَظَنُوا	أَنَّهُمْ	قَدْ
نا امید ہو گئے	رسول	اور انہوں نے گمان کیا	کہ بے شک ان سے	یقیناً

كُنْ يَوْمًا	جَاءَهُمْ	نَصْرًا	فَنَجَّيْ ¹⁰	مَنْ	نَشَاءُ ^ط
ان سے جھوٹ کہا گیا	آگئی ان کے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دی گئی (سے)	جسے	ہم چاہتے تھے

وَلَا	يُرَدُّ ¹⁰	بِأَسْمَانَا	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ ¹¹⁰
اور نہیں	پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	تمام مجرم قوم سے

لَقَدْ	كَانَ	فِي قَصصِهِمْ	عِبْرَةٌ ¹⁰
بلاشبہ یقیناً	ہے	ان کے بیان میں	عبرت ہے

لِأُولِي الْأَلْبَابِ	مَا ¹⁰	كَانَ	حَدِيثًا	يُفْتَرَى ¹⁰
عقل والوں کے لیے	نہیں	ہے	(یہ قرآن ایسی) بات	(جو کہ) گھڑ لی جائے

ضروری وضاحت

- 10 مَوْنٌ کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 11 لَّا کے بعد فعل کے آخر میں وَنٌ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ 12 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 13 تا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ 14 فَ کا ترجمہ کبھی بس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ 15 یہاں 16 کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 17 شروع میں لَ اور آخر میں ن تاکید کی علامتیں ہیں۔ 18 تا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔

وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

اور لیکن (یتو) تصدیق ہے (اسکی) جو اس سے پہلے ہے اور تفصیل ہے ہر چیز کی اور ہدایت ہے اور رحمت ہے اس قوم کے لیے (جو) ایمان لاتے ہیں۔ ﴿١١١﴾

رُكُوعَاتُهَا 6

سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ 96

آيَاتُهَا 43

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَرَّاتِ تِلْكَ آيَةُ الْكِتَابِ ٥

الْمَرَّ - یہ کتاب کی آیتیں ہیں

وَالَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكَ

اور (وہ) جو نازل کیا گیا آپ کی طرف

مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ ٦

آپ کے رب کی طرف سے وہ حق ہے

وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١١١﴾

اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿١١١﴾

اللَّهُ الَّذِي رَفَعَ السَّمَوَاتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ ٧

اللہ وہ ہے جس نے بلند کیا آسمانوں کو بغیر ستونوں کے

تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ

(کہ) تم دیکھتے ہو انہیں، پھر وہ بلند ہوا عرش پر

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ٨

اور اس نے مسخر کیا سورج اور چاند کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام و سحر، شان و شوکت، عزت و احترام۔

لَكِنَّ : لیکن۔

تَصْدِيقٌ : صداقت، صادق، تصدیق۔

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

يَدَيْهِ : یدِ بیضا، یدِ طولی۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء۔

هُدًى : ہدایت، ہادی برحق۔

يُؤْمِنُونَ : ایمان، مؤمن، امن۔

أَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

أَكْثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر۔

النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

رَفَعَ : رفعت، سطح مرتفع، مرفوع القلم۔

السَّمَوَاتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

تَرَوْنَهَا : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

الْعَرْشِ : عرش، عرش معلیٰ۔

سَخَّرَ : مسخر، تسخیر۔

وَلَكِنْ	تَصَدِيقٌ	الَّذِي	بَيْنَ يَدَيْهِ ^١	وَ	تَفْصِيلٌ
اور لیکن	(یہ تو) تصدیق ہے	اسکی جو	اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے

كُلِّ شَيْءٍ	وَهْدَى	وَرَحْمَةً ^٢	لِقَوْمٍ	يُؤْمِنُونَ ^٣
ہر چیز کی	اور ہدایت ہے	اور رحمت ہے	اس قوم کے لیے	(جو) سب ایمان لاتے ہیں

رُكُوعَاتُهَا 6

13 سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ 96

آيَاتُهَا 43

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَرَّةِ	تِلْكَ ^٤	أَيُّ الْكِتَابِ	وَالَّذِي	أُنزِلَ ^٥	إِلَيْكَ
المرّ	یہ	کتاب کی آیتیں ہیں	اور وہ جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

مِنْ رَبِّكَ	الْحَقُّ	وَلَكِنَّ	أَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُونَ ^٦
آپ کے رب (کی طرف) سے	وہ حق ہے	اور لیکن	اکثر لوگ	سب ایمان نہیں لاتے

اللَّهُ	الَّذِي	رَفَعَ	السَّمَوَاتِ ^٧	بِغَيْرِ عَمَدٍ ^٨	تَرَوْنَهَا
اللہ وہ ہے	جس نے	بلند کیا	آسمانوں کو	بغیر ستونوں کے	تم سب دیکھتے ہو انہیں

ثُمَّ اسْتَوَى	عَلَى الْعَرْشِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسِ ^٩	وَالْقَمَرَ ^{١٠}
پھر وہ بلند ہوا	عرش پر	اور اس نے مسخر کیا	سورج	اور چاند کو

ضروری وضاحت

① بَيْنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيْهِ کا ترجمہ سامنے ہے دونوں کا ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ② مَوْث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں یہ کہ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ات جمع مَوْث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں یہ کہ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

كُلُّ يَجْرِي لِأَجَلٍ مُّسَيِّطٍ

يُدَبِّرُ الْأَمْرَ

يُقْصِلُ الْآيَاتِ

لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ ﴿٢﴾

وَهُوَ الَّذِي مَدَّ الْأَرْضَ

وَجَعَلَ فِيهَا رَوَاسِي وَأَنْهَارًا

وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا

زُجُجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ

إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ

لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٣﴾

وَفِي الْأَرْضِ قِطْعٌ مُّتَجَوِّدَاتٌ

وَجَنَّتٌ مِنْ أَعْنَابٍ وَزُرْعٌ

ہر ایک چل رہا ہے ایک مقرر وقت کے لیے

وہ تدبیر کرتا ہے کام کی

وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے (اپنی) نشانیاں

تا کہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کر لو۔ ﴿٢﴾

اور وہی ہے جس نے بچھایا زمین کو

اور بنائے اس میں پہاڑ اور نہریں

اور تمام پھلوں میں سے بنائے اس میں

جوڑے دودو (قسم کے) وہ ڈھانپتا ہے رات سے دن کو

بے شک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

ان لوگوں کے لیے (جو) غور و فکر کرتے ہیں۔ ﴿٣﴾

اور زمین میں ٹکڑے ہیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے

اور باغات ہیں انگوروں سے اور کھیتیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَجْرِي	: جاری، اجرا۔
لِأَجَلٍ	: اجل، مہر مؤجل۔
مُسَيِّطٍ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسمی۔
يُدَبِّرُ	: مدبر، تدبیر، تدبیر۔
يُقْصِلُ	: تفصیل، مفصل۔
بِلِقَاءِ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
تُوقِنُونَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل، یقیناً۔
الثَّمَرَاتِ	: ثمر، ثمرات۔
زُجُجَيْنِ	: زوجہ، زوجین، متزوج۔
اِثْنَيْنِ	: ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
يُغْشَى	: غشی طاری ہونا۔
اللَّيْلِ	: لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔
يَتَفَكَّرُونَ	: فکر، مفکر، تفکر، تفکرات۔
قِطْعٌ	: قطعہ، اراضی، قطع تعلقی۔
جَنَّتٌ	: جنت، جنت الفروس۔
زُرْعٌ	: زراعت، مزارع، زرعی زمین۔

كُلُّ	يَجْرِي ^١	لِأَجَلٍ مُّسَمًّى ^٢	يُدْبِرُ	الْأَمْرَ
ہر ایک	چل رہا ہے	ایک مقرر وقت کے لیے	وہ تدبیر کرتا ہے	کام کی

يُقْصِلُ	الْأَيْتِ ^١	لَعَلَّكُمْ ^٢	يَلْقَاءَ رَبِّكُمْ ^٣	تُوقِنُونَ ^٤
وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	(اپنی) نشانیاں	تا کہ تم	اپنے رب کی ملاقات کا	تم سب یقین کر لو

وَهُوَ	الَّذِي	مَدَّ	الْأَرْضَ	وَجَعَلَ	فِيهَا	رَوَاسِيَ
اور وہی ہے	جس نے	بچھایا	زمین کو	اور بنائے	اس میں	پہاڑ

وَ	أَنْهَرًا	وَ	مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ ^١	جَعَلَ	فِيهَا
اور	نہریں	اور	تمام پھلوں میں سے	بنائے	اس میں

زُوجَيْنِ ^١	اِثْنَيْنِ	يُعْشَى	الَّيْلَ	النَّهَارَ ^٢	إِنَّ ^٣
جوڑے	دو دو (قسم کے)	وہ ڈھانپتا ہے	رات سے	دن کو	بے شک

فِي ذَلِكَ	لَايِتِ ^١	لِقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ ^٢	وَ فِي الْأَرْضِ
اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے	(وہ سب غور و فکر کرتے ہیں اور	زمین میں

قِطْعٌ	مُتَجَوِّدٌ ^١	وَجَدَّتْ ^٢	مِنْ أَعْنَابٍ	وَزَرْعٌ
ٹکڑے ہیں	ایک دوسرے سے ملے ہوئے	اور باغات ہیں	انگوروں سے	اور کھیتیاں ہیں

ضروری وضاحت

١ یہاں یہ کہ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ٢ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ٣ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ٤ کہ ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدل اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ٥ کلمہ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنے بھی کیا جاتا ہے۔ ٦ یہاں یٰن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ٧ إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ٨ علامت تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اور کھجور کے درخت ہیں زیادہ تنوں والے (اور بڑا ایک)

اور زیادہ تنوں کے بغیر (یعنی ایک تنے والے)

انہیں سیراب کیا جاتا ہے ایک پانی سے

اور ہم فضیلت دیتے ہیں ان میں سے بعض کو بعض پر

(چلوں کے) ذائقے میں بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

ان لوگوں کے لیے (جو) سمجھتے ہیں۔ ﴿4﴾

اور اگر آپ تعجب کریں تو عجیب ہے انکی (یہ) بات

(کہ) کیا جب ہم ہو جائیں گے مٹی

(تو) کیا یقیناً ہم واقعی نئی پیدائش میں ہونگے؟

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اپنے رب کیساتھ

اور یہی لوگ ہیں (کہ) طوق ہوں گے انکی گردنوں میں

اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں

وَنَحِيْلٌ صِنَوَانٌ

وَعَبِيْرٌ صِنَوَانٍ

يُسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ

وَنُفِضَلٌ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ

فِي الْاُكْلِ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

لِّقَوْمٍ يَعْقِلُوْنَ ﴿4﴾

وَ اِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ

ءَاِذَا كُنَّا تُرَابًا

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ

اُوْلٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

وَ اُوْلٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

وَ اُوْلٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَحِيْلٌ : نخستان۔

عَبِيْرٌ : غیر اللہ، دیار غیر۔

يُسْقٰى : ساقی کوثر، نماز استسقاء۔

بِمَآءٍ : ماء اللحم، ماء الحیات۔

نُفِضَلٌ : فضل، فضیلت، فاضل۔

الْاُكْلِ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

لَاٰيٰتٍ : آیت، آیات۔

يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔

تَعْجَبٌ : عجیب، تعجب، عجب۔

قَوْلُهُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تُرَابًا : تربت، تراب۔

لَفِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

خَلْقٍ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔

اَصْحٰبُ : صاحب، صحابی، صحابہ، اصحاب الخیر۔

النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَنَحِيلٌ	صُنُوانٌ ¹	وَّغَيْرُ صُنُوانٍ	يُسْتَى ²
اور کھجور کے درخت ہیں	زیادہ تنوں والے	اور زیادہ تنوں کے بغیر (ایک تنے والے)	وہ سیراب کیا جاتا ہے

بِمَاءٍ وَوَاحِدٍ	وَّ	نَفِضٌ	بَعْضَهَا	عَلَى بَعْضٍ
ایک پانی سے	اور	ہم فضیلت دیتے ہیں	ان میں سے بعض کو	بعض پر

فِي الْأَكْلِ	إِنَّ	فِي ذَلِكَ	لآيَاتٍ ³	لِقَوْمٍ
(پھلوں کے) ذائقے میں	بے شک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں	ان لوگوں کے لیے

يَعْقِلُونَ ⁴	وَإِنْ	تَعْجَبُ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ ⁵	عَرَادًا
(کہ) وہ سب سمجھتے ہیں	اور اگر	آپ تعجب کریں	تو تعجب ہے	انکی (یہ) بات	(کہ) کیا جب

كُنَّا ⁶	تُرَبًّا	ءَ	إِنَّا ⁷	لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ	أُولَئِكَ ⁸
ہم ہو جائیں گے	مٹی	(تو) کیا	یقیناً ہم	واقعی نئی پیدائش میں ہونگے؟	یہ وہ لوگ ہیں

الَّذِينَ	كَفَرُوا	بِذُرِّيَّتِهِمْ ⁹	وَأُولَئِكَ	الْأَعْمَلُ
جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	اور یہی لوگ ہیں	(کہ) طوق ہوں گے

فِي أَعْنَاقِهِمْ ¹⁰	وَ	أُولَئِكَ ¹¹	أَصْحَابُ النَّارِ
ان کی گردنوں میں	اور	یہی لوگ	دوزخ والے ہیں

ضروری وضاحت

1۔ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جانے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 2۔ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3۔ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ 4۔ كُنَّا دراصل كُنْ + نا کا مجموعہ ہے۔ 5۔ إِنَّا دراصل اِنَّ + نا کا مجموعہ ہے۔ 6۔ أُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿5﴾

اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے برائی کو

بھلائی سے پہلے حالانکہ یقیناً گزر چکی ہیں

ان سے پہلے (عذاب کی) مثالیں

اور بے شک تیرا رب یقیناً مغفرت والا ہے

لوگوں کے لیے ان کے ظلم پر (یعنی ظلم کے باوجود)

اور بیشک تیرا رب یقیناً بہت سخت سزا والا ہے۔ ﴿6﴾

اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، کیوں نہیں

نازل کی گئی اس پر کوئی نشانی (عجز) اسکے رب کی طرف سے؟

بیشک صرف آپ ڈرانے والے ہیں

اور ہر قوم کے لیے ایک رہنما ہے۔ ﴿7﴾

اللہ جانتا ہے جو اٹھاتی ہے (پیٹ میں) ہر مادہ

هُم فِيهَا خَلِدُونَ ﴿5﴾

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالسَّيِّئَةِ

قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ

مِنْ قَبْلِهِمُ الْمُعْثَلُ

وَإِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ

لِّلنَّاسِ عَلَى ظُلْمِهِمْ ۗ

وَإِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿6﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْلَا

أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۗ

إِنَّمَا أَنْتَ مُنذِرٌ

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿7﴾

اللَّهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ أُنْثَىٰ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلِدُونَ : خالد، خلد بریں۔

وَ : شام و سحر، شان و شوکت۔

يَسْتَعْجِلُونَكَ : عجلت، مہر مہجل۔

بِالسَّيِّئَةِ : اعمالِ سیئہ، سہیئات۔

قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

الْحَسَنَةِ : قرضِ حسنہ، حسنات۔

الْمُعْثَلُ : مثال، مثالیں، امثلہ۔

لَذُو : ذوالحال، ذوالحجہ، ذومعنی۔

ظُلْمِهِمْ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

لَشَدِيدُ : شدید، شدت، تشدد، تشدد۔

الْعِقَابُ : عقوبت خانہ۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

أُنزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

هَادٍ : ہدایت، ہادی، برحق۔

تَحْمِلُ : حمل، حاملہ، محمول۔

أُنْثَىٰ : مؤنث، تانیث۔

هُمُ	فِيهَا	خِلْدُونَ ⁵	وَ	يَسْتَعْجِلُونَكَ ⁶
وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور	وہ سب جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالسَّيِّئَةِ ⁷	قَبْلَ الْحَسَنَةِ ⁸	وَ	قَدْ	خَلَّتْ ⁹	مِنْ قَبْلِهِمْ
برائی کو	بھلائی سے پہلے	حالانکہ	یقیناً	گزر چکی ہیں	ان سے پہلے

الْمُثَلَّتْ	وَإِنَّ	رَبَّكَ	لَذُو مَغْفِرَةٍ ¹⁰	لِلنَّاسِ
مثالیں (عذاب کی)	اور بے شک	تیرا رب	یقیناً مغفرت والا ہے	لوگوں کے لیے

عَلَىٰ ظُلْمِهِمْ	وَ	إِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيدٌ	الْعِقَابِ ¹¹
ان کے ظلم پر	اور	بیشک	تیرا رب	یقیناً بہت سخت	سزا والا ہے

وَيَقُولُ ¹²	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْلَا	أُنزِلَ	عَلَيْهِ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کیوں نہیں	نازل کی گئی	اس پر

آيَةٌ ¹³	مِّن رَّبِّهِ	إِنَّمَا	أَنْتَ	مُنذِرٌ ¹⁴	وَ	يَكُلُّ قَوْمٍ
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	بیشک صرف آپ	ڈرانے والے ہیں	اور	ہر قوم کے لیے	

هَادٍ ¹⁵	اللَّهُ	يَعْلَمُ ¹⁶	مَا	تَحْمِلُ ¹⁷	كُلُّ أُنثَىٰ
ایک رہنما ہے	اللہ	جانتا ہے	جو	اٹھاتی ہے (پہٹ میں)	ہر مادہ

ضروری وضاحت

1 یہاں **وَن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ فعل کے شروع میں **اِسْتَدَّ** میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 2 **مَوْنَتَ** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3 **وَ** واحد **مَوْنَتَ** کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4 یہاں **يَا** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5 اسم کے آخر میں **ذبل** حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 اسم کے شروع میں **مُو** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 7 **ت** فعل کے شروع میں واحد **مَوْنَتَ** کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اور جو کم کرتے ہیں رحم اور جو زیادہ کرتے ہیں

اور ہر چیز اسکے ہاں ایک اندازے کیساتھ ہے۔ ﴿۸﴾

(وہ) جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا

(وہ) بہت بڑا نہایت بلند ہے۔ ﴿۹﴾

برابر ہے (اس پر) تم میں سے جو (کوئی) چھپائے بات کو

اور جو ظاہر کرے اس کو، اور جو (شخص کہ) وہ

چھپنے والا ہورات کو اور چلنے پھرنے والا ہودن کو۔ ﴿۱۰﴾

اس (انسان) کے لیے باری باری آنے والے فرشتے ہیں

اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے

وہ حفاظت کرتے ہیں اس کی اللہ کے حکم سے

بیشک اللہ نہیں بدلتا اس (نعت) کو جو کسی قوم کے پاس ہو

یہاں تک وہ (خود) بدل لیں (وہ کیفیت)

وَمَا تَغْيِضُ الْأَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ

وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾

عِلْمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾

سَوَاءٌ مِنْكُمْ مَنْ أَسَرَ الْقَوْلَ

وَمَنْ جَهَرَ بِهِ وَمَنْ هُوَ

مُستَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾

لَهُ مُعَقِّبَاتٌ

مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ

يَحْفَظُونَهُ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ

حَتَّىٰ يُغَيِّرُوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَوَاءٌ : مساوی، مساوات، خط استواء۔

أَسَرَ : اسرار اور موز، پراسرار، سر نہاں۔

جَهَرَ : جہری نمازیں، آمین بالجہر۔

بَيْنَ : بین السطور، بین الاقوامی، بین بین۔

خَلْفَهُ : خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔

يَحْفَظُونَهُ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

حَتَّىٰ : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

يُغَيِّرُوا : تغیر و تبدیل، متغیر۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔

الْأَرْحَامُ : رحم مادر۔

تَزْدَادُ : زیادہ، مزید، زائد۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

عِنْدَهُ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔

الشَّهَادَةِ : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔

الْكَبِيرِ : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

الْمُتَعَالِ : عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔

وَمَا	تَغِيضُ	الْأَرْحَامُ	وَمَا	تَزْدَادُ	وَ	كُلُّ شَيْءٍ
اور جو	کم کرتے ہیں	رحم	اور جو	زیادہ کرتے ہیں	اور	ہر چیز

عِنْدَهَا	بِمَقْدَارٍ	عِلْمُهُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
اس کے ہاں	ایک اندازے کے ساتھ ہے	(وہ) جاننے والا ہے	پوشیدہ	اور ظاہر کا

الْكَبِيرُ	الْمُتَعَالِ	سَوَاءٌ	مِنْكُمْ	مَنْ	أَسْرَّ	الْقَوْلِ
(وہ) بہت بڑا	نہایت بلند ہے	برابر ہے (اس پر)	تم میں سے	جو	(کوئی) چھپائے	بات کو

وَمَنْ	جَهَرَ	بِهِ	وَمَنْ	هُوَ	مُسْتَخْفٍ	بِالَّيْلِ
اور جو	ظاہر کرے	اس کو	اور جو	(مخفی کہ)	چھپنے والا ہو	رات کو

وَسَارِبٌ	بِالنَّهَارِ	لَهُ	مُعَقَّبٌ	مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ
اور چلنے پھرنے والا ہو	دن کو	اسکے لیے	باری باری آنے والے فرشتے ہیں	اس کے آگے سے

وَ	مِنْ خَلْفِهِ	يَحْفَظُونَهُ	مِنْ أَمْرِ اللَّهِ
اور	اس کے پیچھے سے	وہ سب حفاظت کرتے ہیں اس کی	اللہ کے حکم سے

إِنَّ اللَّهَ	لَا يُغَيِّرُ	مَا	بِقَوْمٍ	حَتَّىٰ	يُغَيِّرُوا
بیشک اللہ	نہیں بدلتا	(اس نعمت کو) جو	کسی قوم کے پاس ہو	یہاں تک کہ	وہ سب (خود) بدل لیں

ضروری وضاحت

① ت اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ب کا ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہ دراصل مُسْتَخْفٍ تھا، یہاں مُ اور آ آخر سے پہلے زیر میں کرنوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ بَيْنٌ کا ترجمہ درمیان اور يَدَيٌّ کا ترجمہ سامنے ہے دونوں کا ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں ي کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

جو انکے دلوں کی ہے، اور جب ارادہ کر لے اللہ
کسی قوم کے ساتھ برائی (عذاب) کا

تو نہیں کوئی (صورت) ٹالنے کی اس کو اور نہیں ہے
انکے لیے اسکے سوا کوئی کارساز (مددگار)۔ ﴿11﴾

وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں بجلی
ڈرانے اور امید دلانے کے لیے

اور وہ پیدا کرتا ہے بھاری بادل۔ ﴿12﴾

اور تسبیح بیان کرتی ہے گرج اس کی حمد کے ساتھ
اور فرشتے (بھی) اس کے خوف سے

اور وہ بھیجتا ہے کڑھتی بجلیاں پھر وہ ڈال دیتا ہے ان کو
جس پر چاہتا ہے اور وہ (کافر) جھگڑا کرتے ہیں

اللہ (کے بارے) میں اور وہ بہت سخت قوت والا ہے۔ ﴿13﴾

مَا بِأَنْفُسِهِمْ ۗ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ
بِقَوْمٍ سُوءًا

فَلَا مَرَدَّ لَهُ ۗ وَمَا

لَهُمْ مِّنْ دُونِهِ مِّنْ وَّالٍ ﴿11﴾

هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ الْبَرْقَ

خَوْفًا وَطَمَعًا

وَيُنشِئُ السَّحَابَ الْعِثَالَ ﴿12﴾

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ

وَالْمَلَائِكَةُ مِّنْ حَيْفَتِهِ ۗ

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا

مَنْ يَشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُونَ

فِي اللَّهِ ۗ وَهُوَ شَدِيدُ الْمِحَالِ ﴿13﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِأَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

سُوءًا : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔

مَرَدَّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔

وَالٍ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

يُرِيكُمْ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

الْبَرْقَ : برق، برقیات، برق رفتار۔

طَمَعًا : طمع، مطمع نظر۔

يُنشِئُ : نشونما۔

الْعِثَالَ : ثقیل، کشش ثقل۔

يُسَبِّحُ : تسبیح، تسبیحات۔

الْمَلَائِكَةَ : ملک الموت، ملائکہ۔

حَيْفَتِهِ : خوف، خائف۔

يُرْسِلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

فَيُصِيبُ : مصیبت، مصائب۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

يُجَادِلُونَ : جنگ و جدل، جدال، مجادلہ۔

مَا	بِأَنْفُسِهِمْ	وَإِذَا	أَرَادَ اللَّهُ ¹	بِقَوْمٍ ²	سَوْءًا
(اُسے) جو	انکے دلوں کی (کیفیت) ہے	اور جب	ارادہ کر لے اللہ	کسی قوم کے ساتھ	برائی (عذاب) کا

فَلَا مَرَدَّ ³	لَهُ	وَمَا	لَهُمْ	مِنْ دُونِهِ ⁴	مِنْ وَاٰلٍ ⁵
تو نہیں کوئی (صورت) ٹالنے کی	اس کو	اور نہیں ہے	ان کے لیے	اسکے سوا	کوئی کارساز (مددگار)

هُوَ	الَّذِي	يُرِيكُمْ ⁶	الْبُرُقَ	خَوْفًا	وَوَطْمَعًا
وہی ہے	جو	دکھاتا ہے تمہیں	بجلی	ڈرانے	اور اُمید دلانے کے لیے

وَ	يُنشِئُ	السَّحَابَ الثِّقَالَ ⁷	وَ	يُسَبِّحُ ⁸	الرَّعْدُ
اور	وہ پیدا کرتا ہے	بھاری بادل	اور	تسبیح بیان کرتی ہے	گرج

بِحَمْدِهِ ⁹	وَالْمَلَائِكَةَ	مِنْ خِيفَتِهِ ¹⁰	وَيُرْسِلُ	اور وہ بھیجتا ہے
اس کی حمد کے ساتھ	اور فرشتے (بھی)	اس کے خوف سے		

الصَّوَاعِقَ	فَيُصِيبُ ¹¹	بِهَا	مَنْ ¹²	يَشَاءُ	وَ
کڑکتی بجلیاں	پھر وہ ڈال دیتا ہے	ان کو	جس پر	وہ چاہتا ہے	اور

هُمْ يُجَادِلُونَ ¹³	فِي اللَّهِ ¹⁴	وَهُوَ	شَدِيدُ	الْمِحَالِ ¹⁵
وہ سب جھگڑا کرتے ہیں	اللہ (کے بارے) میں	اور وہ	بہت سخت	قوت والا ہے

ضروری وضاحت

1. فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ 2. اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ 3. لا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جس کی نفی ہوتی ہے۔ 4. یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5. یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 6. ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ 7. من کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ 8. همذ اور ی دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

لَهُ دَعْوَةٌ الْحَقِّ ط

وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ

لَا يَسْتَجِيبُونَ لَهُمْ بِشَيْءٍ

إِلَّا كِبَاسِطٍ

كَفَّيْهِ إِلَى الْمَاءِ

لِيَبْلُغَ فَاةً وَ

مَا هُوَ بِبَالِغِهِ ط وَمَا

دُعَاءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ ۝۱۴

وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ طُوْعًا وَكَرْهًا

وَظَلَلَهُمُ بِالْغُدُوِّ وَالْاَصَالِ ۝۱۵

قُلْ مَنْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اسی کے لیے ہے سچی پکار

اور جنہیں (مشرک) پکارتے ہیں اس کے سوا

نہیں وہ جواب دیتے (قبول کرتے) ان کو کسی چیز کا

مگر (اس شخص) کی طرح (جو) پھیلانے والا ہو

اپنی دونوں ہتھیلیاں پانی کی طرف

تاکہ وہ (پانی) پہنچ جائے اسکے منہ تک حالانکہ

نہیں وہ ہرگز پہنچنے والا اس (کے منہ) تک اور نہیں ہے

کافروں کا پکارنا مگر گمراہی میں (یعنی بے سود ہے)۔ ۝۱۴

اور اللہ ہی کے لیے سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں

اور زمین میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے

اور ان کے سائے بھی صبح اور شام کو۔ ۝۱۵

کہہ دیجیے (پوچھیے) کون ہے آسمانوں اور زمین کا رب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَعْوَةٌ ، يَدْعُونَ : دعا، دعوت، مدعو۔

يَسْتَجِيبُونَ : جواب، مستجاب الدعوات۔

بِشَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

كِبَاسِطٍ : کالعدم / اپنی بساط کے مطابق۔

الْمَاءِ : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔

لِيَبْلُغَ ، بِبَالِغِهِ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔

الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔

ضَلٰلٍ : ضلالت و گمراہی۔

يَسْجُدُ : سجدہ، مسجود ملائکہ، مساجد۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔

طُوْعًا : طوعاً و کرباً (خوشی اور ناخوشی) اطاعت و مطیع۔

كَرْهًا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔

ظَلَلَهُمُ : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

لَهُ	دَعْوَةُ الْحَقِّ	وَالَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ
اسی کے لیے	سچی پکار ہے	اور جنہیں	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا

لَا يَسْتَجِيبُونَ	لَهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا	كَبَابِطٍ		
نہیں وہ سب جواب دیتے (قول کرتے)	ان کو کچھ بھی مگر	(اس شخص کی طرح (جو) پھیلانے والا ہو		

كَفَّيْهِ	إِلَى الْمَاءِ	لِيَبْلُغَ	فَأَهْ	وَمَا هُوَ
اپنی دونوں ہتھیلیاں	پانی کی طرف	تاکہ وہ (پانی) پہنچ جائے	اسکے منہ تک	حالانکہ نہیں وہ

بِأَيْغِهِ	وَمَا	دُعَاءُ الْكٰفِرِينَ	إِلَّا	فِي ضَلٰلٍ
ہرگز پہنچنے والا اس (کے منہ) تک	اور نہیں ہے	کافروں کا پکارنا	مگر	گمراہی میں

وَاللّٰهُ	يَسْجُدُ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا
اور اللہ ہی کے لیے	سجدہ کرتا ہے	جو	آسمانوں میں	اور زمین (میں) ہے	شی سے

وَكُرْهًا	وَوٰظِلُّهُمْ	بِالْعُدُوِّ	وَالْاَصٰلِ	السُّجُوٰةِ
اور ناخوشی سے	اور ان کے سائے بھی	صبح کو	اور شام (کو)	

قُلْ	مَنْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
کہہ دیجیے	کون ہے	رب	آسمانوں	اور	زمین کا

ضروری وضاحت

❶ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ہرگز ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

کہہ دیجیے اللہ ہی ہے، کہیے پھر کیا تم نے بنا رکھے ہیں

اسکے سوا کچھ کارساز (جو کہ) نہیں وہ اختیار رکھتے

اپنے نفسوں کے لیے نفع کا اور نہ نقصان کا

کہہ دیجیے کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھا اور دیکھنے والا؟

یا کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھیرے اور روشنی؟

یا انہوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کیلئے (ایسے) شریک

(کہ) انہوں نے پیدا کیا ہے اسکے پیدا کرنے کی طرح

تو مشتبہ ہو گئی ہے پیدائش ان پر

کہہ دیجیے اللہ (ہی) پیدا کرنے والا ہے ہر چیز کا

اور وہی ایک (اور) نہایت غالب ہے۔ ﴿۱۶﴾

اس نے اتارا آسمان سے کچھ پانی

تو بہہ پڑیں (اس سے) وادیاں اپنے اندازے کیساتھ

قُلِ اللّٰهُ ط قُلْ اَفَا تَتَّخِذُ تُمْ

مِّنْ دُوْنِهٖۙ اَوْ لِيَاۤءٍ لَاۤ يَمْلِكُوْنَ

لَاۤ اَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ط

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُؕ

اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُؕ

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ

خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖؕ

فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ط

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

وَهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

فَسَاَلَتْ اَوْدِيَةًۢ بِقَدْرِهَا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُل، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فَاتَّخِذُ تُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

يَمْلِكُوْنَ : ملک، ملوکیت۔

لَاۤ اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

ضَرًّا : مضرت، ضرر، رساں۔

يَسْتَوِي : مساوی، مساوات، خط استواء۔

الظُّلُمٰتُ : ظلمت، بحر ظلمات۔

كَخَلْقِهٖؕ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔

فَتَشَابَهَ : تشبیہ، تشابہ، مشابہت۔

الْقَهَّارُ : قہر الہی، مقہور، قہار۔

اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

مَآءً : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔

فَسَاَلَتْ : سیل رواں، سیلان رحم، سیال مادہ۔

اَوْدِيَةًۢ : وادی، وادی سون، وادی کشمیر۔

بِقَدْرِهَا : قدر، مقدر، تقدیر۔

قُلِ اللَّهُ	قُلْ	أَ	فَاتَّخَذْتُمْ	مِنْ دُونِهِ	أَوْلِيَاءَ
کہہ دیجیے اللہ ہی ہے	کہیے	کیا	پھر تم نے بنا رکھے ہیں	اس کے سوا	کچھ کارساز

لَا يَمْلِكُونَ	لَا أَنْفُسِهِمْ	نَفْعًا	وَلَا	ضَرًّا	قُلْ
(جو کہ) نہیں وہ سب اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کے لیے	نفع کا	اور نہ	نقصان کا	کہہ دیجیے

هَلْ	يَسْتَوِي	الْأَعْمَى	وَالْبَصِيرُ	أَمْ هَلْ	تَسْتَوِي
کیا	برابر ہوتے ہیں	اندھا	اور دیکھنے والا؟	یا کیا	برابر ہوتے ہیں

الظُّلُمُتْ	وَالنُّورُ	أَمْ	جَعَلُوا	لِلَّهِ	شُرَكَاءَ
اندھیرے	اور روشنی؟	یا	انہوں نے بنا رکھے	اللہ کیلئے	(ایسے) شریک

خَلَقُوا	كَخَلْقِهِ	فَتَشَابَهَ	الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ	قُلِ	
انہوں نے پیدا کیا ہے	اسکے پیدا کرنے کی طرح	تو مشتبہ ہو گئی ہے	پیدائش	ان پر	کہہ دیجیے

اللَّهُ	خَالِقُ	كُلِّ شَيْءٍ	وَ هُوَ الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ
اللہ (ہی)	پیدا کرنے والا ہے	ہر چیز کا	اور وہی ایک	نہایت غالب ہے

أَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَسَالَتْ	أَوْدِيَةً	بِقَدَرِهَا
اس نے اتارا	آسمان سے	کچھ پانی	تو بہہ پڑیں	وادیاں	اپنے اندازے کیساتھ

ضروری وضاحت

① ذکا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ ② یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ لا کے بعد فعل کے آخر میں وَن میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ④ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ت واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑨ ت واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

پھر اٹھالیا سیلاب نے جھاگ اُبھرا ہوا

اور ان چیزوں سے جو کہ تپاتے ہیں انہیں آگ میں

زیور یا سامان کو تلاش کرنے کے لیے

جھاگ ہے اس (سیلاب کے جھاگ) کی مانند،

اسی طرح (مثال) بیان کرتا ہے اللہ حق اور باطل کی،

پھر جو جھاگ ہے تو وہ چلا جاتا ہے بیکار

اور رہی وہ چیز جو نفع دیتی ہے لوگوں کو

تو وہ ٹھہر جاتی ہے زمین میں

اس طرح بیان کرتا ہے اللہ مثالیں۔ ﴿۱۷﴾

ان لوگوں کے لیے جنہوں نے قبول کیا (حکم)

اپنے رب کا بھلائی ہے اور وہ لوگ جنہوں نے

نہیں قبول کیا اس کا (حکم) اگر بیشک ہو

فَاُحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَابِيًا ط

وَمِمَّا يُوقِدُونَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ

ابْتِغَاءَ حَلِيَّةٍ أَوْ مَتَاعٍ

زَبَدٌ مِّثْلُهُ ط

كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ط

فَأَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَاءً ؕ

وَأَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ

فَيَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ ط

كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ ﴿۱۷﴾

لِلَّذِينَ اسْتَجَابُوا

لِرَبِّهِمُ الْحُسْنَىٰ ۗ وَالَّذِينَ

لَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُ لَوْ أَنَّ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَقُّ : حق و باطل، حقوق، محقق۔

الْبَاطِلُ : باطل، ادیان باطلہ۔

يَنْفَعُ : نفع، منافع، منفعت۔

النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔

الْأَرْضُ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

الْأَمْثَالَ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

اسْتَجَابُوا : مستجاب الدعاء۔

الْحُسْنَىٰ : حسن، محسن، تحسین، قرض حسنہ۔

فَاُحْتَمَلَ : حمل، حاملہ، حامل رقعہ ہذا۔

السَّيْلُ : سیل رواں، سیلان رحم، سیال مادہ۔

وَمِمَّا يُوقِدُونَ : من جانب، من وعن، ماحول، ماتحت، ماجرا۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

النَّارِ : بیخاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

مَتَاعٍ : متاع کارواں، مال و متاع۔

يَضْرِبُ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

فَاحْتَمَلَ ¹	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا	وَمِمَّا ²	يُوقِدُونَ
پھراٹھالیا	سیلاب نے	جھاگ	اُبھرا ہوا	اور ان چیزوں سے جو (ک)	وہ سب تپاتے ہیں

عَلَيْهِ ³	فِي النَّارِ	ابْتِغَاءً	حَلِيَّةً ⁴	أَوْ مَتَاعٍ	زَبَدٌ
انہیں	آگ میں	تلاش کرنے کے لیے	زیور	یا سامان	جھاگ ہے

مِثْلُهُ	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ ⁵	اللَّهُ	الْحَقُّ	وَالْبَاطِلُ
اس (سیلاب کے جھاگ) کے مانند	اسی طرح (مثال)	بیان کرتا ہے	اللہ	حق	اور باطل کی

فَأَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَاءً ⁶	وَأَمَّا	مَا	يَنْفَعُ ⁷
پھر جو	جھاگ ہے	تو وہ چلا جاتا ہے	بیکار	اور رہی	وہ چیز جو	نفع دیتی ہے

النَّاسُ	فَيَمُوتُ	فِي الْأَرْضِ ⁸	كَذَلِكَ	يَضْرِبُ ⁹
لوگوں کو	تو وہ ٹھہر جاتی ہے	زمین میں	اسی طرح	بیان کرتا ہے

اللَّهُ	الْأَمْثَالَ ¹⁷	لِلَّذِينَ	اسْتَجَابُوا	لِرَبِّهِمْ
اللہ	مثالیں	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے قبول کیا (حکم)	اپنے رب کا

الْحُسْنَى ¹⁰	وَالَّذِينَ	لَمْ يَسْتَجِيبُوا ¹¹	لَهُ ¹²	لَوْ أَنَّ
بھلائی ہے	اور وہ لوگ جن	سب نے قبول نہیں کیا	اس کا (حکم)	اگر بیشک ہو

ضروری وضاحت

10 ذکا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ 11 ممتار اصل من + ما کا مجموعہ ہے۔ 12 عَلَيْهِ عَلٰی یُوقِدُونَ کا صلہ ہے، اسکا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور 13 ضمیر ممتا کے ما کی طرف لوٹ رہی ہے جو کہ لفظ مفرد اور معنی جمع ہے، اس لیے ترجمہ انہیں جمع کا کیا گیا ہے۔ 14 مَوْتٌ کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 15 یہاں 16 کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 17 اسی واحد مَوْتٌ کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 18 لہ میں 19 دراصل 20 تھامیہ پڑھنے میں آسانی کے لیے 21 سے لہ ہو جاتا ہے۔

لَهُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا
وَمِغْلَهُ مَعَهُ

لَا فِتْدَوا بِهِ ط

أُولَئِكَ لَهُمْ سُوءُ الْحِسَابِ ١٧

وَمَا أُوتِيَهُمْ جَهَنَّمُ ط وَيَسُّ الْمِهَادُ ١٨

أَقَمْنَ يَعْلَمُ إِنَّمَا أَنْزَلَ

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ الْحَقُّ

كَمَنْ هُوَ أَعْلَى ط

إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ١٩

الَّذِينَ يُؤْفُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ

وَلَا يَنْقُضُونَ الْمِيثَاقَ ٢٠

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ

ان کے لیے جو کچھ زمین میں ہے سارا
اور اس کی مثل اس کے ساتھ (اور ہوتو)

ضرور وہ بدلے میں دے دیں اس کو

یہ لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے برا حساب ہے

اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ١٨

پھر کیا بھلا جو شخص جاننا ہو کہ بیشک جو کچھ نازل کیا گیا ہے

آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے (وہی) حق ہے

(اس شخص کی) مانند ہو سکتا ہے جو (کہ) وہ اندھا ہے

یقیناً صرف نصیحت حاصل کرتے ہیں عقل والے ہی۔ ١٩

وہ لوگ جو پورا کرتے ہیں اللہ کے عہد کو

اور نہیں وہ توڑتے پختہ عہد کو۔ ٢٠

اور وہ لوگ جو ملاتے ہیں (اسے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا

: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔

فِي

: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مَعَهُ

: مع اہل و عیال، معیت۔

لَا فِتْدَوا

: فدیہ۔

سُوءٌ

: علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوء ظن۔

مَا أُوتِيَهُمْ

: ملجا و ماوی۔

يَعْلَمُ

: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

أَنْزَلَ

: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

كَمَنْ : کما حقہ، کالعدم۔

يَتَذَكَّرُ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔

أُولُوا : اولوا العزم پیغمبر، اولوا العلم۔

الْأَلْبَابِ : لب لباب۔

يُؤْفُونَ : وفا، وفاء، ایفائے عہد۔

يَنْقُضُونَ : نقیض، نقض عہد، نقض امن۔

الْمِيثَاقَ : میثاقِ مدینہ، وثوق، ثقہ، وثیقہ نویس۔

يَصِلُونَ : وصل، وصول، موصول، وصال۔

لَهُمْ	مَا ¹	فِي الْأَرْضِ	جَمِيعًا	وَمِثْلَهُ	مَعَهُ
ان کے لیے	جو (کچھ)	زمین میں ہے	سارا	اور اس کی مثل	اس کے ساتھ (اور ہوتو)

لَا فَعْدُوا ²	يَهْ	أُولَئِكَ	لَهُمْ	سُوءُ الْحِسَابِ
ضرور وہ سب بدلے میں دے دیں	اس کو	یہ لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	برا حساب ہے

وَمَا لَهُمْ	جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ ¹⁸	أَقَمْنَ ¹
اور ان کا ٹھکانا	جہنم ہے	اور وہ برا	ٹھکانا ہے	پھر کیا جو شخص

يَعْلَمُ ¹	أَنَّمَا	أُنزِلَ ²	إِلَيْكَ	مِن رَّبِّكَ
جانتا ہے کہ	بیشک جو (کچھ)	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	آپ کے رب کی طرف سے

الْحَقُّ	كَمَنْ	هُوَ أَعْمَى	إِنَّمَا ¹	يَعْدُ كَرًّا ¹
(وی) حق ہے	(اس شخص) کی مانند ہو سکتا ہے جو	وہ اندھا ہے	یقیناً صرف	نصیحت حاصل کرتے ہیں

أُولُوا الْأَلْبَابِ ¹⁹	الَّذِينَ	يُؤْفُونَ	بِعَهْدِ اللَّهِ ²
عقل والے ہی	وہ لوگ جو	وہ سب پورا کرتے ہیں	اللہ کے عہد کو

و لَا يَنْقُضُونَ ³	الْمِيثَاقَ ²⁰	وَالَّذِينَ	يَصِلُونَ ¹
اور نہیں وہ سب توڑتے	پختہ عہد کو	اور وہ لوگ جو	سب ملاتے ہیں (اسے)

ضروری وضاحت

1. **مَا** کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ فعل کے شروع میں **لَا** تاکید کی علامت ہے۔ 2. **ذُكْرًا** ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔ 3. یہاں **يَهْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ فعل کے شروع میں **بِئْسَ** اور آخر سے پہلے **زِيرًا** میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4. **إِنَّ** کیساتھ **مَا** ہوتو اس میں صرف **يُؤْفُونَ** ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 5. **يَهْ** کا ترجمہ ہے، ساتھ بھی **كَا، كِي، كَا، كِي** کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ 6. **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **ذُن** ہوتو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

جو (کہ) حکم دیا اللہ نے اسکا یہ کہ ملا یا جائے (اسے)

اور وہ ڈرتے ہیں اپنے رب سے

اور وہ خوف رکھتے ہیں برے حساب کا۔ ﴿21﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا

اپنے رب کی رضامندی چاہنے کے لیے

اور انہوں نے قائم کی نماز اور انہوں نے خرچ کیا

اس سے جو ہم نے رزق دیا انہیں پوشیدہ اور ظاہری طور پر

اور دور کرتے ہیں نیکی کے ساتھ برائی کو

وہی لوگ ہیں (کہو) ان کے لیے

(اچھا) انجام ہے (آخرت کے) گھر کا۔ ﴿22﴾

باغات ہیں بیشگی کے وہ داخل ہوں گے ان میں

اور جو نیک ہوئے ان کے باپ دادوں سے

مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ

وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

وَيَخَافُونَ سُوءَ الْحِسَابِ ﴿21﴾

وَالَّذِينَ صَبَرُوا

ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ

وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَانْفَقُوا

مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

وَيُذْرِعُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

أُولَئِكَ لَهُمْ

عُقُوبَى الدَّارِ ﴿22﴾

جَنَّاتٍ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا

وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَمَرَ : امر، آمر، مامور، امارت۔

يُوصَلَ : وصل، وصول، موصول، وصال۔

يَخْشَوْنَ : خشیت الہی۔

سُوءَ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ، سوء ظن۔

وَجْهَ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

أَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

الصَّلَاةَ : صوم و صلوة، مصلی۔

انْفَقُوا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

سِرًّا : اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔

عَلَانِيَةً : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

بِالْحَسَنَةِ : احسان، محسن، حسنت، قرضِ حسنہ۔

السَّيِّئَةَ : علمائے سوء، اعمالِ سیئہ۔

عُقُوبَى : عالمِ عقبی، عاقبت۔

الدَّارِ : دارِ فانی، دارِ الکتب، دیارِ غیر۔

يَدْخُلُونَهَا : داخل، دخول، مدخلت، وزیر داخلہ۔

أَبَائِهِمْ : آباء و اجداد، آبائی گاؤں۔

مَا	أَمَرَ اللَّهُ	بِهِ	أَنْ	يُوصَلَ ²⁰	وَ	يَخْشَوْنَ
جو (کہ)	حکم دیا اللہ نے	اس کا	یہ کہ	ملایا جائے (اسے)	اور	وہ سب ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ ²¹	وَ	يَخَافُونَ	سُوءَ ²¹	الْحِسَابِ ²¹	وَ	الَّذِينَ
اپنے رب سے	اور	وہ سب خوف رکھتے ہیں	برے	حساب کا	اور	وہ لوگ جن

صَبَرُوا	ابْتِغَاءَ	وَجُورِ رَبِّهِمْ ²²	وَ	أَقَامُوا
سب نے صبر کیا	چاہنے کے لیے	اپنے رب کی رضامندی	اور	انہوں نے قائم کی

الصَّلَاةَ ²³	وَ	أَنْفَقُوا	مِمَّا ²³	رَزَقْنَاهُمْ ²³	سِرًّا
نماز	اور	انہوں نے خرچ کیا	(اس) سے جو	ہم نے رزق دیا انہیں	پوشیدہ

وَ	عَلَانِيَةً ²⁴	وَ	يَدْرَأُونَ	بِالْحَسَنَةِ ²⁴	السَّيِّئَةِ ²⁴
اور	ظاہری طور پر	اور	وہ سب دور کرتے ہیں	نیکی کے ساتھ	برائی کو

أُولَئِكَ	لَهُمْ	عُقُوبَى	الدَّارِ ²⁵	جَنَّتْ ²⁵	عَدْنٍ
وہی لوگ ہیں (کہو)	ان کے لیے	(اچھا) انجام ہے	(آخرت کے) گھر کا	باغات ہیں	ہیشگی کے

يَدْخُلُونَهَا	وَ	مَنْ	صَلَّحَ	مِنْ آبَائِهِمْ
وہ سب داخل ہوں گے ان میں	اور	جو	نیک ہوئے	ان کے باپ دادوں سے

ضروری وضاحت

• اگر پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ • یہاں ۱۰ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ • **هُمُ** یا **هُمَّ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انگی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ • فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ • **تَمَوَّثٌ** کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ • **وَمَا** اور اصل **مِنْ** کا مجموعہ ہے۔ • **ات جمع مَوَّثٌ** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اور انکی بیویوں اور انکی اولاد سے (وہ بھی جنتوں میں داخل ہونگے)
اور فرشتے داخل ہوں گے ان پر
(جنت کے) ہر دروازے سے۔ ﴿23﴾

(اور کہیں گے) سلام ہو تم پر اس وجہ سے کہ تم نے صبر کیا
تو کیا ہی اچھا ہے (آخرت کے) گھر کا انجام۔ ﴿24﴾
اور وہ لوگ جو توڑ دیتے ہیں اللہ کے عہد کو
اس کی مضبوطی کے بعد اور قطع کرتے ہیں
(اسے) جو (کہ) حکم دیا اللہ نے اس کا

کہ ملایا جائے (اسے) اور وہ فساد کرتے ہیں زمین میں
یہی لوگ ہیں (کہ) ان کے لیے لعنت ہے
اور ان کے لیے (آخرت کا) برا گھر ہے۔ ﴿25﴾
اللہ کشادہ کرتا ہے رزق کو جسکے لیے وہ چاہتا ہے

وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ
وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِمْ
مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾
وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ
مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ
مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ

أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ
أُولَئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ
وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴿25﴾
اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْقُضُونَ	: نقیض، نقض عہد، نقض امن۔	أَزْوَاجِهِمْ	: زوجہ، زوجین، ازواج مطہرات۔
مِيثَاقِهِ	: میثاق مدینہ، امیدوائق، وثوق۔	ذُرِّيَّاتِهِمْ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
يَقْطَعُونَ	: قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔	الْمَلَائِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
يُوصَلَ	: وصل، وصول، موصول، وصال۔	يَدْخُلُونَ	: دخل، داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
يُفْسِدُونَ	: فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	صَبَرْتُمْ	: صبر، صابر۔
سُوءٌ	: علمائے سوء، اعمالِ سیدہ، سوء ظن۔	فَنِعْمَ	: نعم المولیٰ نعم النصیر، نعمت، منعم۔
يَبْسُطُ	: اپنی بساط کے مطابق۔	عُقْبَى	: عالم عقبی، عاقبت نا اندیش۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	الدَّارِ	: دار فانی، دارالکتب، دیار غیر۔

وَأَزْوَاجِهِمْ ^{۱۰}	وَأَزْوَاجِهِمْ ^{۱۰}	وَأَزْوَاجِهِمْ ^{۱۰}	وَأَزْوَاجِهِمْ ^{۱۰}	وَأَزْوَاجِهِمْ ^{۱۰}
اور ان کی بیویوں	اور ان کی اولاد (سے)	اور فرشتے	وہ سب داخل ہوں گے	

عَلَيْهِمْ	مِن كُلِّ بَابٍ ﴿٢٣﴾	سَلَّمَ	عَلَيْكُمْ	بِمَا ^{۱۱}
ان پر	(جنت کے) ہر دروازے سے	(اور کہیں گے) سلام ہو	تم پر	اس وجہ سے کہ

صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقُوبَى الدَّارِ ﴿٢٤﴾	وَالَّذِينَ	
تم نے صبر کیا	تو (کیا ہی) اچھا ہے	(آخرت کے) گھر کا انجام	اور وہ لوگ جو	

يَنْقُضُونَ	عَهْدَ اللَّهِ	مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ ^{۱۲}	وَالَّذِينَ	
وہ سب توڑ دیتے ہیں	اللہ کے عہد کو	اس کی مضبوطی کے بعد	اور وہ سب قطع کرتے ہیں	

مَا	أَمَرَ اللَّهُ ^{۱۳}	بِهَا	أَنْ	يُؤْصَلَ	وَالَّذِينَ	يُفْسِدُونَ
(اے) جو	(کہ) حکم دیا اللہ نے	اس کا	کہ	وہ ملایا جائے (اے)	اور وہ سب فساد کرتے ہیں	

فِي الْأَرْضِ	أُولَئِكَ	لَهُمْ	اللَّعْنَةُ ^{۱۴}	وَالَّذِينَ	لَهُمْ
زمین میں	یہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	لعنت ہے	اور ان کے لیے	

سَوْءَ الدَّارِ ﴿٢٥﴾	اللَّهُ	يَبْسُطُ ^{۱۵}	الرِّزْقَ	لِمَنْ ^{۱۶}	يَشَاءُ
(آخرت کا) برا گھر ہے	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق کو	جس کے لیے	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

۱۰ **هُنَّ** کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے **هُنَّ** بھی ہو جاتا ہے۔ ۱۱ یہاں **عَلَيْكُمْ** واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ۱۲ **بِمَا** ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ۱۳ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ۱۴ **لَهُمْ** کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں **پیش** ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ۱۵ **مَنْ** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ۱۶ یہاں **لِمَنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ۱۷ **مَنْ** کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس بھی کیا جاتا ہے۔

وَيَقْدِرُ ۙ

وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۙ

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ ﴿٢٦﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

لَوْلَا أَنْزَلِ عَلَيْنَا آيَةً

مِّن رَّبِّهِ ۗ قُلْ إِنَّ اللَّهَ

يُضِلُّ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي

إِلَيْهِ مَن آتَاهُ ﴿٢٧﴾ الَّذِينَ

آمَنُوا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ

بِذِكْرِ اللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ

تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ﴿٢٨﴾

اور تنگ کر دیتا ہے (جسکے لیے چاہتا ہے)

اور (کافر) اتراتے ہیں دنیوی زندگی پر

اور نہیں ہے دنیوی زندگی

آخرت (کے مقابلے میں) مگر معمولی فائدہ۔ ﴿٢٦﴾

اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

کیوں نہیں اُتاری گئی اُس پر کوئی نشانی

اسکے رب کی طرف سے، کہہ دیجیے بیشک اللہ

گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور راہ دکھاتا ہے

اپنی طرف اسے جو رجوع کرے۔ ﴿٢٧﴾ وہ لوگ جو

ایمان لائے اور اطمینان پاتے ہیں ان کے دل

اللہ کے ذکر سے سن لو! اللہ کے ذکر سے ہی

دل اطمینان پاتے ہیں۔ ﴿٢٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِالْحَيَاةِ : حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔

الدُّنْيَا : دنیا، دنیا داری، دنیاوی علوم۔

مَتَاعٌ : متاع کارواں، مال و متاع۔

يَقُولُ قُلٌّ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

أَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مِّن : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يُضِلُّ : ضلالت و گمراہی۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

يَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق، مہدی۔

إِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

آمَنُوا : ایمان، مؤمن، امن۔

تَطْمَئِنُّ : مطمئن، اطمینان قلب، طمانیت۔

قُلُوبُهُمْ : امراضِ قلب، قلوب و اذہانِ قلبی تعلق۔

بِذِكْرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔

وَمَا	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	فَرِحُوا	وَ	يَقْدِرُ	وَا
اور نہیں ہے	دنوی زندگی پر	(کافر) اتراتے ہیں	اور	وہ تنگ کر دیتا ہے	اور

مَتَاعًا	إِلَّا	فِي الْآخِرَةِ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
معمولی فائدہ	مگر	آخرت کے مقابلے میں	دنوی زندگی

وَيَقُولُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	لَوْلَا	أُنزِلَ	عَلَيْهِ
اور کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	کیوں نہیں	اُتاری گئی	اُس پر

آيَةٌ	مِّن رَّبِّهِ	قُلْ	إِنَّ	اللَّهَ	يُضِلُّ
کوئی نشانی	اسکے رب کی طرف سے	کہہ دیجیے	بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے

مَنْ	يَشَاءُ	وَ	يَهْدِي	إِلَيْهِ	مَنْ
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ راہ دکھاتا ہے	اپنی طرف	(اے) جو رجوع کرے

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	تَطْمِئِنُّ	قُلُوبُهُمْ	بِذِكْرِ اللَّهِ
وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	اطمینان پاتے ہیں	ان کے دل	اللہ کے ذکر سے

آلَا	بِذِكْرِ اللَّهِ	تَطْمِئِنُّ	الْقُلُوبُ
سن لو!	اللہ کے ذکر سے (ہی)	اطمینان پاتے ہیں	دل

ضروری وضاحت

یہاں **وَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ **آيَةٌ** مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ **مَا** کے بعد اسی جملے **إِلَّا** ہو تو اس **مَا** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ یہاں **بِ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ **فعل** کے شروع میں **بِش** اور آخر سے پہلے **رہ** ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ **ذہل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ **تواحد مؤنث** کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں، کیونکہ اسکے بعد **الْقُلُوبُ** انسان کے علاوہ کی جمع ہے، جسکے ساتھ **فعل واحد مؤنث** آتا ہے۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

طُوبَىٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ ﴿٢٩﴾

كَذَلِكَ أَرْسَلْنَاكَ فِي أُمَّةٍ

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَا أُمَمٌ

لِتَتْلَوْا عَلَيْهِمْ

الَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

وَهُمْ يَكْفُرُونَ بِالرَّحْمَنِ ۖ

قُلْ هُوَ رَبِّي لَا إِلَهَ

إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ

وَالَيْهِ مَتَابٍ ﴿٣٠﴾ وَلَوْ أَنَّ

قُرْآنًا سُوِّدَتْ بِهِ

الْجِبَالُ أَوْ قُطِعَتْ بِهِ الْأَرْضُ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے

خوشحالی ہے ان کے لیے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ ﴿٢٩﴾

اسی طرح ہم نے بھیجا آپ کو (ایسی) امت میں

(کہ) یقیناً گزر چکیں اس سے پہلے کئی امتیں

تا کہ آپ پڑھ کر سنائیں ان پر

(اسے) جو ہم نے وحی کی آپ کی طرف

اس حال میں کہ وہ کفر کر رہے ہیں بے حد مہربان سے

کہہ دیجیے وہی میرا رب ہے نہیں کوئی (سچا) معبود

مگر وہی، اسی پر میں نے بھروسہ کیا

اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ﴿٣٠﴾ اور اگر واقعی

کوئی قرآن ایسا ہوتا (کہ) چلائے جاتے اسکے ذریعے

پہاڑیا قطع کی جاتی اسکے ذریعے زمین

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

الصَّالِحَاتِ : اصلاح، اعمالِ صالحہ۔

حُسْنٌ : حسن، محسن، تحسین۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

أَرْسَلْنَاكَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت، ارسال۔

قَبْلِهَا : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

أُمَّةٌ : امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔

لِتَتْلَوْا : تلاوت، وحی متلو، وحی غیر متلو۔

الَّذِينَ	آمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ	طُوبَىٰ
وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	ان سب نے اعمال کیے	نیک	خوشحالی ہے

لَهُمْ	وَ حَسُنَ	مَا بَ 29	كَذَلِكَ	أَرْسَلْنَاكَ
ان کے لیے	اور اچھا	ٹھکانا ہے	اسی طرح	ہم نے بھیجا آپ کو

فِي أُمَّةٍ	قَدْ	خَلَّتْ	مِنْ قَبْلَهَا	أُمَّةٌ	لِتَتْلُوا
(ایسی) امت میں	(کہ) یقیناً	گزر چکیں	اس سے پہلے	کئی امتیں	تاکہ آپ پڑھ کر سنائیں

عَلَيْهِمْ	الَّذِي	أَوْحَيْنَا	إِلَيْكَ	وَ	هُمْ يَكْفُرُونَ
ان پر	(اے) جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب کفر کر رہے ہیں

بِالرَّحْمَنِ	قُلْ	هُوَ رَبِّي	لَا إِلَهَ	إِلَّا	هُوَ
بے حد مہربان سے	کہہ دیجیے	وہی میرا رب ہے	نہیں کوئی (سچا) معبود	مگر	وہی

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَالِيهِ	مَتَابِ 30	وَلَوْ	أَنَّ قُرْآنًا
اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور اگر	واقعی کوئی قرآن (ایسا ہوتا کہ)

سَيِّدَتِ	بِهِ	الْجِبَالُ	أَوْ	قُطِعَتْ	بِهِ	الْأَرْضُ
چلائے جاتے	اسکے ذریعے	پہاڑ	یا	قطع کی جاتی	اسکے ذریعے	زمین

ضروری وضاحت

ات، ای، ق، ث، مونت کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ لیتتلوا کے آخر میں واجح کی علامت نہیں بلکہ اصل لفظ کا حصہ ہے اور قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ہم اور بہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ لا کے بعد اسم کے آخر میں زیر ہوتا اس میں پوری جنس کی لٹی ہوتی ہے۔ تا اور شد میں فعل کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ یہ دراصل متابی تھا یہاں آخر سے نی پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگی ہے اسی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَوْ كَلِمَةٍ بِهِ الْمَوْتِي ٥

بَلْ لِلَّهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا ٦

أَفَلَمْ يَأْيَسِ الَّذِينَ

أَمَنُوا أَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيعًا ٧

وَلَا يَذُلُ الَّذِينَ كَفَرُوا ٨

تَصِيبُهُمْ بِمَا صَنَعُوا ٩

قَارِعَةً أَوْ تَحُلُّ قَرِيبًا مِّنْ دَارِهِمْ ١٠

حَتَّىٰ يَأْتِيَ وَعْدُ اللَّهِ ١١

إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ١٢

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْتَ بِرُسُلٍ

مِّنْ قَبْلِكَ فَأَمَلَيْتُ

یا کلام کیا جاتا اسکے ذریعے مُردوں سے (تو پھر بھی یہ نہ مانے)

بلکہ اللہ ہی کے لیے ہے معاملہ (اختیار) سارے کا سارا

تو کیا (ابھی تک) نہیں اطمینان ہوا ان لوگوں کو جو

ایمان لائے یہ کہ اگر اللہ چاہتا

(تو) ضرور ہدایت دیتا سب (لوگوں) کو

اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

(اس حال میں کہ) بچنے کی انہیں اس وجہ سے جو انہوں نے کیا

آفت یا اترے گی ان کے گھر کے قریب

یہاں تک کہ آجائے اللہ کا وعدہ

بیشک اللہ نہیں خلاف کرتا (اپنے) وعدے کے۔ ﴿31﴾

اور بلاشبہ یقیناً مذاق اڑایا گیا کئی رسولوں کا

آپ سے پہلے تو میں نے مہلت دی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَلِمَةٍ : کلام، متکلم، انداز تکلم۔

الْمَوْتِي : موت و حیات، سماع موتی، میت۔

بَلْ : بلکہ۔

الْأَمْرُ : امر، آمر، مامور، امارت، اسلامی۔

يَأْيَسِ : مایوس، یاس و ناامیدی۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

لَهْدَى : ہدایت، ہادی برحق۔

النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔

يَذُلُ : زائل ہونا۔

تَصِيبُهُمْ : مصیبت، مصائب۔

صَنَعُوا : صنعت و تجارت، مصنوعات، تصنع۔

حَتَّىٰ : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

وَعْدُ، الْمِيعَادُ : وعدہ، وعید، مسخ موعود، میعاد۔

يُخْلِفُ : مخالف، اختلاف، مختلف۔

اسْتَهْزَيْتَ : استہزاء۔

قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

أَوْ كَلِمَةً ¹	بِهِ	الْمَوْتَىٰ ^ط	بَلْ	لِلَّهِ	الْأَمْرُ
یا کلام کیا جاتا اسکے ذریعے	مردوں سے	بلکہ	اللہ ہی کے لیے ہے	معاملہ (اختیار)	

جَمِيعًا	أَفَلَمْ	يَأْيُسْ ⁹	الَّذِينَ	آمَنُوا	أَنْ لَّوْ
سارے کا سارا	تو کیا (ابھی تک) نہیں	اطمینان ہوا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	یہ کہ اگر

يَشَاءُ اللَّهُ ⁹	لَهْدَىٰ	النَّاسِ	جَمِيعًا	وَ	لَا يَزَالُ ¹⁰
اللہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیتا	لوگوں کو	سب کے سب	اور	ہمیشہ رہیں گے

الَّذِينَ	كَفَرُوا	تُصِيبُهُمْ ¹¹	بِمَا ¹	صَنَعُوا
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	(اس حال میں کہ) پہنچے گی انہیں	اس وجہ سے جو	انہوں نے کیا

قَارِعَةً ¹²	أَوْ	تَحُلُّ ¹³	قَرِيبًا	مِّنْ دَارِهِمْ ¹⁴	حَتَّىٰ	يَأْتِيَ ¹⁵
سخت آفت	یا	وہ (آفت) اترے گی	قریب	ان کے گھر کے	یہاں تک کہ	آجائے

وَعَدُ اللَّهِ	إِنَّ	اللَّهِ	لَا يُخْلِفُ ¹⁶	الْمِيعَادَ ¹⁷	وَ	لَقَدْ
اللہ کا وعدہ	بیشک	اللہ	نہیں خلاف کرتا	(اپنے) وعدے کے	اور	بلاشبہ یقیناً

اسْتَهْزِئِي	بِرُسُلِي	مِّنْ قَبْلِكَ	فَأَمْلَيْتِ ¹⁸
مذاق اڑایا گیا	کئی رسولوں کا	آپ سے پہلے	تو میں نے مہلت دی

ضروری وضاحت

1 فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ 2 یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 3 لَا اور يَزَالُ دونوں کو مل کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔ 4 تَفْعَلُ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 5 مَوْثُوت کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 6 یہاں مِّنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔ 7 فَ کا ترجمہ کبھی ہیں، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ

أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾

أَفَمَنْ هُوَ قَابِئٌ عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ

بِمَا كَسَبَتْ ۗ

وَجَعَلُوا لِلَّهِ شُرَكَاءَ ۗ

قُلْ سَمُّوهُمْ ۗ أَمْ تُنَبِّئُونَهُ

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْأَرْضِ

أَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ۗ

بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِينَ

كَفَرُوا مَكْرَهُمْ وَصَدُّوا

عَنِ السَّبِيلِ ۗ وَمَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ

فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾

ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا، پھر

میں نے پکڑا نہیں، تو کیسا (سخت) تھا میرا عذاب ﴿32﴾

پھر کیا جو (ذات کہ) وہ نگران ہے ہر جان پر

(اس) پر جو اس نے کمایا (کوئی اسکے برابر ہو سکتا ہے)

اور انہوں نے بنائے اللہ کے لیے شریک

کہہ دیجیے تم انکے نام تو لو کیا تم خبر دیتے ہو اسے

(یعنی اللہ کو اس چیز) کی جو وہ نہیں جانتا زمین میں

یا (اوپر اوپر) ظاہری بات سے (کہہ رہے ہو)

بلکہ مزین کر دیا گیا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے

کفر کیا ان کا نکر اور وہ روک دیے گئے

(سیدھے) راستے سے اور جسے گمراہ کر دے اللہ

تو نہیں ہے اس کو کوئی ہدایت دینے والا۔ ﴿33﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

أَخَذْتُهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

فَكَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔

عِقَابٍ : عقوبت خانہ۔

قَابِئٌ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

نَفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

كَسَبَتْ : کسب حلال، کسی۔

سَمُّوهُمْ : اسم، اسم گرامی، اسم باسْمِی۔

تُنَبِّئُونَهُ : نبی، انبیاء۔

بَلْ : بلکہ۔

زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش۔

مَكْرَهُمْ : مکرو فریب، مکاری۔

السَّبِيلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

يُضِلِلِ : ضلالت و گمراہی۔

هَادٍ : ہدایت، ہادی برحق، محمدی۔

لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	ثُمَّ	أَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ
ان لوگوں کو جن	سب نے کفر کیا	پھر	میں نے پکڑا انہیں	تو کیسا

كَانَ	عِقَابٍ	أَفَمَنْ	هُوَ	قَائِمٌ
(سخت) تھا	میرا عذاب	پھر کیا جو (ذات کہ)	وہ	نگران ہے

عَلَىٰ كُلِّ نَفْسٍ	يَمَّا	كَسَبَتْ	وَ	جَعَلُوا	لِلَّهِ
ہر جان پر	(اس) پر جو	اس نے کمایا	اور	انہوں نے بنائے	اللہ کے لیے

شُرَكَاءَ	قُلْ	سَمُّوهُمْ	أَمْ	تُنَبِّئُونَهُ	يَمَّا
شریک	کہہ دیجیے	تم سب انکے نام لو	کیا	تم سب خبر دیتے ہو اسے	(اس چیز) کی جو

لَا يَعْلَمُ	فِي الْأَرْضِ	أَمْ	بِظَاهِرٍ	مِّنَ الْقَوْلِ	بَلْ
نہیں وہ جانتا	زمین میں	یا	(اوپر اوپر) ظاہری	بات سے (کہہ رہے ہو)	بلکہ

زُيِّنَ	لِلَّذِينَ	كَفَرُوا	مَكَرَهُمْ	وَصُدُّوا
مزین کر دیا گیا	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے کفر کیا	ان کا مکر	اور وہ سب روک دیے گئے

عَنِ السَّبِيلِ	وَمَنْ	يُضِلِّ اللَّهُ	فَمَا	لَهُ	مِن هَادٍ
(سیدھے) راستے سے	اور جسے	گمراہ کر دے اللہ	تو نہیں ہے	اس کو	کوئی ہدایت دینے والا

ضروری وضاحت

① **هُمَّ** اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ یہاں آخر سے **ہی** وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی **ہی** کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ② **وَ** کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ”ا“ کو گرا دیتے ہیں۔ ③ یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یہاں **ہی** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ان کے لیے عذاب ہے دنیوی زندگی میں
 اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت ہے
 اور نہیں ہے ان کے لیے اللہ (کے عذاب) سے
 کوئی بچانے والا۔ ﴿34﴾ مثال (صفت) اس جنت کی
 جس کا وعدہ کیا گیا ہے متقیوں سے
 (یہ ہے کہ) بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
 اس کا پھل دائمی ہے اور اس کا سایہ (بھی)
 یہ انجام ہے ان لوگوں کا جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
 اور کافروں کا انجام آگ ہے۔ ﴿35﴾
 اور وہ لوگ جو (کہ) ہم نے دی انہیں کتاب
 وہ خوش ہوتے ہیں اس پر جو اتارا گیا آپ کی طرف
 اور (یہود و نصاریٰ کے) گروہوں میں سے (ایسے بھی ہیں)

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
 وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَشَقُّ
 وَمَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ
 مِنْ وَاقٍ ﴿34﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ
 الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ ط
 تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ط
 أَكْلُهَا دَائِمٌ وَظِلُّهَا ط
 تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا ط
 وَعُقْبَى الْكٰفِرِينَ النَّارُ ﴿35﴾
 وَالَّذِينَ اتَّيْنَهُمُ الْكِتٰبُ
 يَفْرَحُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ
 وَمِنَ الْأَحْزَابِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

دَائِمٌ : قائم و دائم، دوام، مداومت۔	الْحَيَاةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
ظِلُّهَا : ظل سبحانی، ظل عرش، ظل ہما۔	أَشَقُّ : مشقت۔
عُقْبَى : عالم عقبی، عاقبت نااندیش۔	مِنْ : من جانب، من وعن، من حیث القوم۔
النَّارُ : یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	وَعَدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
يَفْرَحُونَ : فرحت، تفریح۔	الْمُتَّقُونَ، اتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
أُنزِلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	تَجْرِي : جاری، اجرا۔
إِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
الْأَحْزَابِ : حزب اللہ، حزب اختلاف۔	أَكْلُهَا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	وَ	لَعَذَابُ الْآخِرَةِ
ان کے لیے	عذاب ہے	دنوی زندگی میں	اور	یقیناً آخرت کا عذاب

أَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنَ اللَّهِ	مِنْ وَاقٍ
بہت سخت ہے	اور نہیں ہے	ان کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا

مَثَلٌ	الْجَنَّةِ	الَّتِي	وَعِدَ	الْمُتَّقُونَ	تَجْرِي
مثال (صفت)	(اس) جنت کی	جس کا	وعدہ کیا گیا ہے	پرہیزگاروں سے	(یہ ہے کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	أَكْلُهَا	دَائِمٌ	وَ	ظِلُّهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	اس کا پھل	دائمی ہے	اور	اس کا سایہ (بھی)

تِلْكَ	عُقْبَى	الَّذِينَ	اتَّقُوا	وَ	عُقْبَى	الْكُفْرِينَ
یہ	انجام ہے	ان لوگوں کا جن	سب نے تقویٰ اختیار کیا	اور	انجام	کافروں کا

النَّارُ	وَ	الَّذِينَ	اتَيْنَهُمُ	الْكِتَابَ	يَفْرَحُونَ
آگ ہے	اور	وہ لوگ جو (کہ)	ہم نے دی انہیں	کتاب	وہ سب خوش ہوتے ہیں

بِمَا	أُنزِلَ	إِلَيْكَ	وَ	مِنَ الْأَحْزَابِ
(اس) پر جو	اُتارا گیا	آپ کی طرف	اور (یہود و نصاریٰ کے)	گروہوں میں سے

ضروری وضاحت

① مَوْثِق کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ⑦ ت واحد مَوْثِق کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مَنْ يُنْكِرْ بَعْضَهُ ط

قُلْ إِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ

أَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا أُشْرِكُ

بِهِ ۖ إِلَيْهِ أَدْعُوا

وَإِلَيْهِ مَآبٍ ﴿٣٦﴾

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ حُكْمًا وَعَرِيبًا ط

وَلِئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ

بَعْدَ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۗ

مَا لَكَ مِنَ اللَّهِ

مِنْ وَّلِيٍّ وَلَا وَاقٍ ﴿٣٧﴾

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا

مِّن قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ

جو انکار کرتے ہیں اس کے بعض کا

کہہ دیجیے مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ

میں عبادت کروں اللہ کی اور نہ شریک ٹھہراؤں

اسکے ساتھ (کسی کو بھی) اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں

اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ ﴿٣٦﴾

اور اسی طرح ہم نے اتارا ہے اسے عربی فرمان بنا کر

اور واقعی اگر تو نے پیروی کی ان کی خواہشات کی

اس کے بعد کہ آچکا تیرے پاس علم

نہیں ہوگا آپ کے لیے اللہ (کے عذاب) سے

کوئی حمایتی اور نہ کوئی بچانے والا۔ ﴿٣٧﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجے کئی رسول

آپ سے پہلے اور ہم نے بنائیں ان کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنْكِرُ : منکر، منکرین حدیث، انکار۔

بَعْضُهُ : بعض الناس، بعض اوقات۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أُمِرْتُ : امر، آمر، مامور، امارت۔

أَعْبُدَ : عبادت، عابد، معبود۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

أُشْرِكُ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

إِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

أَدْعُوا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

أَنْزَلْنَاهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

حُكْمًا : حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔

اتَّبَعْتَ : اتباع، تابع، تبع سنت۔

وَلِيٍّ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

أَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

قَبْلِكَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

مَنْ	يُنْكِرُ ¹	بَعْضُهُ	قُلْ	إِنَّمَا ²	أُمِرْتُ	أَنْ
(اپسے بھی ہیں) جو	انکار کرتے ہیں	انکے بعض (اکلام) کا	کہہ دیجیے	یقیناً صرف	حکم دیا گیا ہے مجھے	یہ کہ

أَعْبُدَ اللّٰهَ	وَلَا	أُشْرِكَ	بِهِ	إِلَيْهِ	أَدْعُوا ³
میں عبادت کروں اللہ کی	اور نہ	میں شریک ٹھہراؤں	انکے ساتھ	اسی کی طرف	میں دعوت دیتا ہوں

وَإِلَيْهِ	مَأْبِ ⁴	وَ كَذَلِكَ	أَنْزَلْنَاهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا
اور اسی کی طرف	میرا لوٹنا ہے	اور اسی طرح	ہم نے اتارا ہے اسے	عربی فرمان بنا کر	

وَأَوَّاعُهُمْ	بَعْدَ مَا ⁵	لَبِينَ	اتَّبَعْتَ	تَوْنِ	بِيرُودِي
ان کی خواہشات کی	اس کے بعد کہ	واقعی اگر	تو نے پیروی کی		

جَاءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ⁶	مَا	لَكَ	مِنَ اللّٰهِ
آچکا تیرے پاس	علم	نہیں ہوگا	آپ کے لیے	اللہ (کے عذاب) سے

مِنْ وَّلِيٍّ ⁷	وَأَلَّا	وَأَقِي ⁸	وَلَقَدْ ⁹	أَرْسَلْنَا
کوئی حمایتی	اور نہ کوئی بچانے والا	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجے	

رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ
کئی رسول	آپ سے پہلے	ہم نے بنائیں	ان کے لیے

ضروری وضاحت

- یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ **إِنَّ** کے ساتھ **مَا** ہو تو اس میں **صرف** یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ **أَدْعُوا** کے آخر میں **وَا** جمع کی علامت نہیں بلکہ **فَا** اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ **بِهِ** یہاں آخر سے **بِهِ** وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی **بِهِ** کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ **بَعْدَ مَا** کے بعد **مَا** کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ **وَأَلَّا** **وَأَقِي** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ **لَقَدْ** اور **قَدْ** دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

أَزْوَاجًا وَذُرِّيَّةً ط

وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ

أَنْ يَأْتِي بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط

لِكُلِّ أَجَلٍ كِتَابٌ ﴿38﴾

يَمُحُوا اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُعْبِتُ ط

وَإِنَّمَا أُمُّ الْكِتَابِ ﴿39﴾

وَإِنْ مَا نُرِيَنَّكَ

بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ

أَوْ نَتَوَقَّيَنَّكَ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ

الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿40﴾

أَوْ لَمْ يَرَوْا

أَنَّا تَأْتِي الْأَرْضَ

بیویاں اور اولاد

اور نہیں ہے کسی رسول کے لیے (ممكن)

کہ وہ لے آئے کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے

ہر (چیز کے) مقرر وقت کو لکھا ہوا ہے۔ ﴿38﴾

مثلاً دیتا ہے اللہ جو چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)

اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب (لوح محفوظ)۔ ﴿39﴾

اور اگر ہم واقعی دکھادیں آپ کو

بعض (اس عذاب سے) جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے

یا واقعی ہم فوت کر دیں آپ کو تو بیشک آپ پر صرف

پہنچا دینا ہے اور ہم پر ہے حساب (لینا)۔ ﴿40﴾

اور کیا انہوں نے نہیں دیکھا

کہ بیشک ہم چلے آتے ہیں (کفری) زمین کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَزْوَاجًا : زوجہ، زوجین، ازواج مطہرات۔

ذُرِّيَّةً : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

بِإِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔

أَجَلٍ : اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔

يَمُحُوا : محو ہو جانا (مٹ جانا)۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

يُعْبِتُ : ثابت، اثبات، مثبت، ثبوت۔

عِنْدَهُ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔

أُمُّ : ام القری، ام الكتاب، امی جان۔

نُرِيَنَّكَ : نریت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔

نَعِدُهُمْ : وعدہ، وعید، مسخ موعود۔

نَتَوَقَّيَنَّكَ : فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔

عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

الْبَلَاغُ : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ، تبلیغ۔

الْأَرْضَ : ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔

أَزْوَاجًا ¹	وَ	ذُرِّيَّةً ²	وَ	مَا	كَانَ	لِرَسُولٍ ³
بیویاں	اور	اولاد	اور	نہیں	ہے	کسی رسول کے لیے (ممكن)

أَنَّ	يَأْتِي	بِآيَةٍ ⁴	إِلَّا	بِإِذْنِ اللَّهِ	يَكُلُّ	أَجَلٍ ⁵
کہ	وہ لے آئے	کسی نشانی کو	مگر	اللہ کے حکم سے	ہر (چیز کے) مقرر وقت کو	

كِتَابٌ ³⁸	يَمْحُوهُ ⁶	اللَّهُ	مَا	يَشَاءُ	وَيُثَبِّتُ
لکھا ہوا ہے	مٹا دیتا ہے	اللہ	جو	وہ چاہتا ہے	اور وہ قائم رکھتا ہے (جو چاہتا ہے)

وَ	عِنْدَهَا ⁷	أُمُّ الْكِتَابِ ³⁹	وَ	إِنْ مَا ⁸	نُرِيَنَّكَ ⁹
اور	اسی کے پاس ہے	اصل کتاب (لوح محفوظ)	اور	اگر	ہم واقعی دکھادیں آپ کو

بَعْضَ	الَّذِي	نَعِدُهُمْ	أَوْ	نَتَوَفِّيَنَّكَ
بعض (اس عذاب سے)	جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	واقعی ہم فوت کر دیں آپ کو

فَإِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلْغُ	وَ	عَلَيْنَا	الْحِسَابُ ⁴⁰
تو بیشک صرف	آپ پر	پہنچا دینا ہے	اور	ہم پر ہے	حساب (لینا)

أَ	وَ	لَمْ يَرَوْا ¹⁰	أَنَّا نَأْتِي ¹¹	الْأَرْضَ
کیا	اور	نہیں ان سب نے دیکھا	کہ بیشک ہم چلے آتے ہیں	(کفری) زمین (کی طرف)

ضروری وضاحت

- ① ذُوْجٌ کا لفظ میاں بیوی دونوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ② مَوْتٌ کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ لے کا ترجمہ کبھی ضرورتاً کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ يَمْحُوْهُ میں وَاجِع کی علامت نہیں بلکہ ذِ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ⑦ یہاں مَا زائد ہے۔ ⑧ یہاں لَمْ کی موجودگی کی وجہ سے ی کا ترجمہ اُن کیا گیا ہے۔ ⑨ اَنَّا کے نَا اور نَأْتِي کے نُوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ۖ

وَاللَّهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقَّبَ

لِحُكْمِهِ ۗ وَهُوَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٤١﴾

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِينَ

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلَّهِ

الْمَكْرُ جَمِيعًا يُعَلِّمُ مَا

تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ۗ وَسَيَعْلَمُ الْكُفْرُ

لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿٤٢﴾

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا

لَسْتَ مُرْسَلًا ۗ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا

بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ ۙ

وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ ﴿٤٣﴾

ہم کم کر رہے ہیں اسے اسکے اطراف (کناروں) سے

اور اللہ حکم کرتا ہے نہیں ہے کوئی ٹالنے والا

اس کے حکم کو، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿٤١﴾

اور بلاشبہ تدبیریں کیں ان لوگوں نے جو

ان سے پہلے تھے پس اللہ ہی کے لیے ہیں

(اصل) تدبیریں سب کی سب، وہ جانتا ہے جو کچھ

کما تا ہے ہر نفس، اور عنقریب جان لیں گے کافر

کس کے لیے ہے (اچھا) انجام (آخرت کے) گھر کا۔ ﴿٤٢﴾

اور کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

نہیں ہیں آپ رسول، کہہ دیجیے کافی اللہ بطور گواہ

میرے درمیان اور تمہارے درمیان

اور (وہ بھی) جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔ ﴿٤٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَنْقُصُهَا : نقص، تنقیص، نقائص۔

الْكُفْرُ : کفر، کافر، کفار۔

أَطْرَافِهَا : طرف، اطراف۔

عُقْبَى : عالم عقبی، عاقبت ناندیش۔

مُعَقَّبَ : عقبی دروازہ، عقب، تعاقب۔

الدَّارِ : دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔

سَرِيعُ : سرعت، سریع حرکت، سریع الحساب۔

مُرْسَلًا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

مَكَرَ : مکر و فریب، مکار۔

كَفَىٰ : کافی، نا کافی، کفایت۔

تَكْسِبُ : کسب حلال، کسی۔

شَهِيدًا : شہید، شہادت، مشہود۔

نَفْسٍ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

بَيْنِي : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

سَيَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

عِنْدَهُ : عندا الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔

نَنْقُصُهَا	مِنْ أَظْرَانِهَا	وَاللَّهُ	يَحْكُمُ	لَا مَعْقِبَ
ہم کم کر رہے ہیں اسے	اسکے کناروں سے	اور اللہ	حکم کرتا ہے	نہیں کوئی ٹالنے والا

لِحُكْمِهِ	وَهُوَ	سَرِيْعُ الْحِسَابِ	وَقَدْ	مَكَرَ
اس کے حکم کو	اور وہ	بہت جلد حساب لینے والا ہے	اور بلاشبہ	تدبیریں کیں

الَّذِينَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَلِلَّهِ	الْمَكْرُ	جَمِيْعًا
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے (تھے)	پس اللہ ہی کے لیے ہیں	(اصل) تدبیریں	سب کی سب

يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفْرُ
وہ جانتا ہے	جو	کماتی ہے	ہر جان	اور عنقریب جان لیں گے	کافر

لِمَنْ	عُقِبَى	الدَّارِ	وَيَقُولُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
کس کے لیے ہے	(اچھا) انجام	(آخرت کے) گھر کا	اور کہتے ہیں	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لَسْتُ	مُرْسَلًا	قُلُّ	كُفِي	بِاللَّهِ	شَهِيدًا	بَيْنِي
نہیں ہیں آپ	رسول	کہہ دیجیے	کافی ہے	اللہ	بطور گواہ	میرے درمیان

وَ	بَيْنَكُمْ	وَ	مَنْ عِنْدَا	عِلْمُ الْكِتَابِ
اور	تمہارے درمیان	اور (وہ بھی)	جس کے پاس	کتاب کا علم ہے

ضروری وضاحت

• یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ **لَا** کے بعد اسم کے آخر میں **زیر** ہو تو اس میں پوری جس کی نفی ہوتی ہے۔ **مُرْسَلًا** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ **فَعْبِلُ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **سہانے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ **تَفْعَلُ** کے شروع میں **واحد مؤنث** کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ **فَعْلُ** کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **پیش** ہو وہ اس فعل کا **فاعل** ہوتا ہے۔ **یہاں یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ **یہاں مَنْ** اور **فَاذِنُوْنَ** کا ملا کر ترجمہ جسکے کیا گیا ہے۔

آيَاتُهَا 52

14 سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ 72

رُكُوعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْوَالِدُ (یہ) ایک کتاب ہے ہم نے نازل کیا ہے اسے

آپ کی طرف تاکہ آپ نکالیں لوگوں کو

(کفر کے) اندھیروں سے (ایمان کی) روشنی کی طرف

انکے رب کے حکم سے (اس کے) راستے کی طرف

(جو) نہایت غالب بہت تعریف والا ہے۔ ﴿١﴾

(اس) اللہ (کی طرف) جس کے لیے ہے

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

اور ہلاکت ہے کافروں کے لیے

سخت عذاب سے۔ ﴿٢﴾

وہ لوگ جو پسند کرتے ہیں

الرَّحْمٰنِ كِتٰبٍ اَنْزَلْنٰهُ

اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ

مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِۙ

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلَى صِرَاطِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿١﴾

اللّٰهِ الَّذِي لَهُ

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۗ

وَوَيْلٌ لِّلْكَافِرِيْنَ

مِنَ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿٢﴾

الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كِتٰبٌ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

اِلَيْكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

لِتُخْرِجَ النَّاسَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

النَّاسَ : عوام الناس، بعض الناس۔

الظُّلُمٰتِ : ظلمت، بحر ظلمات، ظلمت شب۔

بِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔

صِرَاطِ : صراط مستقیم، پل صراط۔

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ : حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

لِلْكَافِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

شَدِيْدٍ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔

يَسْتَحِبُّوْنَ : حب، حبیب، محب، محبت۔

رُكُوعَاتِهَا 7

14 سُورَةُ اِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ 72

آيَاتُهَا 52

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّ	كِتَابٌ ①	أَنْزَلْنَاهُ ②	إِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ ③
الرَّ	(یہ) ایک کتاب ہے	ہم نے نازل کیا ہے اسے	آپ کی طرف	تا کہ آپ نکالیں
النَّاسِ	مِنَ الظُّلُمَاتِ ④	إِلَى النُّورِ	بِإِذْنِ	
لوگوں کو	(کفر کے) اندھیروں سے	(ایمان کی) روشنی کی طرف	حکم سے	
رَبِّهِمْ ⑤	إِلَى صِرَاطٍ	الْعَزِيزِ	الْحَمِيدِ ⑥	
ان کے رب کے	(اس کے) راستے کی طرف	(جو) نہایت غالب	بہت تعریف والا ہے	
اللّٰهُ	الَّذِي لَهُ ⑦	مَا	فِي السَّمَوَاتِ ⑧	وَ
(یعنی) اللہ (کی طرف)	جس کے لیے ہے	جو کچھ	آسمانوں میں ہے	اور
مَا	فِي الْأَرْضِ	وَ	وَيْلٌ ⑨	لِّلْكَافِرِينَ ⑩
جو کچھ	زمین میں ہے	اور	ہلاکت ہے	کافروں کے لیے
مِنْ عَذَابٍ شَدِيدٍ ⑪	الَّذِينَ	يَسْتَحْبُونَ ⑫		
سخت عذاب سے	وہ لوگ جو	وہ سب پسند کرتے ہیں		

ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② أَنْزَلَ کے شروع میں ”أ“ فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے لایا جاتا ہے۔ ③ تَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ فَا فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبہر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں الَّذِي اور فَا دونوں کا ملا کر ترجمہ جس کیا گیا ہے۔

الْحَيَاةَ الدُّنْيَا عَلَى الْآخِرَةِ
وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۗ

أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ ۝۳

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ

إِلَّا بِلِسَانٍ قَوْمِهِ

لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ۗ

فَيُضِلُّ اللَّهُ مَنْ يَشَاءُ

وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ ۗ

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝۴

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ

بِآيَاتِنَا

دنیوی زندگی کو آخرت پر

اور روکتے ہیں اللہ کے راستے سے

اور تلاش کرتے ہیں اس میں کجی

یہ لوگ دور کی گمراہی میں ہیں۔ ۳

اور نہیں بھیجا ہم نے کوئی رسول

مگر اس کی قوم کی زبان میں

تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے ان کے لیے

پھر گمراہ کرتا ہے اللہ جسے چاہتا ہے

اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے

اور وہی نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ۴

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو

اپنی آیات (معجزات) کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَيَاةَ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْآخِرَةِ	: فکر آخرت، آخری زندگی۔
سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَلَالٍ	: ضلالت و گمراہی۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بِلِسَانٍ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
لِيُبَيِّنَ	: بیان، دلیل، بین، مبیہ طور پر۔
فَيُضِلُّ	: ضلالت و گمراہی۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
يَهْدِي	: ہدایت، ہادی برحق۔
الْحَكِيمِ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
بِآيَاتِنَا	: آیت، آیات۔

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ^۱	وَ	عَلَى الْآخِرَةِ ^۱	وَصُدُوْنَ
دنوی زندگی کو	اور	آخرت پر	وہ سب روکتے ہیں

عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عَوَجًا
اللہ کے راستے سے	اور	وہ سب تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی

أُولَئِكَ ^۱	فِي ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ^۲	وَ	مَا	أَرْسَلْنَا ^۱
یہ لوگ	دور کی گمراہی میں ہیں	اور	نہیں	ہم نے بھیجا

مِنْ رَّسُوْلِ ^۱	إِلَّا	بِلِسَانِ قَوْمِهِ	لِيُبَيِّنَ ^۱
کوئی رسول	مگر	اس کی قوم کی زبان میں	تاکہ وہ (کھول کر) بیان کرے

لَهُمْ	فِي ضَلٰلٍ ^۱	اللّٰهُ	مَنْ	يَشَاءُ	وَ	يَهْدِي
ان کے لیے	پھر گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ	يَشَاءُ	وَ	هُوَ الْعَزِيْزُ ^۱	الْحَكِيْمُ ^۱
جسے	وہ چاہتا ہے	اور	وہی نہایت غالب	بہت حکمت والا ہے

وَ	لَقَدْ	أَرْسَلْنَا ^۱	مُوسٰى	بِآيٰتِنَا
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی آیات (معجزات) کے ساتھ

ضروری وضاحت

۱۔ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ۲۔ اُولَئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ۳۔ تَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ۴۔ یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ۵۔ اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ۶۔ فعل کے شروع میں لہ اور آخر میں زبر ہو تو اس لہ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ۷۔ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ۸۔ هُو کے بعد اَل ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

أَنْ أُخْرِجَ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمَاتِ
إِلَى النُّورِ وَذَكِّرْهُمْ
بِأَيِّمِ اللَّهِ
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ
لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ
وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ
اذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
إِذْ أَنْجَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ
يَسُوءُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ
وَيَذَّبْحُونَ أَبْنَاءَكُمْ
وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ
وَفِي ذِكْمِ بَلَاءٍ

یہ کہ تو نکال اپنی قوم کو تاریکیوں سے
روشنی کی طرف اور یاد دلا انہیں
اللہ کے دنوں (احسانات یا پچھلی قوموں کی ہلاکتوں) کو
پیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں
ہر انتہائی صابر و شاکر کے لیے۔
اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے
تم یاد کرو اللہ کی نعمت کو اپنے اوپر
جب اس نے نجات دی تمہیں آل فرعون سے
وہ پہنچاتے تھے تمہیں برا (سخت) عذاب
اور وہ ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو
اور زندہ چھوڑتے تھے تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو
اور اس میں آزمائش تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَخْرِجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الظُّلُمَاتِ : ظلمت، بحر ظلمات، ظلمت شب۔
ذَكِّرْهُمْ : ذکر، اذکار، تذکیر۔
بِأَيِّمِ : یوم، ایام، یوم آخرت۔
لَآيَاتٍ : آیت، آیات۔
صَبَّارٍ : صبر، صابر۔
شَكُورٍ : شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔
اذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
نَجَاتٍ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
آلِ : آل یا سر، آل محمد، آل و اولاد۔
سُوءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
يُذَّبِحُونَ : ذبح، ذبح خانہ، ذبیحہ، ذبح اللہ۔
أَبْنَاءَكُمْ : ابن قاسم، متعلیٰ، ابن آدم۔
يَسْتَحْيُونَ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
نِسَاءَكُمْ : تربیت نسواں، نسوانیت۔
بَلَاءٍ : بلا، ابتلاء، مبتلا۔

أَنْ	أَخْرَجَ	قَوْمَكَ ¹	مِنَ الظُّلُمَاتِ ²	إِلَى النُّورِ
یہ کہ	تو نکال	اپنی قوم کو	تاریکیوں سے	روشنی کی طرف

وَ	ذَكَرَهُمْ ³	بِأَيِّمِ اللّٰهِ	إِنَّ	فِي ذٰلِكَ ⁴
اور	یاد دلا انہیں	اللہ کے دنوں (احسانات) کو	بیشک	اس میں

لَا يَتَّبِعُ	لِحُكْمِ	صَبَّارٍ ⁵	شَكُورٍ ⁶	وَإِذْ قَالَ
یقیناً نشانیوں ہیں	ہر (اس شخص) کے لیے	(جو) انتہائی صابر	بہت شکر کرنے والا ہو	اور جب کہا

مُوسَى	لِقَوْمِهِ	اذْكُرُوا	نِعْمَةَ اللّٰهِ ⁷	عَلَيْكُمْ
موسیٰ نے	اپنی قوم سے	تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو	اپنے اوپر

إِذْ	أَنْجَكُمْ	مِّنَ آلِ فِرْعَوْنَ	يَسُوءُ مَوْتَكُمْ	
جب	اس نے نجات دی تمہیں	آل فرعون سے	وہ سب پہنچاتے تھے تمہیں	

سُوءَ الْعَذَابِ	وَ	يُذَبِّحُونَ	أَبْنَاءَكُمْ	وَ
بُرا (سخت) عذاب	اور	وہ سب ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹوں کو	اور

يَسْتَحْيُونَ	نِسَاءَكُمْ	وَ	فِي ذٰلِكُمْ ⁸	بَلَاءٌ
وہ سب زندہ چھوڑتے تھے	تمہاری عورتوں (بیٹیوں) کو	اور	اس میں	آزمائش تھی

ضروری وضاحت

1. ك اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ 2. ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3. فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ 4. ذلک کا اصل ترجمہ وہ ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ اس کیا گیا ہے۔ 5. اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6. مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 7. جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذلک سے ذلکم ہو جاتا ہے۔

مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٦﴾

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن

شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ

وَلَئِن كَفَرْتُمْ

إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ﴿٧﴾

وَقَالَ مُوسَى إِنَّ تَكْفُرًا أَنْتُمْ

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ﴿٨﴾

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤُا الَّذِينَ

مِن قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ

وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ

لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ ط

تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی۔ ﴿٦﴾

اور جب آگاہ کر دیا تمہارے رب نے یقیناً اگر

تم شکر کرو گے (تو) بلاشبہ ضرور میں تمہیں زیادہ دوں گا

اور بے شک اگر تم ناشکری کرو گے (تو)

بلاشبہ میرا عذاب یقیناً بہت ہی سخت ہے۔ ﴿٧﴾

اور موسیٰ نے کہا! اگر کفر کرو گے تم

اور (وہ لوگ) جو زمین میں ہیں سب کے سب

تو بیشک اللہ یقیناً بے پروا، نہایت تعریف والا ہے۔ ﴿٨﴾

کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر ان لوگوں کی جو

تم سے پہلے تھے قوم نوح اور عاد اور ثمود کی

اور ان لوگوں کی جو ان کے بعد تھے

نہیں جانتا تھا انہیں (کوئی بھی) سوائے اللہ کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّن : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

عَظِيمٌ : عظمت۔ معظم، تعظیم۔

تَأَذَّنَ : اذان۔

شَكَرْتُمْ : شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار شکر۔

لَأَزِيدَنَّكُمْ : زیادہ، مزید، زائد۔

كَفَرْتُمْ، تَكْفُرًا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

لَشَدِيدٌ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔

الْأَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

جَمِيعًا : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔

لَغَنِيٌّ : غنی، مستغنی، استغناء۔

حَمِيدٌ : حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔

نَبُؤًا : نبی، انبیاء۔

قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

يَعْلَمُهُمْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قليل، الا یہ کہ۔

مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ۝۶ وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ

تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی اور جب آگاہ کر دیا تمہارے رب نے

لَيْنَ شَكَرْتُمْ لَا زَيْدٌ لَكُمْ ۝ وَلَيْنَ كَفَرْتُمْ

یقیناً اگر تم شکر کرو گے (تو) بلاشبہ ضرور میں زیادہ دوں گا تمہیں اور یقیناً اگر تم ناشکری کرو گے

إِنَّ عَذَابِي ۝ لَشَدِيدٌ ۝ وَقَالَ مُوسَىٰ إِنَّ

(تو) بلاشبہ میرا عذاب یقیناً بہت ہی سخت ہے اور کہا موسیٰ نے اگر

تَكْفُرُوا ۝ أَنْتُمْ وَ مَنْ فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا

تم سب کفر کرو گے تم اور (وہ لوگ) جو زمین میں ہیں سب کے سب

فَإِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُؤًا

تو بیشک اللہ یقیناً بے پروا نہایت تعریف والا ہے کیا نہیں آئی تمہارے پاس خبر

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَ ثَمُودَ

ان لوگوں کی جو تم سے پہلے (تھے) قوم نوح اور عاد اور ثمود کی

وَ الَّذِينَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۝ لَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا اللَّهُ

اور ان لوگوں کی جو ان کے بعد (تھے) نہیں جانتا تھا انہیں (کوئی بھی) سوائے اللہ کے

ضروری وضاحت

۱۔ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ علامت ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ۲۔ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ۳۔ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ۴۔ یہاں م کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ۵۔ ہُم اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

بِالْبَيِّنَاتِ فَرَدُّوْا

أَيْدِيَهُمْ فِيْ أَفْوَاهِهِمْ

وَقَالُوْا إِنَّا كَفَرْنَا

بِمَا أُرْسِلْتُمْ بِهِ

وَإِنَّا لَفِيْ شَكِّ

مِمَّا تَدْعُوْنَآ إِلَيْهِ

مُرِيْبٍ ﴿٩﴾

قَالَتْ رُسُلُهُمْ آفِي اللّٰهِ شَكِّ

فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُوْخِّجَ كُمْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُسُلُهُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

بِالْبَيِّنَاتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

فَرَدُّوْا : رد، مردود، تردید، مرتد۔

أَيْدِيَهُمْ : ید، بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔

أَفْوَاهِهِمْ : انواہ۔

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

كَفَرْنَا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

آئے ان کے پاس ان کے رسول

واضح دلائل کے ساتھ تو انہوں نے لوٹائے

اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں

اور انہوں نے کہا بے شک ہم انکار کرتے ہیں

اس کا جو (کہ) بھیجے گئے ہو تم (جس کو) دے کر (بھی)

اور بے شک ہم یقیناً شک میں ہیں

اس سے جو کہ (کہ) تم بلاتے ہو ہمیں جس کی طرف

(ایسے شک میں جو) اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔ ﴿٩﴾

کہا انکے رسولوں نے کیا اللہ کے بارے میں شک ہے

(جو) پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا

وہ بلاتا ہے تمہیں تاکہ وہ بخش دے تمہارے لیے

تمہارے گناہوں کو اور وہ مہلت دے تمہیں

أُرْسِلْتُمْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

مِمَّا : منجانب / ماحول، ماتحت، ماجرا۔

تَدْعُوْنَآ، يَدْعُوْكُمْ : دعا، دعوت، مدعو۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما، آفات سماوی۔

الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

لِيَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

يُوْخِّجَ كُمْ : مؤخر، تاخیر، آخری۔

جَاءَ تَهُمْ ¹	رُسُلَهُمْ	بِالْبَيِّنَاتِ	فَرَدُّوْا
آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	تو انہوں نے لوٹائے

أَيَّدِيَهُمْ	فِي أَقْوَاهِمُ	وَ	قَالُوا	إِنَّا كَفَرْنَا ²
اپنے ہاتھ	اپنے مونہوں میں	اور	انہوں نے کہا	بے شک ہم انکار کرتے ہیں

بِمَا	أُرْسِلْتُمْ	بِهِ	وَ	إِنَّا ³	لَفِي شَكٍّ
(اس) کا جو (کہ)	بھیجے گئے ہو تم	اسکے ساتھ	اور	بے شک ہم	یقیناً (ایسے) شک میں ہیں

مِمَّا ⁴	تَدْعُونَنَا	إِلَيْهِ	مُرِيْبٍ
(اس) سے جو کہ	تم سب بلاتے ہو ہمیں	اس کی طرف (جو)	اضطراب میں ڈالنے والا ہے

قَالَتْ ⁵	رُسُلَهُمْ	أ	فِي اللَّهِ	شَكٌّ
کہا	ان کے رسولوں نے	کیا	اللہ (کے بارے) میں	شک ہے

فَاطِرِ	السَّمَوَاتِ ⁶	وَ	الْأَرْضِ	يَدْعُوكُمْ
(جو) پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں	اور	زمین کا	وہ بلاتا ہے تمہیں

لِيَغْفِرَ ⁷	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوبِكُمْ ⁸	وَ	يُوَخِّرَكُمْ
تاکہ وہ بخش دے	تمہارے لیے	تمہارے گناہ	اور	وہ مہلت دے تمہیں

ضروری وضاحت

1. ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2. ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3. انا کے نا اور کفرتا کے نا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ 4. انا دراصل ان + نا کا مجموعہ ہے۔ 5. وما دراصل من + ما کا مجموعہ ہے۔ 6. فعل کے شروع میں ل اور آخر میں زبر ہو تو اس ل کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ 7. یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ایک مقرر وقت تک، انہوں نے کہا:

نہیں ہو تم مگر ایک انسان ہمارے جیسے

تم چاہتے ہو کہ تم روک دو ہمیں

(اس) سے جس کی وہ عبادت کرتے تھے

ہمارے آباء و اجداد تو لے آہمارے پاس

کوئی واضح دلیل۔ ﴿10﴾

کہا ان سے ان کے رسولوں نے

نہیں ہیں ہم مگر ایک انسان تمہارے جیسے

اور لیکن اللہ احسان کرتا ہے

جس پر چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے

اور نہیں ہے ہمارے لیے (ممکن)

کہ ہم لے آئیں تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ)

إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۖ قَالُوا
إِن أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلَنَا ۖ

تُرِيدُونَ أَنْ تَصُدُّوا

عَمَّا كَانُوا يَعْبُدُونَ

أَبَاؤَنَا وَآبَاءُ

بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿١٠﴾

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ

إِن نَّحْنُ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ

عَلَىٰ مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۖ

وَمَا كَانُوا لَنَا

أَنْ نَأْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

إِلَىٰ	: مرسل الیہ، رجوع الی اللہ، الداعی الی الخیر۔
أَجَلٍ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔
مُسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
بَشَرٌ	: بشر، بشریت، بشری تقاضا۔
مِثْلَنَا	: مثل، مثالیس، امثلہ، تمثیل۔
تُرِيدُونَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَعْبُدُونَ	: عبادت، عابد، معبود۔
أَبَاؤَنَا	: آباء، گاؤں، آباء و اجداد۔
بِسُلْطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
مُبِينٍ	: بیان، دلیل بین، مبیدہ طور پر۔
يَمُنُّ	: منت ساجت، ممنون۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شام و سحر۔
عِبَادِهِ	: عبادت، عابد، معبود۔

إِلَّا	أَنْتُمْ	إِنْ	قَالُوا	إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى
مگر	تم	نہیں ہو	انہوں نے کہا	ایک مقرر وقت تک

بَشَرٌ	مِثْلَنَا	تُرِيدُونَ	أَنْ	تَصُدُّوْنَا
ایک انسان	ہمارے جیسے	تم سب چاہتے ہو	کہ	تم سب روک دو ہمیں

عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	أَبَاؤَنَا	فَأَتُونَا
(اس) سے جس کی	تھے	وہ عبادت کرتے	ہمارے آباء و اجداد	تو تم سب لے آؤ ہمارے پاس

بِسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ
کوئی واضح دلیل	کہا	ان سے	ان کے رسولوں نے

إِنْ	نَحْنُ	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلَكُمْ	وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
نہیں ہیں	ہم	مگر	ایک انسان	تمہارے جیسے	اور لیکن اللہ

يَمُنُّ	عَلَىٰ مَنْ	يَشَاءُ	مِنْ عِبَادِهِ
احسان کرتا ہے	جس پر	وہ چاہتا ہے	اپنے بندوں میں سے

وَمَا	كَانَ	لَنَا	أَنْ	تَأْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ
اور نہیں	ہے	ہمارے لیے (مکن)	کہ	ہم لے آئیں تمہارے پاس	کوئی دلیل (مجزہ)

ضروری وضاحت

- ① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ان کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ”ا“ کو گرا دیتے ہیں۔ ④ عَمَّا دراصل عَن + مَا مجموعہ ہے۔ ⑤ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ت واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ تَائِي کا ترجمہ ہم آئیں ہے اگر اس کے بعد پ ہو تو ترجمہ ہم لے آئیں کیا جاتا ہے۔

إِلَّا يَأْذِنُ اللَّهُ وَعَلَى اللَّهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾
وَمَا لَنَا أَلَّا نَتَوَكَّلَ
عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا
سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ
عَلَى مَا آذَيْتُمُونا ط
وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿١٢﴾ وَقَالَ
الَّذِينَ كَفَرُوا لِرُسُلِهِمْ
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا
أَوْ لَتَعُوذُنَّ فِي مِلَّتِنَا ط
فَأَوْحَى إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

مگر اللہ کے حکم سے، اور اللہ پر ہی

پس چاہیے (کہ) بھروسا کریں ایمان والے۔ ﴿11﴾

اور کیا (جواز) ہے ہمارے لیے کہ ہم نہ بھروسا کریں

اللہ پر حالانکہ یقیناً اس نے دکھائیں ہمیں

ہماری (ہدایت کی) راہیں، اور بلاشبہ ضرور ہم صبر کریں گے

اس پر جو تم اذیت دیتے ہو ہمیں

اور اللہ پر ہی پھر چاہیے کہ بھروسا کریں

بھروسا کرنے والے۔ ﴿12﴾ اور کہا:

ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے

ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تمہیں اپنی زمین سے

یا ضرور بالضرور تم واپس آ جاؤ گے ہمارے دین میں

تو وحی کی ان کی طرف ان کے رب نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفارکہ۔

لِرُسُلِهِمْ : رسول، مرسل، رسالت، انبیاء و رسل۔

لَنُخْرِجَنَّكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

أَرْضِنَا : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

لَتَعُوذُنَّ : عود کرنا، مسیح موعود، اعادہ۔

مِلَّتِنَا : ملت اسلامیہ، ملت کفر، ملی جذبہ۔

فَأَوْحَى : وحی، وحی متلو، وحی غیر متلو۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

يَأْذِنُ : اذن عام، باذن اللہ۔

فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل علی اللہ۔

الْمُؤْمِنُونَ : ایمان، مؤمن، امن۔

هَدَانَا : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

سُبُلَنَا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

لَنَصْبِرَنَّ : صبر، صابر۔

أُذِيْتُمُونَا : اذیت، اذیتیں، ایذا رسانی، موزی۔

إِلَّا	يَاذُنِ اللَّهِ	وَ	عَلَى اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❶
مگر	اللہ کے حکم سے	اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ بھروسا کریں

الْمُؤْمِنُونَ ❶	وَمَا	لَنَا	آلَا	نَتَوَكَّلُ ❷	عَلَى اللَّهِ
سب ایمان والے	اور کیا (جواز) ہے	ہمارے لیے	کہ نہ	ہم بھروسا کریں	اللہ پر

وَقَدْ	هَدَيْنَا	وَ	سُبُلَنَا	وَلَنَصْبِرَنَّ ❸
حالانکہ یقیناً	اس نے دکھائیں ہمیں	اور	ہماری (ہدایت کی) راہیں	بلاشبہ ہم ضرور صبر کریں گے

عَلَى مَا	أَذَيْتُمُوكَ ❹	وَ	عَلَى اللَّهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❶
اس پر جو	تم اذیت دیتے ہو ہمیں	اور	اللہ پر (ہی)	پھر چاہیے کہ بھروسا کریں

الْمُتَوَكِّلُونَ ❺	وَ	قَالَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
سب بھروسا کرنے والے	اور	کہا	ان لوگوں نے جن	سب نے کفر کیا

لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ ❻	مِّنْ أَرْضِنَا	أَوْ
اپنے رسولوں سے	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے تمہیں	اپنی زمین سے	یا

لَتَعُوذَنَّ ❿	فِي مِلَّتِنَا	فَأَوْحَى	إِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ
ضرور بالضرور تم واپس آ جاؤ گے	ہمارے دین میں	تو وحی کی	ان کی طرف	ان کے رب نے

ضروری وضاحت

- ❶ و یا ذ کے بعد ساکن لام "ذ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اور شد میں کام کو اجتنام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں لے اور آخر میں ن میں تاکید و تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔ ❺ تُم کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُم اور اس علامت کے درمیان و کا اضافہ کیا جاتا ہے اور مُد پر پیش دی جاتی ہے۔

لَنْهَلَكَنَّ الظَّالِمِينَ ﴿١٣﴾

وَلَنْسُكِنَنَّكُمْ

الْأَرْضَ مِنْ بَعْدِهِمْ ٥

ذَلِكَ لِمَنْ

خَافَ مَقَامِي

وَخَافَ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

وَاسْتَفْتَحُوا وَخَابَ

كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ ﴿١٥﴾

مِنْ وَرَائِهِ جَهَنَّمُ وَيُسْقَى

مِنْ مَاءٍ صَدِيدٍ ﴿١٦﴾

يَتَجَرَّعُهُ

وَلَا يَكَادُ يُسِيغُهُ

یقیناً ضرور ہم ہلاک کر دیں گے ظالموں کو۔ ﴿١٣﴾

اور یقیناً ضرور ہم آباد کریں گے تمہیں

(اس) زمین میں ان کے بعد

یہ (وعدہ) اس کے لیے ہے جو

ڈر گیا میرے سامنے کھڑا ہونے سے

اور ڈر گیا میری وعید سے۔ ﴿١٤﴾

اور (رسولوں نے) فتح مانگی اور ناکام ہوا

ہر سرکش، ضدی۔ ﴿١٥﴾

اس کے پیچھے جہنم ہے اور وہ پلایا جائے گا

پیپ والے پانی سے۔ ﴿١٦﴾

(مشکل سے) وہ گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے

اور نہ قریب ہوگا کہ حلق سے اُتارے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَنْهَلَكَنَّ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

لَنْسُكِنَنَّكُمْ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔

الْأَرْضَ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

بَعْدِهِمْ : بعد، کھانے کے بعد، دو روز بعد۔

خَافَ : خوف، خائف۔

مَقَامِي : قائم مقام، مقیم۔

وَعِيدٍ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

اسْتَفْتَحُوا : فتح، فاتح، مفتوح۔

خَابَ : خائب و خاسر۔

كُلُّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہاں۔

جَبَّارٍ : جبر، جبار و قہار، جابر۔

عَنِيدٍ : بغض و عناد، معاندانہ رویہ۔

وَرَائِهِ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔

يُسْقَى : ساقی کوثر، نماز استسقاء۔

مَاءٍ : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔

لَنْهَلِكَنَّ ①	الظَّالِمِينَ ⑬	وَ	لَنْسُكِنَنَّكُمْ ①
یقیناً ضرور ہم ہلاک کر دیں گے	سب ظالموں کو	اور	یقیناً ضرور ہم آباد کریں گے تمہیں

الْأَرْضِ	مِنْ بَعْدِهِمْ ①	ذَلِكَ ①	لِمَنْ
(اس) زمین میں	ان کے بعد	یہ (وعدہ)	(اس) کے لیے ہے جو

خَافَ	مَقَامِي	وَ	خَافَ	وَعِيدِ ⑭
ڈر گیا	میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور	ڈر گیا	میری وعید سے

وَ	اسْتَفْتَحُوا ①	وَ	خَابَ	كُلُّ
اور	سب (رسولوں نے) فتح مانگی	اور	ناکام ہوا	ہر

جَبَّارٍ	عَنِيدٍ ⑮	مِّنْ وَرَائِهِ ①	جَهَنَّمَ
سخت سرکش	بہت ضد کرنے والا	اس کے پیچھے	جہنم ہے

وَ	يُسْقَى	مِنْ مَّاءٍ	صَدِيدٍ ⑯
اور	وہ پلایا جائے گا	پانی سے	پیپ والے

يَتَجَرَّعُهُ ①	وَ لَا	يَكَادُ ①	يُسِيغُهُ ①
وہ (مشکل سے) گھونٹ گھونٹ پیے گا اسے	اور نہ	قریب ہوگا کہ	وہ حلق سے اُتارے اسے

ضروری وضاحت

① علامت لہ اور آخر میں ن میں تاکید و تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔ ② کُذِّرَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ یہ اصل میں وَعِيدِي تھا، وقف کی وجہ سے یہاں سے یی گر گئی ہے، اس کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ⑥ اسْتَفْتَحُوا میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فَاعِل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ٥

وَمِنْ وَرَائِهِ عَذَابٌ غَلِيظٌ ﴿١٧﴾
مَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

بِرَبِّهِمْ أَعْمَالُهُمْ
كَرَمَادٍ اشْتَدَّتْ

بِهِ الرِّيحُ فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ ٥

لَا يَقْدِرُونَ مِمَّا

كَسَبُوا عَلَى شَيْءٍ ٥

ذَلِكَ هُوَ الضَّلَلُ الْبَعِيدُ ﴿١٨﴾

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ ٥

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اور آئے گی اسکے پاس موت ہر جگہ (طرف) سے
حالانکہ نہیں ہوگا وہ ہرگز مرنے والا

اور اسکے پیچھے ایک عذاب ہے بہت سخت۔ ﴿١٧﴾

مثال ان لوگوں کی جنہوں نے کفر کیا

اپنے رب کے ساتھ ان کے اعمال

(اس) راکھ کی طرح ہیں (کہ) بہت سخت چلی

اس پر ہوا آندھی والے دن میں

نہیں قدرت پائیں گے وہ اس میں سے جو

انہوں نے کمایا کسی چیز پر

یہی ہے دور کی گمراہی۔ ﴿١٨﴾

کیا نہیں تونے دیکھا کہ بیشک اللہ نے

پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ

مِمَّا (من+تا) : من جانب، من وعن / ماحول، ماتحت۔

كَسَبُوا : کسب، حلال، کسبی۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

الضَّلَلُ : ضلالت و گمراہی۔

تَرَى : رویت، ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔

السَّمَوَاتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْأَرْضَ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔

مَكَانٍ : کون و مکان، مکانات۔

وَرَائِهِ : ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔

غَلِيظٌ : غلیظ، غلاظت، مغالطت (سخت)۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

كَرَمَادٍ : کماحقہ، کالعدم۔

اشْتَدَّتْ : شدید، شدت، مشدود، تشدد۔

الرِّيحُ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

يَقْدِرُونَ : قدرت، قادر، قدیر، حتی المقدور۔

وَأَيُّهُ ¹	الْمَوْتُ	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَ	مَا	هُوَ
اور آئے گی اسکے پاس	موت	ہر جگہ (طرف) سے	حالاتکہ	نہیں ہوگا	وہ

بِمَيِّتٍ ²	وَ	مِنْ وَرَائِهِ ¹	عَذَابٍ ¹	غَلِيظًا ¹⁷
ہرگز مرنے والا	اور	اسکے پیچھے	ایک عذاب ہے	بہت سخت

مَثَلٌ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	يُدْرِيهِمْ	أَعْمَالُهُمْ
مثال	ان لوگوں کی جن	سب نے کفر کیا	اپنے رب کے ساتھ	ان کے اعمال

كِرْمَادٍ	اشْتَدَّتْ ³	بِهِ	الرَّيْحُ	فِي يَوْمٍ عَاصِفٍ
(اس) راکھ کی طرح ہیں	(کہ) بہت سخت چلی	اس پر	ہوا	آندھی والے دن میں

لَا	يَقْدِرُونَ	مِمَّا ⁴	كَسَبُوا	عَلَىٰ شَيْءٍ ¹
نہیں	وہ سب قدرت پائیں گے	(اس) میں سے جو	انہوں نے کمایا	کسی چیز پر

ذَلِكَ ⁵	هُوَ الضَّلَلُ ⁶	الْبَعِيدُ ¹⁸	أَلَمْ	تَرَ
یہ	ہی گرا ہی ہے	دور کی	کیا نہیں	تو نے دیکھا

أَنَّ	اللَّهِ	خَلَقَ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضَ	بِالْحَقِّ
کہ بیشک	اللہ نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین کو	حق کے ساتھ

ضروری وضاحت

① یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② **مَا** کے بعد **کہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے، اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ③ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **ث** واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ **مِقَار** اصل **مِنْ** + **مَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑦ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ **وہ** ہے، کبھی ضرورتاً بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑧ **هُوَ** کے بعد **آلہ** ہوتا اس میں **ہی** کا مفہوم ہوتا ہے۔

إِنْ يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ

وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ 19

وَمَا ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ 20

وَبَرَزُوا لِلَّهِ جَمِيعًا

فَقَالَ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا

إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا

فَهَلْ أَنْتُمْ مُّعْتَدُونَ عَنَّا

مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ ط

قَالُوا لَوْ هَدَانَا اللَّهُ

لَهَدَيْنُكُمْ سَوَاءً ط

عَلَيْنَا أَجْرُ عَنَّا أَمْ صَبْرًا

مَالَنَا مِنْ مَّحِيصٍ 21

اگر وہ چاہے تو لے جائے تمہیں

اور لے آئے ایک نئی مخلوق کو۔ 19

اور نہیں ہے یہ اللہ پر ہرگز مشکل۔ 20

اور وہ پیش ہونگے اللہ کے سامنے سب کے سب

تو کہیں گے کمزور لوگ ان سے جو بڑے بنے ہوئے تھے

(دنیا میں) بے شک ہم تھے تمہارے تابع

تو کیا (آج) تم کام آنے والے ہو ہمارے

اللہ کے عذاب سے (بچانے کے لیے) کچھ

(تو) وہ کہیں گے اگر ہمیں ہدایت دیتا اللہ

تو ہم (بھی) تمہیں ہدایت کرتے، برابر ہے

ہم پر خواہ ہم جزع فزع کریں یا ہم صبر کریں

نہیں ہے ہمارے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ۔ 21

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبَعًا :	اتباع، تابع، تتبع سنت۔	يَشَأْ :	ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
عَذَابٍ :	عذاب، عذاب آخرت۔	بِخَلْقٍ :	خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
شَيْءٍ :	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔	جَدِيدٍ :	جدید، حدت پسند، تجدید عہد۔
هَدَانَا :	ہدایت، ہادی کائنات۔	عَلَى :	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَوَاءً :	مساوی، مساوات۔	جَمِيعًا :	جمع، جامع، جمع، جماعت۔
أَجْرٍ عَنَّا :	جزع فزع کرنا (رونا پیٹنا)۔	فَقَالَ :	قَالَ، قَالُوا، قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
صَبْرًا :	صبر، صابر۔	الضُّعَفَاءُ :	ضعف، ضعیف، ضعف۔
مِنْ :	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اسْتَكْبَرُوا :	تکبر، متکبر۔

إِنْ	يَسَاءُ	يُدْهِبُكُمْ	وَيَأْتِ	يَخْلُقِ جَدِيدًا ¹⁹
اگر	وہ چاہے	(تو) وہ لے جائے تمہیں	اور وہ لے آئے	ایک نئی مخلوق

وَمَا	ذَلِكَ ²⁰	عَلَى اللَّهِ	بِعَزِيْزٍ ²⁰	وَ	بَرَزُوا
اور نہیں ہے	یہ	اللہ پر	ہرگز مشکل	اور	وہ سب پیش ہو گئے

لِلَّهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الصُّعْفُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا
اللہ کے سامنے	سب کے سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ	ان سے جو	سب تکبر کرتے تھے

اِنَّا كُنَّا ²¹	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُعْتَدُونَ
بے شک ہم تھے	تمہارے لیے	تابع	تو کیا	تم	سب کام آنے والے ہو

عَنَّا ²¹	مِنْ عَذَابِ اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ ²¹	قَالُوا
ہم سے	اللہ کے عذاب سے	کچھ	(تو) وہ سب کہیں گے

لَوْ	هُدَيْنَا اللَّهُ	لَهَدَيْنَاكُمْ	سَوَاءٌ	عَلَيْنَا
اگر	اللہ ہمیں ہدایت دیتا	تو یقیناً ہم (بھی) تمہیں ہدایت کرتے	برابر ہے	ہم پر

أَجْزِعْنَا	أَمْ صَبْرًا	مَا	لَنَا	مِنْ مَّجِيْصٍ ²¹
خواہ ہم جزع فزع کریں	یا ہم صبر کریں	نہیں ہے	ہمارے لیے	کوئی بھاگنے کی جگہ

ضروری وضاحت

1 یہاں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ذلک کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ اگر ما کے بعد اسم کے شروع میں ہو تو ما کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے، اس لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ انا کے نا اور کنا کے نا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ عتاد اصل عن + نا کا مجموعہ ہے۔ یہاں ون کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ
 إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ
 وَعَدَ الْحَقُّ وَوَعَدْتُكُمْ
 فَأَخْلَفْتُكُمْ^ط
 وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ
 إِلَّا أَن دَعَوْتُكُمْ
 فَاسْتَجَبْتُمْ لِي^١
 فَلَا تَلُومُونِي
 وَلُومُوا أَنفُسَكُمْ^ط
 مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ
 وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ^ط
 إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا

اور شیطان کہے گا جب فیصلہ کر دیا جائے گا معاملے کا
 بے شک اللہ نے وعدہ کیا تھا تمہارے ساتھ
 سچا وعدہ اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا
 تو میں نے خلاف ورزی کی تم سے
 اور نہیں تھا میرے لیے تم پر کوئی زور
 سوائے (اسکے) کہ میں نے دعوت دی تمہیں
 تو تم نے مان لیا میری (بات) کو
 تو (اب) تم مجھے ملامت نہ کرو
 اور تم ملامت کرو اپنے آپ کو
 نہیں ہوں میں ہرگز فریادری کرنے والا تمہاری
 اور نہ تم ہرگز فریادری کرنے والے ہو میری
 بلاشبہ میں انکار کرتا ہوں (اس) کا جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قُضِيَ	: قضا، قاضی، قاضی القضاة۔
الْأَمْرُ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
وَعَدْتُكُمْ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَأَخْلَفْتُكُمْ	: مخالف، اختلاف، مختلف، خلاف ورزی۔
لِي	: الحمد للہ، لہذا۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سُلْطٰنٍ	: سلطان، سلطانی گواہ، سلطنت۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
دَعَوْتُكُمْ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
فَاسْتَجَبْتُمْ	: جواب، مستجاب الدعاء، استجابت۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لا جواب، لاعلم۔
تَلُومُونِي	: ملامت۔
أَنفُسَكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
كَفَرْتُ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

وَ	قَالَ	الشَّيْطَانُ	لَمَّا	قَضَىٰ	الْأَمْرُ	إِنَّ اللَّهَ
اور	کہے گا	شیطان	جب	فیصلہ کر دیا جائے گا	معالے کا	بے شک اللہ نے

وَعَدُّكُمْ	وَعَدَ	الْحَقِّ	وَ	وَعَدُّكُمْ
وعدہ کیا تھا تم سے	وعدہ	سچا	اور	میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا

فَأَخْلَفْتُمْ	وَ	مَا	كَانَ	لِي	عَلَيْكُمْ
تو میں نے خلاف ورزی کی تم سے	اور	نہیں	تھا	میرے لیے	تم پر

مِنْ سُلْطٰنٍ	إِلَّا	أَنْ	دَعَوْتُمْ
کوئی زور	مگر سوائے (اسکے)	کہ	میں نے دعوت دی تمہیں

فَأَسْتَجِبْتُمْ	لِي	فَلَا	تَلُوْهُوْنِي	وَلَوْ مَوَا
تو تم نے مان لیا	میری (بات) کو	تو (اب) نہ	تم سب ملامت کرو مجھے	اور تم سب ملامت کرو

أَنْفُسَكُمْ	مَا	أَنَا	بِمُصْرِحِكُمْ	وَمَا
اپنے آپ کو	نہیں ہوں	میں	ہرگز فریاد رسی کرنے والا تمہاری	اور نہ

أَنْتُمْ	بِمُصْرِحِي	إِنِّي كَفَرْتُ	بِمَا
تم	ہرگز فریاد رسی کرنے والے ہو میری	بلاشبہ میں انکار کرتا ہوں	(اس) کا جو

ضروری وضاحت

① **فِعْلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ **وَ** کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو آخر سے "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ④ اگر فعل کے آخر میں **ي** آئے تو فعل اور اسکے درمیان **ن** کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑤ علامت **بِ** سے پہلے اگر **مَا** آ رہا ہو تو اس **بِ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ⑥ **مِنْ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **ي** اور **ث** دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

أَشْرَكْتُمْ مُونٍ مِنْ قَبْلُ ط

إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿22﴾

وَأُدْخِلَ الَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

خَالِدِينَ فِيهَا

بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ط

تَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ ﴿23﴾

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللَّهُ

مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

أَصْلُهَا ثَابِتٌ

تم شریک بناتے رہے مجھے اس سے پہلے
بیشک ظالم لوگ ان کے لیے ہے

عذاب بہت دردناک۔ ﴿22﴾

اور داخل کیے جائیں گے وہ لوگ جو

ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک (ایسے)

باغات میں (کہ) بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں

(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں

اپنے رب کے حکم سے،

ان کی دعا ان میں سلام ہوگی۔ ﴿23﴾

کیا نہیں آپ نے دیکھا (کہ) کیسے بیان کی اللہ نے

مثال پاکیزہ کلمے کی (کہ وہ) پاکیزہ درخت کی طرح ہے

(کہ) اس کی جڑ مضبوط ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَشْرَكْتُمْ مُونٍ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔

أَلِيمٌ : الم ناک حادثہ، رنج و الم۔

أُدْخِلَ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

الصَّالِحَاتِ : صالح، اعمال صالحہ، صلح۔

جَنَّاتٍ : جنت الفردوس، جنت الماوی۔

تَجْرِي : جاری، اجرا۔

تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الشری، تحت الشعور۔

خَالِدِينَ : خالد، خلد بریں۔

بِإِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔

تَرَ : رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔

كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف۔

ضَرَبَ : ضرب المثل، ضرب الامثال۔

كَشَجَرَةٍ : کالعدم، کما حقہ شجرہ نسب، شجر ممنوعہ۔

أَصْلُهَا : اصل، اصلی، اصول، بداصل۔

أَشْرَكَتُمْوَن ۞	مِن قَبْلُ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ
تم سب شریک بناتے رہے مجھے	(اس) سے پہلے	بیشک	سب ظالم

لَهُمْ ۱	عَذَابٌ	أَلِيمٌ ۲۲	و	أُدْخِلَ ۳	الَّذِينَ
ان کے لیے	عذاب ہے	بہت دردناک	اور	داخل کیے جائیں گے	وہ لوگ جو

آمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ ۴	جَدَّتِ ۵	تَجَرَّيْ ۶
سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک (ایسے)	باغات میں	(کہ) بہتی ہیں

مِن تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	خُلْدِيْنَ	فِيهَا	بِأَذْنِ
انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں	حکم سے

رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيهَا	سَلَّمَ ۲۳	أَلَمْ	تَرَ
اپنے رب کے	ان کی دعا	ان میں	سلام ہوگی	کیا نہیں	آپ نے دیکھا (کہ)

كَيْفَ	ضَرَبَ	اللَّهُ	مَثَلًا	كَلِمَةً طَيِّبَةً ۷
کیسے	بیان کی	اللہ نے	مثال	پاکیزہ کلمے کی

كَشَجَرَةٍ ۸	طَيِّبَةٍ ۹	أَصْلُهَا	ثَابِتٌ
درخت کی طرح ہے	پاکیزہ	(کہ) اس کی جڑ	مضبوط ہے

ضروری وضاحت

۱۔ تُمُّ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمُّ اور اس کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ۲۔ یہاں آخر سے یٰ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگی ہے اسی یٰ کا ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ۳۔ لَہُمُّ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ سے لُ ہو جاتا ہے۔ ۴۔ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ۵۔ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ۶۔ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ۷۔ قَ تہ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔

وَفَرَعَهَا فِي السَّمَاءِ ۙ ﴿٢٤﴾

تُوْتِيْ اُكْلَهَا كُلَّ حَيْنٍ

بِاِذْنِ رَبِّهَا ۗ

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنّٰسِ

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٥﴾

وَمَثَلِ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةٍ

اَجْتَثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ

مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿٢٦﴾

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۗ

اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ ﴿٢٤﴾

وہ دیتا ہے اپنا پھل ہر وقت

اپنے رب کے حکم سے

اور اللہ بیان کرتا ہے مثالیں لوگوں کے لیے

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ﴿٢٥﴾

اور گندی بات کی مثال

ناپاک درخت کی طرح ہے

(جو) اکھیڑ دیا گیا ہو زمین کے اوپر سے

نہیں ہے اس کے لیے کوئی قرار۔ ﴿٢٦﴾

ثابت قدم رکھتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو

ایمان لائے پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ

دنیوی زندگی میں اور آخرت میں (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَعَهَا : فروعی مسائل۔

فِي

: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

السَّمَاءِ

: کتب سماویہ، ارض و سما۔

اُكْلَهَا

: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

بِاِذْنِ

: اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔

يَضْرِبُ

: ضرب المثل، ضرب الامثال۔

لِلنّٰسِ

: عوام الناس، بعض الناس۔

يَتَذَكَّرُوْنَ

: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔

كَلِمَةٍ : کلمہ طیبہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔

كَشَجَرَةٍ : کالعدم، کماحقہ، شجرہ نسب، شجر ممنوعہ۔

فَوْقِ : فوقیت، مافوق الفطرت۔

قَرَارٍ : قول و قرار۔

يُثَبِّتُ، الثَّابِتِ : ثابت، ثبوت، ثابت قدم۔

اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔

الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

الْاٰخِرَةِ : فکر آخرت، اُخروی زندگی۔

وَّ	فَرُّعَهَا	فِي السَّمَاءِ ﴿24﴾	تُوْتِي ١	أُكْلَهَا
اور	اس کی شاخیں	آسمان میں ہیں	(اور) دیتا ہے ہے	اپنا پھل

كُلِّ حَيْنٍ	يَاذُنِ رَبِّهَا	وَ	يَحْضُرُ ٢	اللَّهُ ٣
ہر وقت	اپنے رب کے حکم سے	اور	بیان کرتا ہے	اللہ

الْأَمْعَالَ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿25﴾	وَ
مثالیں	لوگوں کے لیے	تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں۔	اور

مَثَلٌ	كَلِمَةٍ حَبِيثَةٍ ٤	كَشَجَرَةٍ ٥	حَبِيثَةٍ ٦
مثال	گندی بات کی	درخت کی طرح ہے	ناپاک

اجْتُمَعَتْ ٧	مِنْ فَوْقِ الْأَرْضِ	مَا	لَهَا
(جو) اکھیڑ دیا گیا ہو	زمین کے اوپر سے	نہیں ہے	اس کے لیے

مِنْ قَرَارٍ ٨ ﴿26﴾	يُثَبِّتُ ٩	اللَّهُ ١٠	الَّذِينَ	أَمَنُوا
کوئی قرار	ثابت قدم رکھتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ١١	وَ	فِي الْآخِرَةِ ١٢
پختہ بات (کلمہ توحید) کے ساتھ	دنوی زندگی میں	اور	آخرت میں (بھی)

ضروری وضاحت

- ١ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ٢ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ٣ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا نازل ہوتا ہے۔ ٤ هُمْ اور یہ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ٥ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ٦ ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ٧ یہاں وین کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ٨ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيُضِلُّ اللَّهُ الظَّالِمِينَ ۝

وَيَفْعَلُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ ۝ 27

تَدْرِي الَّذِينَ

بَدَلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا

وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ۝ 28

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۝

وَبِئْسَ الْقَرَارُ ۝ 29

وَجَعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا

لِيُضِلُّوا عَنْ سَبِيلِهِ ۝

قُلْ تَمَتَّعُوا فَإِنَّ

مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ ۝ 30

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا

اور گمراہ کرتا ہے اللہ ظالموں کو

اور کرتا ہے اللہ جو وہ چاہتا ہے۔ 27 کیا نہیں

آپ نے دیکھا ان لوگوں کی طرف جنہوں نے

بدل دیا اللہ کی نعمت (ایمان) کو کفر سے

اور لا اتارا اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں۔ 28

(یعنی) جہنم میں، وہ داخل ہوں گے اس میں

اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ 29

اور انہوں نے بنا لیے اللہ کے لیے کچھ شریک

تاکہ وہ گمراہ کریں اس کے راستے سے،

کہہ دیجیے تم فائدہ اٹھا لو (دنیا میں) پھر بلاشبہ

تمہارا لوٹنا آگ کی طرف ہی ہے۔ 30

کہہ دیجیے میرے (ان) بندوں سے جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَرَارُ : قرار گاہ، مستقر (چھاؤنی) قول و قرار۔

سَبِيلِهِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تَمَتَّعُوا : حج تمتع، متاع کارواں، مال و متاع۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

النَّارِ : یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

لِعِبَادِيَ : عبادت، عابد، معبود۔

آمَنُوا : ایمان، مؤمن، امن۔

يُضِلُّ : ضلالت و گمراہی۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

يَفْعَلُ : فعل، فاعل، مفعول۔

يَشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

تَدْرِي : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

بَدَلُوا : تبدیل، متبادل، متبادلہ۔

دَارَ : دارقانی، دارالکتب، دیار غیر۔

يَصْلَوْنَهَا : وصل، وصول، واصل جہنم، وصال۔

و	يُضِلُّ اللَّهُ ²⁶	وَ	الظَّالِمِينَ	و	يَفْعَلُ اللَّهُ ²⁷	مَا
اور	اللہ گمراہ کرتا ہے	اور	ظالموں کو	اور	اللہ کرتا ہے	جو

يَشَاءُ ²⁷	أَلَمْ	تَرَ	إِلَى الَّذِينَ	بَدَّلُوا
وہ چاہتا ہے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	ان لوگوں کی طرف جن	سب نے بدل دیا

نِعْمَةَ اللَّهِ ²⁸	كُفْرًا	وَ	أَحْلُوا ²⁹	قَوْمَهُمْ
اللہ کی نعمت (ایمان) کو	کفر سے	اور	اُن سب نے لا اُتارا	اپنی قوم کو

دَارَ الْبَوَارِ ²⁸	جَهَنَّمَ	يَصْلُونَهَا	وَ	بُئْسَ
ہلاکت کے گھر میں	(یعنی) جہنم میں	وہ سب داخل ہوں گے اس میں	اور	وہ بہت بُرا

الْقَرَارُ ²⁹	وَ	جَعَلُوا	لِلَّهِ	أَنْدَادًا ³⁰	لِيُضِلُّوا ³¹
ٹھکانا ہے	اور	انہوں نے بنا لیے	اللہ کے لیے	کچھ شریک	تاکہ وہ سب گمراہ کریں

عَنْ سَبِيلِهِ	قُلْ	تَمَتَّعُوا	فَإِنَّ	مَصِيدَكُمْ ³²
اس کے راستے سے	کہہ دیجیے	تم سب فائدہ اٹھا لو (دنیا میں)	پھر بلاشبہ	تمہارا لوٹنا

إِلَى النَّارِ ³⁰	قُلْ	لِعِبَادِي	الَّذِينَ	آمَنُوا
آگ کی طرف ہی ہے	کہہ دیجیے	میرے اُن بندوں سے	جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

- 1 یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں **بیش** ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ 26 **وَ** واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 27 **أَحْلُوا** کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ 28 اسم کے آخر میں **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 29 علامت **لِ** کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ 30 **كُنْ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

(کہ) وہ قائم کریں نماز اور وہ خرچ کریں

اس سے جو ہم نے رزق دیا انہیں پوشیدہ اور ظاہراً

اس سے پہلے کہ آئے (وہ) دن (کہ)

نہ سودے بازی ہوگی اور نہ دوستی (کام آئے گی) ﴿31﴾

اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

اور اتارا آسمان سے پانی

پھر اس نے نکالا اس کے ذریعے پھلوں سے

تمہارے لیے رزق

اور اُس نے مسخر کر دیا تمہارے لیے کشتیوں کو

تاکہ وہ چلیں سمندر میں اس کے حکم سے

اور مسخر کر دیا تمہارے لیے نہروں (دریاؤں) کو۔ ﴿32﴾

اور مسخر کر دیا تمہارے لیے سورج کو

يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا

مِمَّا رَزَقْنَهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا

بِيعُ فِيهِ وَلَا حِجْلٌ ﴿31﴾

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الْعُمَرَاتِ

رِزْقًا لَكُمْ ۗ

وَسَخَّرَ لَكُمْ الْفُلْكَ

لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ ۗ

وَسَخَّرَ لَكُمْ الْأَنْهَارَ ﴿32﴾

وَسَخَّرَ لَكُمْ الشَّمْسَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

مَاءً : ماء الحیات، ماء اللحم، ماء الورد۔

الْعُمَرَاتِ : ثمر، ثمرات۔

سَخَّرَ : مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔

لِتَجْرِيَ : جاری، اجرا۔

الْبَحْرِ : بحر قلزم، بحیرہ عرب۔

بِأَمْرِهِ : امر، امر، مامور، امارت۔

يُقِيمُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

الصَّلَاةَ : صوم و صلوة، مصلی۔

يُنْفِقُوا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

سِرًّا : اسرار و رموز، پر اسرار، سر نہاں۔

عَلَانِيَةً : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

بِيعُ : بیع و شرا، بائع۔

حِجْلٌ : ابراہیم خلیل اللہ۔

خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔

رَزَقْتَهُمْ	وَمَا	يُنْفِقُوا	وَ	الصَّلَاةُ	يُقِيمُوا
ہم نے رزق دیا انہیں	اور	وہ سب خرچ کریں	اور	نماز	وہ سب قائم کریں

يَوْمَ	يَأْتِي	أَنْ	مِنْ قَبْلِ	وَعَلَانِيَةً	سِرًّا
(وہ) دن	آئے	کہ	(اس) سے پہلے	اور ظاہراً	پوشیدہ

خَلَقَ	اللَّهِ	حِلَلٌ	وَلَا	فِيهِ	لَا بَيِّنٌ
پیدا کیا	اللہ ہے	دوستی (کام آئے گی)	اور نہ	اس میں	(کہ) نہ سودے بازی ہوگی

مَاءً	مِنَ السَّمَاءِ	أَنْزَلَ	وَ	الْأَرْضَ	السَّمَوَاتِ
پانی	آسمان سے	اُتارا	اور	زمین کو	آسمانوں

وَ	لَكُمْ	رِزْقًا	مِنَ الثَّمَرَاتِ	يَهٗ	فَأُخْرِجَ
اور	تمہارے لیے	رزق	پھلوں سے	اس کے ذریعے	پھر اس نے نکالا

بِأَمْرِ	فِي الْبَحْرِ	لِتَجْرِيَ	الْفُلُكَ	لَكُمْ	سَخَّرَ
اس کے حکم سے	سمندر میں	تاکہ وہ چلیں	کشتیوں کو	تمہارے لیے	اُس نے مسخر کر دیا

السَّمْسِ	لَكُمْ	وَسَخَّرَ	الْأَنْهَارَ	لَكُمْ	وَسَخَّرَ
سورج کو	تمہارے لیے	اور مسخر کر دیا	نہروں کو	تمہارے لیے	اور اس نے مسخر کر دیا

ضروری وضاحت

• مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ • وما اور اصل میں + ما کا مجموعہ ہے۔ • یہاں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ • ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ • فعل کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، مثلاً: نَزَلَ: أَنْزَلَ: أُنزِلَ، أُنزِلُ، أُنزِلُ، نُكَلَا، أَخْرَجَ: نُكَلَا۔ • ہا کے ترجمہ سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدل اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ • علامت ت واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اور چاند (کو) دونوں برابر چل رہے ہیں

اور مسخر کیا تمہارے لیے رات اور دن کو۔ ﴿33﴾

اور اُس نے دی تمہیں ہر چیز سے جو

تم نے مانگی اُس سے، اور اگر تم شمار کرو

اللہ کی نعمت کو (تو) نہیں شمار کر سکو گے اُسے

بیشک انسان یقیناً بڑا ظالم، بہت ناشکر ہے۔ ﴿34﴾

اور جب کہا: ابراہیم نے اے میرے رب

تو بنا دے اس شہر (مکہ) کو امن والا

اور دور رکھ مجھے اور میرے بیٹوں کو

کہ ہم عبادت کریں بتوں کی۔ ﴿35﴾

اے میرے رب بیشک انہوں نے گمراہ کر دیا ہے

بہت سے لوگوں کو پھر جس نے

وَالْقَمَرَ دَابِّينَ ٥

وَسَخَّرَ لَكُمْ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ٤

وَأَتَكُمْ مِنْ كُلِّ مَآ

سَأَلْتُمُوهُ ٥ وَإِنْ تَعَدُّوا

نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تَحْصُوهَا ٥

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ ٤

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ

اجْعَلْ هَذَا الْبَلَدَ أَمِنًا

وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ

أَنْ نَعْبُدَ إِلَّا صُغَاةَ ٥

رَبِّ إِنَّهُمْ أَضَلُّونَ

كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ ٥ فَمَنْ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَلَدَ : بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔

اجْنُبْنِي : اجتناب، ایک جانب ہونا۔

بَنِيَّ : ابن قاسم، متبغی، ابن آدم۔

نَعْبُدَ : عبادت، عابد، معبود۔

الْأَصْنَامَ : صنم، اصنام، وصال صنم۔

أَضَلُّونَ : ضلالت وگمراہی۔

كَثِيرًا : کثرت، اکثر، کثیر۔

النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔

سَخَّرَ : مسخر، تسخیر، ناقابل تسخیر۔

الَّيْلَ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔

النَّهَارَ : نہار منہ، لیل و نہار، نہاری۔

سَأَلْتُمُوهُ : سوال، سائل، مسئول۔

تَعَدُّوا : عدد، معدود، متعدد، تعداد۔

ظَلُومٌ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

كَفَّارٌ : کفرانِ نعمت۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

وَالْقَمَرَ	دَائِبِينَ	وَسَخَّرَ ^١	لَكُمْ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ ^{٣٣}
اور چاند (کو)	دونوں برابر چل رہے ہیں	اور مسخر کیا	تمہارے لیے	رات	اور دن کو

وَ	اَتْسُكْمُ	مِنْ كُلِّ	مَا	سَأَلْتُمُوهُ ^٢	وَأِنْ
اور	اُس نے دی تمہیں	ہر چیز سے	جو	تم نے مانگی اُس سے	اور اگر

تَعْدُوا	نِعْمَتِ اللّٰهِ	لَا	تُحْصَوْنَهَا ^٣	إِنَّ
تم سب شمار کرو	اللہ کی نعمت کو	(تو) نہیں	تم سب شمار کر سکو گے اُسے	پیشک

الْإِنْسَانَ	لَظُلُومٍ ^٤	كَفَّارٍ ^{٣٤}	وَإِذْ	قَالَ	إِبْرَاهِيمُ
انسان	یقیناً بڑا ظالم	بہت ناشکر ہے	اور جب	کہا:	ابراہیم نے

رَبِّ ^٥	اجْعَلْ	هَذَا	الْبَلَدَ	أَمِنًا	وَ اجْنُبْنِي
اے میرے رب	تو بنا دے	اس	شہر (مکہ) کو	امن والا	اور دور رکھ مجھے

وَ	بَيْنِي ^٦	أَنْ	تُعْبَدَ	الْأَصْنَامَ ^{٣٥}	رَبِّ ^٥
اور	میرے بیٹوں کو	کہ	ہم عبادت کریں	بتوں کی	اے میرے رب

إِنَّهُمْ	أَضَلَّنَ	كَثِيرًا	مِّنَ النَّاسِ	فَمَنْ
پیشک انہوں نے	گمراہ کر دیا ہے	بہت سے	لوگوں کو	پھر جس نے

ضروری وضاحت

١ فعل کے درمیان شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ٢ تُمّ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمّ اور اسکے درمیان ؕ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ٣ ذَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ”ا“ کو گرا دیتے ہیں۔ ٤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ٥ یہاں آخر سے یٰ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگی ہے اسی یٰ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ٦ یہ دراصل بَيْنِي + یٰ تھا نون کو گرا کر دونوں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ٧ ن جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

پیروی کی میری تو بیشک وہ مجھ سے ہے

اور جس نے میری نافرمانی کی بیشک تو

بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے۔ ﴿36﴾

اے ہمارے رب بیشک میں نے آباد کیا ہے

اپنی اولاد کو ایک (ایسی) وادی میں (جو)

نہیں ہے کسی کھیتی والی

تیرے حرمت والے گھر کے پاس

اے ہمارے رب تاکہ وہ قائم کریں نماز

تو کر دے لوگوں میں سے (کچھ کے) دلوں کو

(کہ) وہ مائل ہوں ان کی طرف

اور رزق دے انہیں پھلوں سے

تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ ﴿37﴾

تَبِعْنِي فَإِنَّهُ مِنِّي ٤

وَمَنْ عَصَانِي فَإِنَّكَ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿36﴾

رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ

مِنْ ذُرِّيَّتِي بَوَادٍ

غَيْرِ ذِي زَرْعٍ

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ٥

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ

فَأَجْعَلْ آفِيدَةً مِّنَ النَّاسِ

تَهْوَىٰ إِلَيْهِمْ

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ﴿37﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَبِعْنِي	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَصَانِي	: معصیت، عصیاں۔
غَفُورٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
أَسْكَنْتُ	: ساکن، مسکن، مسکنہ۔
ذُرِّيَّتِي	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
غَيْرِ	: دیا ر غیر، غیر اللہ۔
ذِي	: ذیشان، ذی وقار، ذی الحجہ۔
زَرْعٍ	: زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
عِنْدَ	: عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔
بَيْتِكَ	: بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
الْمُحَرَّمِ	: حرام، محرم، تحریم، حرمت۔
لِيُقِيمُوا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الصَّلَاةَ	: صوم و صلوة، مصلیٰ۔
ارْزُقْهُمْ	: رزق، رزاق، رازق۔
الثَّمَرَاتِ	: ثمر، ثمرات۔
يَشْكُرُونَ	: شکر، شاکر، شکر گزار، اظہار تشکر۔

تَبِعَنِي ¹	فَإِنَّهُ	مِثِّي	وَمَنْ	عَصَانِي ¹
میری پیروی کی	تو بیشک وہ	مجھ سے ہے	اور جس نے	میری نافرمانی کی

فَإِنَّكَ	غَفُورٌ ²	رَّحِيمٌ ³⁶	رَبَّنَا ¹
پس بیشک تو	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان ہے	اے ہمارے رب

إِنِّي أَسْكَنْتُ ¹	مِنْ ذُرِّيَّتِي ⁵	بِوَادٍ ⁶
بیشک میں نے آباد کیا ہے	اپنی اولاد کو	ایک (ایسی) وادی میں (جو)

غَيْرِ	ذِي زُرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ⁷
نہیں ہے	کسی کھیتی والی	پاس	تیرے حرمت والے گھر کے

رَبَّنَا ⁸	لِيُقِيمُوا	الصَّلَاةَ ⁹	فَاجْعَلْ
اے ہمارے رب	تا کہ وہ سب قائم کریں	نماز	تو کر دے

أَفِيدَةً	مِنَ النَّاسِ	تَهْوَى ¹⁰	إِلَيْهِمْ
(کچھ کے) دلوں کو	لوگوں میں سے	(کہ) وہ مائل ہوں	اُن کی طرف

وَ	ارْزُقْهُمْ	مِنَ الثَّمَرَاتِ ¹¹	لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ³⁷
اور	رزق دے انہیں	پھلوں سے	تا کہ وہ سب شکر کریں

ضروری وضاحت

1 اگر فعل کے آخر میں **ئ** آئے تو فعل اور اس **ئ** کے درمیان **ن** کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ 2 اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 یہاں **رَبَّنَا** کے شروع میں **يَا** گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ 4 **ئ** اور **ت** دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ 5 یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 6 یہاں **بِ** کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ 7 **ت** اور **ات** **مَوْنَتِ** کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 8 **هُم** اور **ي** دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ تَعْلَمُ

مَا نُخْفِي وَمَا نُعْلِنُ ۝

وَمَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْ شَيْءٍ

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ ۝

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

وَهَبَ لِي عَلَى الْكِبَرِ

إِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ۝ إِنَّ رَبِّي

لَسَمِيعٌ الدُّعَاءِ ۝

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ

الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۝

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝

رَبَّنَا اغْفِرْ لِي

اے ہمارے رب! بیشک تو جانتا ہے

جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں

اور نہیں چھپتی اللہ پر کوئی چیز

زمین میں اور نہ آسمان میں۔ ۝

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے

عطا کیے مجھے بڑھاپے کے باوجود

اسماعیل اور اسحاق، بیشک میرا رب

یقیناً خوب سننے والا ہے دعا کا۔ ۝

اے میرے رب! بنا دے مجھے قائم رکھنے والا

نماز کا، اور میری اولاد میں سے (مجھ سے)

اے ہمارے رب! اور تو قبول فرما میری دعا کو۔ ۝

اے ہمارے رب! بخش دینا مجھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

نُخْفِي، يَخْفَىٰ : مخفی، خفیہ، اخفا۔

نُعْلِنُ : علی الاعلان، علانیہ طور پر۔

شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْحَمْدُ : حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔

وَهَبَ : ہبہ کرنا، وہبی علم۔

لِي : الحمد للہ، لہذا۔

الْكَبَرِ : کبیر، اکبر، مکبر، اکابرین۔

السَّمِيعُ : سماع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

الدُّعَاءِ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

مُقِيمًا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

الصَّلَاةِ : صوم و صلوة، مصلیٰ۔

ذُرِّيَّتِي : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔

تَقَبَّلُ : قبول، قبولیت، مقبول۔

اغْفِرْ لِي : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

رَبَّنَا ¹	إِنَّكَ تَعْلَمُ ²	مَا	نُخْفِي	وَمَا	نُعْلِنُ
اے ہمارے رب	بیشک تو جانتا ہے	جو	ہم چھپاتے ہیں	اور جو	ہم ظاہر کرتے ہیں

وَمَا	يَخْفِي ¹	عَلَى اللَّهِ	مِنْ شَيْءٍ ²	فِي الْأَرْضِ
اور نہیں	چھپتی	اللہ پر	کوئی چیز	زمین میں

وَلَا	فِي السَّمَاءِ ³⁸	الْحَمْدُ	لِلَّهِ	الَّذِي
اور نہ	آسمان میں	تمام تعریف	اللہ کے لیے ہے	جس نے

وَهَبْ	لِي	عَلَى الْكَبِيرِ ³	إِسْمَاعِيلَ	وَإِسْحَاقَ
عطا کیے	مجھ کو	بڑھاپے کے باوجود	اسماعیل	اور اسحاق

إِنَّ	رَبِّي	لَسَمِيعٌ	الدُّعَاءِ ³⁹	رَبِّ
بیشک	میرا رب	یقیناً خوب سننے والا ہے	دعا کا	اے میرے رب!

اجْعَلْنِي	مُقِيمَ	الصَّلَاةِ ⁴	وَ	مِنْ ذُرِّيَّتِي
بنادے مجھے	قائم رکھنے والا	نماز کا	اور	میری اولاد میں سے (بھی)

رَبَّنَا ⁴	وَ	تَقَبَّلْ ⁵	دُعَاءِ ⁴⁰	رَبَّنَا ⁴	اغْفِرْ لِي
اے ہمارے رب!	اور	تو قبول فرما	میری دعا کو	اے ہمارے رب	بخش دے مجھ کو

ضروری وضاحت

- 1 یہاں رَبَّنَا کے شروع میں نیا گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ 2 علامت ک اور ت دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ 3 یہاں ی اور وین کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 4 ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 5 علی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے باوجود کیا گیا ہے۔ 6 آخر سے فی پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی فی کا ترجمہ میری یا میرے کیا گیا ہے۔ 7 واحد مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 8 تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلِوَالِدَيْكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ

يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ﴿٤١﴾

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللَّهَ غَافِلًا

عَمَّا يَعْمَلُ الظَّالِمُونَ ۗ إِنَّمَا

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ

تَشْخَصُ فِيهِ الْآبْصَارُ ﴿٤٢﴾

مُهْطِعِينَ

مُتَنَبِّئِي رُءُوسِهِمْ

لَا يَرْتَدُّ إِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۗ

وَأَفِئْتُهُمْ هَوَاءً ﴿٤٣﴾

وَأَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ

يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ

اور میرے ماں باپ کو اور سب مؤمنوں کو

جس دن قائم ہوگا حساب۔ ﴿٤١﴾

اور تم ہرگز گمان نہ کرنا: اللہ کو بے خبر

(اس) سے جو کر رہے ہیں ظالم لوگ بیشک صرف

وہ (تو) مہلت دیتا ہے انہیں اس دن کے لیے

(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی اُس میں آنکھیں۔ ﴿٤٢﴾

اس حال میں کہ دوڑتے ہوئے ہوں گے

اٹھائے ہوئے ہوں گے اپنے سروں کو

نہیں لوٹے گی ان کی طرف ان کی نگاہ

اور اُن کے دل (عقل و شعور سے) خالی ہوں گے۔ ﴿٤٣﴾

اور آپ ڈرائیں لوگوں کو اُس دن سے (کہ)

(جب) آئے گا اُن پر عذاب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِوَالِدَيْكَ : والد گرامی، والدین۔

لِلْمُؤْمِنِينَ : ایمان، مؤمن، امن۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

يَقُومُ : قائم، قیام، قیامت۔

الْحِسَابُ : حساب و کتاب، محاسب، احتساب۔

عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔

يَعْمَلُ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

الظَّالِمُونَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

يُؤَخِّرُهُمْ : مؤخر، تاخیر، آخری۔

فِيهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

الْآبْصَارُ : بصر، بصارت، بصیرت۔

رُءُوسِهِمْ : راس المال، رئیس۔

لَا : لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

يَرْتَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔

إِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

النَّاسَ : عوام الناس، عامۃ الناس۔

وَ	لِوَالِدَيْ ^١	وَ	لِلْمُؤْمِنِينَ	يَوْمَ	يَقُومُ ^٢
اور	میرے ماں باپ کو	اور	سب مؤمنوں کو	جس دن	قائم ہوگا

الْحِسَابِ ^{٤١}	وَلَا	تَحْسَبَنَّ ^٣	اللَّهَ	غَافِلًا
حساب	اور نہ	تم ہرگز گمان کرنا	اللہ کو	بے خبر

عَمَّا ^٤	يَعْمَلُ ^٥	الظَّالِمُونَ ^٦	إِنَّمَا ^٧	يُؤَخِّرُهُمْ
(اس) سے جو	کر رہے ہیں	ظالم لوگ	پیشک صرف	وہ (تو) مہلت دیتا ہے انہیں

لِيَوْمِ	تَشْخُصُ	فِيهِ	الْأَبْصَارُ ^{٤٢}
اس دن کے لیے	(کہ) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی	اُس میں	آنکھیں

مُهْطِعِينَ ^٨	مُقْنِعِينَ ^٩	رُءُوسِهِمْ	لَا يَرْتَدُّ ^{١٠}
(اس حال میں کہ) سب دوڑنے والے ہونگے	سب اٹھائے ہوئے ہونگے	اپنے سروں کو	نہیں لوٹے گی

إِلَيْهِمْ	ظَرَفُهُمْ	وَ	أَفِئْتُهُمْ	هَوَاءَ ^{٤٣}
ان کی طرف	ان کی نگاہ	اور	اُن کے دل	(عقل و شعور سے) خالی ہوں گے

وَ	أَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَأْتِيهِمْ ^{١١}	الْعَذَابُ
اور	آپ ڈرائیں	لوگوں کو	اُس دن (سے)	(کہ جب) آئے گا اُن پر	عذاب

ضروری وضاحت

- ① یہ دراصل وَالِدَيْنِ + مِی تھا، گرامر کی رو سے نون گرا کر دونوں مِی کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ ② یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ فعل کے آخر میں ن تا کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ④ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑤ یہاں وَن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اِن کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ یہاں حَج کی علامت یُن سے ن گر گیا ہے۔

فَيَقُولُ الَّذِينَ ظَلَمُوا
رَبَّنَا أَخْرِجْنَا

إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ نُّجِبُ
دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرَّسُولَ

أَوْلَمَ تَكُونُوا أَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ
مَا لَكُمْ مِّنْ ذَوَالٍ ﴿٤٤﴾

وَسَكَنتُمْ فِي مَسْكَانِ
الَّذِينَ ظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ

وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ

فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا

لَكُمْ الْأَمْثَالَ ﴿٤٥﴾

وَقَدْ مَكَرُوا وَمَكَرَهُمُ

تو کہیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا
اے ہمارے رب! مہلت دے ہمیں

قریب مدت تک، ہم قبول کریں گے

تیری دعوت اور ہم پیروی کریں گے رسولوں کی
اور کیا نہیں تم نے قسمیں کھائی تھیں اس سے پہلے

(کہ) نہیں تمہارے لیے کوئی زوال۔ ﴿٤٤﴾

اور تم آباد رہے اُن لوگوں کے گھروں میں

جنہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر

اور خوب واضح ہو گیا تمہارے لیے (کہ) کیا

سلوک کیا ہم نے اُنکے ساتھ اور ہم نے بیان کر دیں

تمہارے لیے (کئی) مثالیں۔ ﴿٤٥﴾

اور یقیناً انہوں نے تدبیر کی اپنی تدبیر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَقُولُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

ظَلَمُوا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

أَخْرِجْنَا : مؤخر، تاخیر۔

أَجَلٍ : اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔

نُّجِبُ : جواب، مستجاب الدعاء، استجابت۔

دَعْوَتَكَ : دعاء، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

نَتَّبِعِ : اتباع، تابع، تبع سنت۔

أَقْسَمْتُمْ : قسم کھانا، قسمیں۔

ذَوَالٍ : زوال، زائل۔

سَكَنتُمْ : ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔

أَنفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔

تَبَيَّنَ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

كَيْفَ : کیفیت، بہر کیف، کوائف۔

فَعَلْنَا : فعل، فاعل، مفعول۔

ضَرَبْنَا : ضرب المثل، ضرب الامثال۔

مَكَرُوا : مکر و فریب، مکار۔

فَيَقُولُ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	رَبَّنَا	أَجْرًا
تو وہ کہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے ظلم کیا	اے ہمارے رب!	مہلت دے ہمیں

إِلَىٰ أَجَلٍ	قَرِيبٍ	تُجِبُ	دَعْوَتَكَ	وَ
ایک مدت تک	قریب	ہم قبول کریں گے	تیری دعوت	اور

نَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	أَوْ	لَمْ	تَكُونُوا	أَقْسَمْتُمْ
ہم پیروی کریں گے	رسولوں کی	اور کیا	نہیں	تم سب نے قسمیں کھائی تھیں	

مِّنْ قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ ذَوَالِ	وَأَسَكَنْتُمْ
(اس) سے پہلے	(کہ) نہیں	تمہارے لیے	کوئی زوال	اور تم آباد رہے

فِي مَسْكِنٍ	الَّذِينَ	ظَلَمُوا	أَنْفُسَهُمْ	وَ
گھروں میں	ان لوگوں کے جن	سب نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور

تَبَيَّنَ	لَكُمْ	كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَ	ضَرَبْنَا
خوب واضح ہو گیا	تمہارے لیے	کیا	سلوک کیا ہم نے	انکے ساتھ	اور	ہم نے بیان کر دیں

لَكُمْ	الْأَمْثَالَ	وَقَدْ	مَكَرُوا	مَكَرَهُمْ
تمہارے لیے	(کئی) مثالیں	اور یقیناً	انہوں نے تدبیر کی	اپنی تدبیر

ضروری وضاحت

① یہ دراصل **يَا رَبَّنَا** تھا، شروع سے **يَا** تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ③ اور **تُمْ** دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ④ **مِن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ **هُمْ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑥ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **تَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَ عِنْدَ اللّٰهِ مَكْرَهُمْ ط

وَ اِنْ كَانَ مَكْرَهُمْ

لِيَتْرُوْا مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِِفًا

وَ عِدَّةِ رُسُلِهِ ط

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾

يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ

غَيْرِ الْاَرْضِ وَ السَّمٰوٰتُ

وَ بَرَزُوا لِلّٰهِ

الْوٰحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾

وَ تَرٰى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ

مُقَرَّرِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾

اور اللہ کے پاس (یعنی اُسے معلوم ہے) ان کی تدبیر

اور نہیں تھی اُن کی تدبیر

کہ ٹل جائیں اس سے پہاڑ۔ ﴿46﴾

پس تو ہرگز گمان نہ کر (کہ اللہ خلاف کرنے والا ہے

اپنے وعدے کا اپنے رسولوں سے

بیشک اللہ نہایت غالب انتقام لینے والا ہے۔ ﴿47﴾

جس دن بدل دی جائے گی (یہ) زمین

(اس) زمین کے علاوہ سے اور سب آسمان (بھی)

اور سب لوگ پیش ہوں گے اللہ کے سامنے

(جو) اکیلا بڑا زبردست ہے۔ ﴿48﴾

اور آپ دیکھیں گے مجرموں کو اس دن

(کہ) وہ جکڑے ہوئے (ہوں گے) زنجیروں میں۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عِنْدَ : عند الطلب، عند اللہ، عندیہ۔

مَكْرَهُمْ : مکر و فریب، مکار۔

لِيَتْرُوْا : زوال پذیر، زائل۔

الْجِبَالُ : جبل اُحد، جبل رحمت۔

مُخْلِِفًا : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔

وَ عِدَّةٍ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

رُسُلًا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

ذُو : ذومعنی، ذومال، ذوالحجہ، ذواضعاف اقل۔

اِنْتِقَامٍ : انتقام، انتقامی کاروائی۔

تُبَدَّلُ : تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔

غَيْرِ : دیار غیر، غیر اللہ۔

السَّمٰوٰتُ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

الْقَهَّارِ : قہر، قہار۔

تَرٰى : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔

يَوْمَئِذٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

وَ	عِنْدَ اللَّهِ	مَكْرَهُمْ	وَإِنْ ¹	كَانَ	مَكْرَهُمْ
اور	اللہ کے پاس ہے	ان کی تدبیر	اور نہیں	تھی	ان کی تدبیر

لِيَتَزَوَّلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ ⁴⁶	فَلَا تَحْسَبَنَّ ²	اللَّهُ
کٹل جائیں	اس سے	پہاڑ	پس تو ہرگز گمان نہ کر (کہ)	اللہ کو

مُخْلِفٌ ³	وَعْدِهِ	رُسُلَهُ ^ط	إِنَّ اللَّهَ	عَزِيزٌ ⁴
خلاف کرنے والا ہے	اپنے وعدے کا	اپنے رسولوں سے	بیشک اللہ	نہایت غالب

ذُو انْتِقَامٍ ⁴⁷	يَوْمَ	تُبَدَّلُ ⁵	الْأَرْضُ
انتقام لینے والا ہے	جس دن	بدل دی جائے گی	(یہ) زمین

غَيْرِ الْأَرْضِ	وَالسَّمَوَاتِ ⁶	وَوَ بَرَزُوا	لِلَّهِ ⁷
دوسری زمین سے	اور آسمان (بھی)	اور سب لوگ پیش ہوں گے	اللہ کے سامنے

الْوَّاحِدِ	الْقَهَّارِ ⁴⁸	وَتَرَى	الْمُجْرِمِينَ
(جو) اکیلا	بڑا زبردست ہے	اور آپ دیکھیں گے	سب مجرموں کو

يَوْمَئِذٍ	مُقَرَّنِينَ ⁸	فِي الْأَصْفَادِ ⁴⁹
اس دن (کہ)	(وہ) سب جکڑے ہوئے (ہوں گے)	زنجیروں میں

ضروری وضاحت

1. **إِنْ** کا اصل ترجمہ اگر ہے، کبھی اس کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاتا ہے۔ **تَاكِيْدِ** کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔
 2. **فَلَا تَحْسَبَنَّ** کے شروع **مُد** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مہالنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ **تَفْعُلِ** کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ **ات جمع مؤنث** کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ یہاں **لِ** کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ **مُد** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیے ہوئے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اُن کی قمیصیں گندھک سے ہوں گی

اور ڈھانپے ہوئے ہوگی اُنکے چہروں کو آگ ﴿50﴾

تاکہ بدلہ دے اللہ ہر نفس کو (اس عمل کا) جو اُس نے کمایا

پیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿51﴾

یہ پیغام ہے لوگوں کے لیے اور تاکہ وہ ڈرائے جائیں

اس کے ذریعے اور تاکہ وہ جان لیں

کہ پیشک صرف وہی ایک معبود ہے

اور تاکہ نصیحت حاصل کریں عقل والے۔ ﴿52﴾

سَرَابِيلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ

وَتَعْشَىٰ وُجُوهُهُمْ النَّارُ ﴿50﴾

لِيَجْزِيَ اللَّهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ۖ

إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾

هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلِيُنذَرُوا

بِهِ وَيَعْلَمُوا

أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ

وَلِيَذَّكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿52﴾

رُكُوعَاتُهَا 6

سُورَةُ الْحَجْرِ مَكِّيَّةٌ 54

آيَاتُهَا 99

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الذَّ، یہ آیات ہیں کتاب کی

اور واضح قرآن کی۔ ﴿1﴾

الذَّ تَبْلُكَ آيَةُ الْكِتَابِ

وَقُرْآنٍ مُّبِينٍ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْشَىٰ : غشی طاری ہونا (غشی میں حواس پر پردہ پڑتا ہے)۔

وُجُوهُهُمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔

النَّارُ : یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ تاری۔

لِيَجْزِيَ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

كَسَبَتْ : کسبِ حلال، کسی۔

سَرِيعُ : سرعت، سریع حرکت۔

هَذَا : لہذا، ہذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہذا۔

بَلَاغٌ : ذرائع ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔

مُبِينٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

• کلا رنگ : اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • یلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

سَرَّابِيْلَهُمْ ¹	مِنْ قَطْرَانِ ²	وَتَغْشَى ³	وَجُوهَهُمْ ⁴
اُن کی قیصیں	گندھک کی ہوں گی	اور ڈھانپے ہوئے ہوں گی	اُنکے چہروں کو

النَّارُ ⁵⁰	لِيَجْزِيَ ¹	اللَّهُ	كُلَّ نَفْسٍ	مَا	كَسَبَتْ
آگ	تاکہ بدلہ دے	اللہ	ہر نفس کو	(اس عمل کا) جو	اُس نے کمایا

إِنَّ اللَّهَ	سَرِيعٌ	الْحِسَابِ ⁵¹	هَذَا	بَلَّغٌ	لِلنَّاسِ
بیشک اللہ	بہت جلد	حساب (لینے والا ہے)	یہ	پیغام ہے	لوگوں کے لیے

وَلِيُنذِرُوا	بِهِ	وَلِيَعْلَمُوا	أَنَّمَا ⁶	هُوَ
اور تاکہ وہ سب ڈرائے جائیں	اسکے ذریعے	اور تاکہ وہ سب جان لیں	کہ بیشک صرف وہی	

إِلَهُ وَاحِدٌ	وَ	لِيَذَكَّرَ ¹	أُولُوا الْأَلْبَابِ ⁵²
ایک معبود ہے	اور	تاکہ نصیحت حاصل کریں	عقل والے

رُكُوعَاتُهَا 6

15 سُورَةُ الْحَجْرِ مَكِّيَّةٌ 54

آيَاتُهَا 99

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الرَّ	تِلْكَ ¹	أَيُّتْ	الْكِتَابِ	وَ	قُرْآنٍ	مُّبِينٍ ¹
الر	یہ	آیات ہیں	کتاب کی	اور	قرآن کی	واضح

ضروری وضاحت

1. هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انگی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ 2. یہاں مِنْ کا ترجمہ کی ضرورت نہیں کیا گیا ہے۔ 3. تَمَوْثُ کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4. یہاں بِی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5. اَنَّ کیسا تھ ماہ تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6. یہاں وَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 7. تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے، اور اس سے بات میں تاکید پیدا ہو جاتی ہے۔

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّاكِرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- ❶ : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
- ❷ : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
- ❸ : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
- ❹ : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرنا۔
- ❺ : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

❻ : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرنا۔

❼ : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

❽ : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان